باب (٢٩)

اشخاص فاتر العقل

حصہ (۹)

باب (۳۳)

پیروکار سرکار

تمت بالخیر

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارِ عالی

(پ)

قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۳ف

مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکارِ عالی نے بتاریخ ۱۲ امرداد سنہ ۱۳۱۳ف منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ یہ امر قرینِ مصلحت ہے کہ قوانین و احکام و گشتی ہائے متعلقہ ضابطہ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں لہذا حسبِ ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ اوّل

باب (۱)

مراتبِ ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ

دفعہ ا۔ یہ قانون بنام "مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارِ عالی" موسوم ہو سکیگا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۳ف سے نافذ ہوگا۔ لیکن

ا۔ کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہے یا کسی خاص اقتدار سماعت یا اختیار یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو

موثر ہوگا بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں موجود ہو اور۔

۲۔ پولیس پٹیلوں سے متعلق ہوگا بجز اس کے کہ سرکار بذریعۂ اشتہار ایسا حکم دیں۔

مقامات مرجوعہ پر مجموعۂ ہذا کا اثر

دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا کے احکام ان تمام کارروائیوں سے جو اس کے نفاذ کے بعد رجوع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہونگے۔

تعریفات

دفعہ ۳ ۔ مجموعۂ ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

استغاثہ

(الف) "استغاثہ" سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کہ کوئی شخص معلوم یا نامعلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ اوس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے۔ لیکن اوس میں عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی۔

پیروکار سرکار

(ب) "پیروکار سرکار" سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ (۴۹۳) کے بموجب مقرر ہوا اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایات پیروکار سرکار عمل کرے۔

تحقیقات

(ج) "تحقیقات" میں ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری میں حسب مجموعۂ ہذا عمل میں آئے۔

تفتیش

(د) "تفتیش" میں وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعۂ ہذا بہم رسانی شہادت کے لئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل میں لائے۔

تھانہ

(ہ) "تھانہ" میں ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے تھانہ قرار دیں۔

جرم

(و) "جرم" سے مراد ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی

(ز) "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم اور "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے اور جس میں عہدہ دار کوتوالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرنے کا اختیار ہو۔

جرم قابل ضمانت وغیر قابل ضمانت

(ح) "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے

بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور جرم غیر قابل ضمانت سے ہر او رجرم مراد ہوگا۔

حصہ ضلع

(ط) حصہ ضلع سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دیں۔

عدالتی کارروائی۔

(ی) عدالتی کارروائی میں ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس میں حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجا سکے۔

عہدہ دار کوتوالی۔

(ک) عہدہ دار کوتوالی میں جوان کوتوالی بھی داخل ہے۔

فرد قرار داد جرم

(ل) فرد قرار داد جرم میں فرد قرار داد جرم کی ہر مد داخل ہے جب فرد قرار داد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

مقدمہ حکمنامہ گرفتاری

(م) مقدمہ حکمنامہ گرفتاری سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جس کیلئے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جا سکے دیگر مقدمات مقدمات طلبنامہ کہلائیں گے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ

(ن) عہدہ دار منتظم تھانہ میں جب وہ تھانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا اور کسی وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو۔ وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا جو تھانہ میں حاضر ہو اور عہدہ دار مذکور کے عین تحت کے درجہ کا ہو اور جوان سے بڑھکر رتبہ رکھتا ہو۔

وکیل۔

(س) وکیل میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کے لئے مقرر ہوا ہو۔

الفاظ کے معنی

دفعہ ۴۔ تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات میں کی گئی ہے اور اس مجموعہ میں نہیں کی گئی انہیں معنی میں مستعمل سمجھی جائیں گی جو مجموعہ تعزیرات میں ان کے قرار دئے گئے ہیں۔

تجویز جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ ۵۔ ۱۔ تمام جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش۔ تحقیقات۔ تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائے گی۔

ان جرایم کی تجویز جو اور قوانین کی رو سے جرم قرار دئے گئے ہوں

۲۔ کسی اور قانون کی رو سے جو جرایم قرار دئے گئے ہوں انکی بھی

تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجاویگی لیکن بمتابعت اون احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز - یا دیگر کارروائی کے طریقے یا مقام کے متعلق نافذ ہون -

حصۂ دوم

عدالتوں کا تقرر اور اون کے اختیارات

باب ۲

عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود ارضی

الف - اقسام عدالت

فوجداری عدالتون کے اقسام

دفعہ ۶ - علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور اون عدالتون کے جو کسی اور قانون کی رو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسۂ سرکار عالی میں اقسام ذیل کی عدالتین ہونگی -

۱ - عدالت سشن -

۲ - عدالت نظامت ضلع -

۳ - عدالت فوجداری درجۂ اول -

۴ - عدالت فوجداری درجۂ دوم -

۵ - عدالت فوجداری درجۂ سوم -

ب - تعین حدود ارضی

اضلاع

دفعہ ۷ - جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعۂ ہذا موجود ہون وہ حسب مجموعۂ ہذا اضلاع متصور ہونگے - لیکن سرکار کو اونکی تعداد اور حدود میں تغیر و تبدل کا

اختیار ہوگا۔

اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۸ ۔ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص میں تقسیم کر سکیں گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے سکیں گے۔

(۲) جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قایم ہیں وہ حسب مجموعہ ہذا قایم متصور ہونگے لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود میں تغیر و تبدل کریں۔

ج۔ عدالتوں کا تقرر

عدالت سشن۔

دفعہ ۹ ۔ ا۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ اضلاع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اوس عدالت کا ناظم مقرر کریں۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت بصیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اوسکو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دیں۔

۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کریں کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کرے گی۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت سشن کے اختیارات عمل میں لانے کے لئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کریں۔

عدالت نظامت ضلع

دفعہ ۱۰ ۔ ا۔ ہر ضلع میں سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اوس عدالت کا ایک ناظم مقرر کریں گے۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو ناظم عدالت نظامت ضلع کے مستقر سے غیر حاضر ہونے کے زمانہ میں اختیارات عدالت نظامت ضلع عمل میں لانے کا مجاز کریں۔

ناظم عدالت فوجداری

دفعہ ۱۱ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع میں علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جسقدر اشخاص کو مناسب سمجھیں درجہ اول یا دوم یا سوم کے ناظم عدالت فوجداری مقرر کریں اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت احکام سرکار کو اختیار

ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ان حدود ارضی کا تعین کرے جن میں ایسے اشخاص اختیارات کو عمل میں لائیں گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع

دفعہ ۱۲ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کریں اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصۂ ضلع کہلایا جائیگا۔

ناظمان خاص

دفعہ ۱۳ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے متعلق کسی حدود ارضی میں کسی ملازم سرکاری کو عطا کریں اور وہ ناظم خاص کہلائے گا۔

اس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کوتوالی اضلاع سے کم ہو کوئی اختیار عطا کیا جائیگا اور اوسکو بھی صرف کسی خاص مقدمہ میں اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن انسداد جرائم وسراغرسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو۔

اختیارات اعزازی

دفعہ ۱۴ الف - سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلۂ ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

(الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال کی غرض سے۔

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جنکو ماہوار (۲۰۰) روپیہ ماہانہ سے کم نہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر میں استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جنکی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجۂ اول یا وکالت درجۂ اول میں کامیابی حاصل کی ہو اور جن کو بلحاظ اون کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ الف اختیارات نہ دئے جاسکیں گے جب تک بندگان اقدس و اعلیٰ سے منظوری نہ حاصل کیجائے۔

۲- جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جن کو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے۔

دفعہ ۱۵ | نظمائے فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس

۱- سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس امر کی ہدایت کریں کہ کسی مقام میں دو یا زیادہ نظمائے فوجداری بطور جلسہ متفقہ کے اجلاس کریں اور ایسے جلسے کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں اور نیز ہدایت کریں کہ جلسہ مذکور ایسے اختیارات صرف اُن خاص مقدمات یا اقسام مقدمات اور اون حدود اراضی میں استعمال کرے جو سرکار مقرر کریں۔

۲- بجز اس کے سرکار کوئی اور حکم دیں ایسے ہر جلسہ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو اس ناظم فوجداری کو حاصل ہوں جو شرکائے جلسہ مذکور میں اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۶ | متفقہ جلسوں کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار

سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے متفقہ جلسوں کے لئے امور مفصلہ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے۔

(الف) تقرر شرکائے جلسہ۔

(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرینگے۔

(ج) اوقات و مقامات اجلاس۔

(د) شرکا میں اختلاف رائے ہونے کی صورت میں تصفیہ کا طریقہ۔

دفعہ ۱۷ | نظمائے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہوں گے

۱- کل نظمائے فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳ اور جملہ جلسے جو حسب دفعہ ۱۵ مقرر ہوں ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اُن کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

۲- ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہیں) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع میں اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کے بھی ماتحت رہیگا۔

۳- مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اس کے سپرد کئے ہوں۔

باب ۳

عدالت کے اختیارات

تجویز کن عدالتوں میں ہوسکیگی

دفعہ ۱۸ - بمتابعت دیگر احکام مجموعہ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کر سکے گی جو ضمیمہ اول میں مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور درجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دیگئی ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات۔

دفعہ ۱۹ - کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کے ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کر سکیگی جسکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰ - ہر ناظم عدالت سشن ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا۔ لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہو سکے گا تاوقتیکہ —

۱- دس سال سے زیادہ قید کی صورت میں اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی۔

۲- قید دوام کی صورت میں سرکار کی۔ اور

۳- سزائے موت کی صورت میں بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱ - مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزائے موت اور حبس دوام کے ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا۔ قید کی میعاد جسکا حکم وہ صادر کرے سات سال سے زیادہ نہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

احکام سزا جو عدالتہائے فوجداری صادر کر سکتے ہیں

دفعہ ۲۲ - عدالتہائے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کر سکینگی

الف - عدالت نظامت ضلع:
- قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہو۔
- جرمانہ جس کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ نہو۔
- تازیانہ۔

ب۔ عدالت فوجداری درجۂ اول
- قید جسکی میعاد دو سال سے زیادہ نہ ہو۔
- جرمانہ جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو
- تازیانہ بیس ضرب بید تک۔

ج۔ عدالت فوجداری درجۂ دوم
- قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔
- جرمانہ جسکی مقدار پانچسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو
- تازیانہ جو پندرہ ضرب بید سے زیادہ نہ ہو۔

د۔ عدالت فوجداری درجۂ سوم
- قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔
- جرمانہ جسکی مقدار سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۲۳ — ایسا حکم سزا صادر کرنے کا اختیار جو چند سزاؤں پر مشتمل ہو۔

(۱) ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤں پر مشتمل ہو جن کے علحدہ علحدہ صادر کرنیکا اسکو اختیار ہو۔

(۲) کوئی عدالت فوجداری درجہ دوم حکم سزائے تازیانہ صادر نہ کرسکے گی بجز اس کے کہ سرکار سے اوسکو خاص اختیار ملا ہوا ہو۔

دفعہ ۲۴ — حکم سزا اوس صورت مین جبکہ ایک ہی مقدمہ مین چند جرائم ثابت ہوں

جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ میں دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت ہوں تو عدالت وہ سب سزائیں دیسکیگی جو ان جرائم میں سے ہر ایک کے لئے علحدہ علحدہ صادر کرنے کا اوسکو اختیار ہے اور جب وہ سزائیں قید کی ہوں تو وہ یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائینگی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اس وجہ سے کہ مجموعی سزا اوس مقدار سے زیادہ ہے جس کے صادر کرنے کی عدالت مذکور جرم واحد کے لئے مجاز ہے ضرورت نہ ہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ میں تجویز کے لئے بھیجے۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔

سزا کا درجہ انتہائی

(۱) کسی صورت مین مجرم کی نسبت (۱۴) سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہ کیا جاسکے گا اور مجموعی سزا اوس سزا کے دو چند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنے معمولی اختیارات کے استعمال میں دے سکتی۔

(۲) اغراض مرافعہ کے لئے حکم سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب کسی ایک مقدمہ میں

متعدد جرایم کی بابت صادر ہو حکم سزا واحد متصور ہوگا۔

ناظم عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۲۵ - احکام سزا کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم فوجداری درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ دوم میں مندرج ہیں اور یہ اختیارات اونکے معمولی اختیارات کہلائیں گے۔

اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو عطا کیے جا سکتے ہیں

دفعہ ۲۶ - کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار علاوہ اون اختیارات کے جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں کیگئی ہے کوئی اختیار عطا کر سکیگا۔

حصہ سوم

باب ۴

ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع دہی اور اون اشخاص کی مدد جو گرفتاری میں مصروف ہوں

سب عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کریں

دفعہ ۲۷ - ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اوس سے بطور مناسب مدد طلب کرے تو امور ذیل میں اوسکو مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے میں جسکو ایسا ناظم یا عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرنے کا مجاز ہے یا

(ب) نقض امن کے روکنے یا فرو کرنے میں یا کسی نقصان کے روکنے میں جب ریلوے یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرایع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہنچانیکا اقدام کیا جائے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرتا ہو۔

دفعہ ۲۸ - جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی

شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اوس حکمنامہ کی تعمیل یا تعمیل کرانے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اوس کی تعمیل میں مصروف ہو۔

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۲۹ ۔ ہر شخص[1] پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعات "۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۳۱۸ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹" میں مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو جسکا ثابت کرنا خود اوسی شخص کے ذمہ ہوگا اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہنچائے۔

گاؤں کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و قابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۳۰ ۔ ہر گاؤں کے مالی اور کوتوالی پٹیل اور پٹواری اور مقطعہ دار کو ہر مالک یا قابض اراضی والی ستان ۔ جاگیر دار اور مقطعہ دار کو اور اگر وہ گاؤں میں نہ رہتا ہو تو اوس کے کارندے اور ہر اہلکار کو جو وصول مالگزاری یا لگان اراضی پر منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو خبر جملہ امور ذیل کی بابت اوس کو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چند روزہ سکونت کی بابت جو گاؤں میں مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنے والا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گاؤں میں آنے یا اوس گاؤں میں ہو کر کسی راستے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اوس گاؤں میں یا اوس گاؤں کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جو قابل ضمانت نہ ہو یا جو مجموعہ تعزیرات کے دفعہ[2] ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بموجب قابل سزا ہو۔

---

[1] بموجب دفعہ (۳) قانون نشان (۳) ۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔
[2] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۲۵ف دفعہ ہذا کی ضمن (ج) میں ترمیم کی گئی۔

(ھ) اوس گاؤن میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو مشتبہ حالت میں واقع ہوئی ہو۔

باب (۵)

گرفتاری

الف۔ عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کس طرح کیجائے گی

دفعہ ۴۶۔ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرلے لیکن اوس کے ساتھ اوس سے زیادہ سختی نہ کیجائے گی جو اوسکو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضروری ہو۔ اور اگر وہ ایسی عورت ہو جو پردہ رکھکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اوس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی اور اوسکے پردہ کا پورا لحاظ رکھا جائیگا۔ اور اگر یہ سواری میں نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

گرفتاری میں تعرض کرنا۔

(۲) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو گرفتار کنندہ اوسکی گرفتاری کے لئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لاسکیگا لیکن وہ کسی حالت میں ایسے شخص کے ہلاک کرنیکا مجاز نہ ہوگا بجز اُس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اوس کو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اوسکی گرفتاری ممکن نہو۔

اوس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہوگیا ہو۔

دفعہ ۴۷۔ اگر کوئی شخص جو از روئے حکمنامہ گرفتاری یا اور طور پر کسیکی گرفتاری کا مجاز ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہوگیا ہے یا اوسکے اندر موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کوتوالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کیلئے اوسے ہر طرح کی سہولت دے۔

کارروائی جبکہ اندر جانیا یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے ۔

دفعہ ۳۳ ۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانے کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آئے ۔

لیکن اگر اوس مکان میں کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کھول کر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اوسکو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علحدہ ہوجائے اور کچھ عرصۂ معقول تک اوس کے علحدہ ہوجانے کا انتظار کریگا اور اوسکو علحدہ ہونے کے لئے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اوس مکان کے اندر داخل ہوگا ۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

دفعہ ۳۴ ۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین میں موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اوس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اوسکو اپنی حراست میں لینے کے لئے کہیگا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوس کے حوالہ کردے اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اسیطرح گرفتاری کی کارروائی عمل میں لائے جسطرح اور صورتوں میں عمل میں لاتا ۔

توضیح ۔ افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعۂ تعزیرات کیلئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اوس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اوسپر قانوناً واجب تھی ۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع ۔

دفعہ ۳۵ ۔ جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی سرکاری ٹپہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوسکو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت سرکاری ہونے کے اوس کے افسر کو اوس کی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے ۔

جرائم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا

دفعہ ۳۶ ۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام میں کیجائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے ۔

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو

دفعہ ۳۷ ۔ اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جاسکے تو گرفتا

استیاء ہوں اونکو گرفتار کنندہ اپنی تحویل میں لے گا۔	کنندہ بجز یا رچہ پوشیدنی کے اُن تمام اشیاء کو جو اوس کے پاس پائی جائیں رسید دیکر اپنی تحویل میں لیگا اور محفوظ رکھے گا اگر شخص گرفتار شدہ

عورت ہو اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے کوئی ایسی شئے پہنی ہوئی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ کسی عورت کے وہ شئے اس سے لیجائے گی۔

ب - گرفتاری بلاحکمنامہ گرفتاری

عہدہ دار کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کرسکتا ہے۔	**دفعہ ۳۸** - ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ بلاحکم ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا

ذیل میں ذکر ہے۔

۱- ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اوسکے سامنے کیا ہو یا جسکی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے

۲- ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کے لئے مخصوص ہو موجود ہو۔

۳- ہر شخص کو جس کے مجرم ہونے کی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

۴- ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شئے پائی جائے جس کی نسبت اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شئے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۵- ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کوتوالی کا اوس کے فرایض کی انجام دہی میں مزاحم ہو۔

۶- ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہو گیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

۷- ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے خلاف ایسے فعل کے مرتکب ہونے کا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو اور جس کی بابت وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار ہونے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو۔

۸- ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے اُن قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ ۵۶۳ کی ضمن ۳ کی رو سے مرتب کئے جائیں۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۳۹ ہر عہدہ دار منتظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلۂ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

(الف) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کے حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے۔ یا

(ب) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دے سکتا ہو۔ یا

(ج) ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہے۔

کارروائی جب منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعے بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار کرانا چاہے۔

دفعہ ۴۰ جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ایسے شخص کو جو بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکم نامہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منتظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرانا چاہے تو وہ اس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اوس شخص کا جس کی اور صراحت اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار۔

دفعہ ۴۱ (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اوس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت کرنے پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوسکو اس غرض سے گرفتار کرسکیگا کہ اوسکا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھ دینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کئے جانے پر عدالت میں حاضر ہوگا لیکن اگر وہ ممالک محروسۂ سرکار عالی میں سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لیجائیگی جو ممالک محروسہ

سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو۔

۳- اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹے کے اندر دریافت نہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عند الطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوسکو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجازیہ میں بھیجدیگا۔

عہدہ دار کوتوالی ملزم کا اپنے حدود ارضی کے باہر تعاقب کرسکتا ہے

دفعہ ۴۲- عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کی تعاقب جس کی بابت اسکو بموجب اس باب کے گرفتار کرنے کا مجاز ہو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنیکے لئے اپنی حدود ارضی کے باہر بھی اوسکا تعاقب کرے۔

ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۴۳- ہر شخص کو جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی روسے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اوسکے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت وقابل دست اندازی کا مرتکب ہو اوسپر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کرے یا عہدہ دار کوتوالی کے نہ ملنے کی صورت میں قریب ترین تھانہ میں پہنچادے یا پہنچوادے اگر عہدہ دار کوتوالی یہ باور کرے کہ وہ اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اوسکو اپنی حراست میں لیگا ورنہ وہ اوس کو رہا کردیگا۔

اگر عہدہ دار کوتوالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جسکو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۴۱ کیجائیگی۔

جو شخص بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں بھیجا جائیگا

دفعہ ۴۴- عہدہ دار کوتوالی پر جو کسی شخص کو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں پہنچادے یا بھیجے

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست میں رکھا جاسکیگا۔

دفعہ ۴۵- کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھ سکیگا جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اسکے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ ۱۷۰ کوئی خاص حکم دیا ہو علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہنچنے کے لئے ضرور ہو چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہوگا۔

عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دیگا۔

دفعہ ۴۶- عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم صدر ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوسکے تھانہ کی

مدد کے اندر جا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت لیا گیا یا نہیں بتحریری اطلاع دے۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی

دفعہ ۴۷ کوئی شخص جسے عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرے بجز اس صورت کے رہائی نہ پائیگا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا حسب الطلب اپنی کے مع ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب کسی ناظم فوجداری کے روبرو کیا جائے

دفعہ ۴۸۔ جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست میں رکھا جائیگا۔

ناظم فوجداری کے اختیارات دربارۂ گرفتاری۔

دفعہ ۴۹۔ ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو یا اپنے اختیار کی حدود ارضی میں ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اوسوقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرسکتا مجاز ہو۔

جو شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰۔ جب کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہو جائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھوڑا یا گیا مجاز ہوگا کہ فوراً اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرلے۔

باب ۶

حکمنامجات حاضری

(الف) طلب نامہ

طلبنامہ عدالت کس صورت میں جاری کریگی

دفعہ ۵۱۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جسکے لئے حسب ضمیمہ اول طلبنامہ جاری ہونا چاہئے یا ایسے جرم کا جسکے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہئے۔ لیکن عدالت خاص وجوہ سے طلبنامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلبنامہ جاری کرے گی۔

طلب نامہ کا نمونہ

دفعہ ۵۲ (۱) ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علحدہ طلبنامہ جاری

ہوگا اور ہر طلبنامہ کے دو پرت مطابق اوس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے جاری ہونگے اور اوس پر عدالت کی مہر اور حاکم یا کسی اور عہدہ دار کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے۔ دستخط ہونگے۔

(۲) اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلے درجہ ہے تو اس کے نام بجائے معمولی طلبنامہ جاری کرنے کے اوسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جاسکیگا اور وہ مراسلہ طلبنامہ سمجھا جائیگا۔

تعمیل طلبنامہ کس کے ذریعہ سے ہوگی

دفعہ ۵۳۔ تعمیل طلبنامہ کی عہدہ دار کوتوالی کے ذریعہ سے یا بپابندی اون قواعد کے جو سرکار سے جاری ہوں عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائے گی۔

تعمیل طلبنامہ کس طرح ہوگی

دفعہ ۵۴۔ طلبنامہ کی تعمیل اوس شخص کی ذات پر جسکی طلبی کے لئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اوس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

دستخط وصولیابی طلبنامہ۔

دفعہ ۵۵۔ جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسرے پرت پر اوس شخص سے جسکو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھواکر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائے گا۔

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلبنامہ جاری کیا گیا ہے نہ ملے۔

دفعہ ۵۶۔ اگر وہ شخص جسکے نام طلبنامہ جاری کیا جائے ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعمیل کنندہ عدالت میں کیفیت پیش کریگا۔

تعمیل طلبنامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے۔

دفعہ (۵۷)۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو طلبنامہ کی تعمیل اسطور سے کیجائیگی کہ اوسکا ایک پرت شخص مذکور کے لئے اس کے اہل خاندان سے کسی مرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائیگا اور اوس کے دستخط دوسرے پرت پر لئے جائینگے اور اگر اسطرح بھی تعمیل نہ ہوسکے تو طلبنامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپان کردیا جائیگا جس میں وہ معمولاً رہتا ہو۔

طلبنامہ بتعمیل کی تصدیق

دفعہ ۵۸ - جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجاوے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دونون اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسری پرت لے لیگا اور کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کسوقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوی وہ پرت عدالت مین واپس کریگا

تعمیل طلبنامہ سرکاری ملازم پر

دفعہ ۵۹ - جب وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ مین ملازم وکارگزار ہو تو عدالت جاری کنندۂ طلبنامہ کے دونون پرت اس ملازم کے افسر بالا دست کے پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلبنامہ کی حسب طریقہ متذکرۂ دفعہ ۵۴ و ۵۵ تعمیل کر کے عدالت مین اپنی دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجیگا اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہون گے -

تعمیل طلبنامہ حدود ارضی کے باہر

دفعہ ۶۰ - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کر اوسکے جاری کئے ہوے طلبنامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجاوے جو اوسکی حدود ارضی کے باہر ہو تو طلبنامہ کے دونون پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائینگے جو اوس مقام پر اونے وجہ کو اختیار رکھتا ہو جہان وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلبنامہ ہو اور ناظم مذکور اوسکی تعمیل اسیطرح کرایگا جسطرح اپنے جاری کئے ہوے طلبنامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بہ حلف قلمبند کر کے عدالت مذکور میں پرت طلبنامہ کے ساتھ بھیجے گا -

اہلکار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا -

دفعہ ۶۱ - ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت مین جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ سماعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوسکا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابت طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جاوے -

ب - حکمنامۂ گرفتاری

حکمنامۂ گرفتاری عدالت کس صورت مین جاری کرے گی -

دفعہ ۶۲ - اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جسکے لیے حسب ضمیمۂ اول حکمنامۂ گرفتاری جاری ہونا چاہئے اور کوئی خاص وجہ طلبنامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامۂ گرفتاری جاری کرے گی -

اور نیز ہر مقدمہ میں جس میں عدالت طلبنامہ جاری کرسکتی ہو صورت ہائے ذیل میں

فلمبند کی وجوہ بجائے طلبنامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گی ۔

الف ۔ اگر طلبنامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلبنامہ جاری کرنے کے بعد مگر اسوقت سے پہلے جو اوسکی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ فرار ہوگیا ہے یا طلبنامہ کی تعمیل نہ کرے گا ۔ یا

(ب) اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ طلبنامہ حسب ضابطہ ایسے وقت میں تعمیل ہوگیا تھا کہ اوسکے مطابق اوسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حاضری کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے ۔

نمونہ حکمنامہ گرفتاری ۔

دفعہ ۶۳ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اوس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے اور اوس میں تاریخ حاضری اور جہانتک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جسکی گرفتاری مقصود ہو اور ان امور کی صراحت کیجائے جن سے باسانی اوسکی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوسپر عدالت کی مہر اور ناظم کے یا جانب ناظم ہو تو ججوں میں سے کسی کے دستخط بصراحت عہدہ ثبت ہونگے

حکمنامہ گرفتاری کبتک نافذ رہیگا

دفعہ ۶۴ ۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اسوقت تک نافذ رہیگا جب تک اسکو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوس کی تعمیل نہوجائے یا تاریخ اجرائے سے تین مہینے نہ گذر جائیں

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کرسکتی ہے ۔

دفعہ ۶۵ ۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ میں یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت میں حاضر رہیگا تو اوس عہدہ دار کو جسکے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لیکر اوسکو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت میں بھیجدے

حکمنامہ میں مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت ۔

دفعہ ۶۶ ۔ حکمنامہ میں مقدار مچلکہ کے کیساتھ ضمانت لیجائے تو ضامنوں کی تعداد اور مقدار ضمانت کی صراحت کیجائے گی ۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۶۷ (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائیگا لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اسوقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام

حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوسکی تعمیل کرین گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ دارون کے نام لکھا جاے تو اوس کی تعمیل وہ سب یا اون مین سے کوئی ایک یا چند کر سکین گے۔

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے

دفعہ ۶۸ – (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع مین کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا تعہد دار اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جسپر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جاے اوسپر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اوسکے پاس پہنچے اوسکی رسید دیوے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری ہوا ہو اوسکی جاگیر یا اراضی مین موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو معہ حکمنامہ قریب ترین تھانہ پر بھیجدے یا بھیجوا دیوے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوسکو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ و ۶۶ ضمانت لیجاے عدالت جاری کنندہ حکمنامہ مین حاضر کریگا۔

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جاے۔

دفعہ ۶۹ – جب حکمنامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جاے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کرسکیگا جسکا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

دفعہ ۷۰ – گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوسکو حکمنامہ دکھلاوے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت مین لانا چاہئے۔

دفعہ ۷۱ – گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع احکام دفعہ (۶۵) و (۶۶) بلا توقف غیر ضروری اشخاص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین حاضر کرے جس میں اس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکمنامہ کہان تعمیل کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۷۲ – حکمنامہ گرفتاری کی ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام پر تعمیل کیجا سکے گی۔

حکمنامہ تعمیل کے لئے حدود اراضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۷۳ – جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود اراضی کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجاے کسی عہدہ دار

کوتوالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جسکی اختیار کی حدود ارضی کے اندر اوسکی تعمیل مقصود ہو اور اوسکو بذریعہ ٹپہ یا اور طور پر اوس کے پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ سطور پر بھیجا جائیگا اوسپر اپنا نام لکھیگا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود ارضی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اوسکی تعمیل کرائیگا اور جب شخص گرفتار شدہ اوسکے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جسکی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ مچلکہ و ضمانت اوسکو اوس عدالت میں بھجوائیگا جہاں اوس کے حاضر کئے جانے کی حکمنامہ میں ہدایت ہو

حکمنامہ جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔

دفعہ ۴۷ - ۱ - جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام ہو - تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں مقصود ہو تو عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ پر عبارت ظہری لکھانیکے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجائیگا جسکا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود ارضی میں حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

۲ - وہ ناظم یا عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کوتوالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکورہ میں اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائے گی اور اوس مقام کے اہالی کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر اون سے درخواست کیجائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل میں عہدہ دار مذکور کو مدد دیں۔

۳ - جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی سے جسکے اختیار کی حدود ارضی میں حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے میں اسقدر توقف ہوگا جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکے گی تو عہدہ دار کوتوالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کر سکیگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو اور کسی صورت میں گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجایز ہوگی۔

ج - اشتہار قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور۔

دفعہ ۸۵ - اگر کسی عدالت کو بعد لینے یا بلا لینے شہادت کے یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لئے اوسنے حکمنامہ جاری کیا ہو اس غرض سے مفرور ہوا

روپوش ہوگیا ہے کہ اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہوسکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو جو اشتہار میں درج ہو۔

اشتہار دینے کا طریقہ

[illegible] - اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا۔

(الف) اوس محلہ یا موضع میں گذرگاہ عام پر باواز بلند پڑھدیا جائیگا جہان وہ شخص معمولاً رہتا ہو۔

(ب) اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس میں وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان میں معمولاً نہ رہتا ہو تو اس محلہ یا موضع کے جس میں وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اسطرح چسپان کیا جائیگا کہ باسانی پڑھا جاسکے۔

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کیجائے گی۔

شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی

دفعہ [illegible] - عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجراء اشتہار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوسکے کسی جزو کی قرقی کا حکم دے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جو جائداد اس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو وہ قرق نہ کیجاے گی جب تک کہ حکمنامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کی دستخط نہ ہوجائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد واقع ہو۔

(ب) شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ اوس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

جائداد معترقہ کا نیلام

دفعہ [illegible] - اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد معترقہ نیلام کیجائے گی۔

لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جسکے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہوجانیکا احتمال ہو یا جسکے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دے سکیگی۔

قرقی و نیلام کا طریقہ۔	**دفعہ ۷۹**۔ قرقی و نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مقرر ہے۔
کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو۔	**دفعہ ۸۰**۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کریگی

اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائیگا اور بعد تصفیہ اگر اوسکا کوئی حق ثابت ہو تو بہ قدر اوسکے حق کے جائداد واگذاشت کیجائیگی اور اگر نیلام ہو چکی ہو تو زرثمن سے بہ قدر اوسکے حق کے اوسکو دیدیا جائیگا۔

لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بعینہٖ دیوانی دعوی کرنیکا مانع نہ ہوگا۔

جائداد قرق شدہ کی واپسی۔	**دفعہ ۸۱**۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جسکی

جائداد حسب دفعہ ۷۸ نیلام ہو گئی ہو اوس عدالت میں جسکے حکم سے وہ قرق ہوئی تھی خود حاضر ہو یا گرفتار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کردے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنیکی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اوسکو اشتہار مذکور کی اطلاع اسطرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اوسکا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جزو نیلام ہوا ہو تو اوسکا زرثمن اور بقیہ جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائیگا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامہ جات

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار	**دفعہ ۸۲**۔ جب کوئی شخص جسکی حاضری یا گرفتاری کے لئے حاکم عدالت

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کا اختیار رکھتا ہو اوس عدالت میں موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ بلا ضمانت یا بلا ضمانت بوعدۂ حاضری تحریر کرالے۔

حاضری کے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت میں گرفتاری۔	**دفعہ ۸۳**۔ اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی رو سے عدالت میں حاضر ہونیکا جسطرح پابند ہوا اوسطرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکمنامہ گرفتاری

اس حکم سے جاری کریگا کہ وہ شخص گرفتار اور اوسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور	**دفعہ ۸۴**۔ احکام مندرجہ باب ہذا جو طلب نامہ اور حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہونگے	اور اونکے اجرا اور تعمیل سے متعلق ہیں جہانتک ممکن ہو مطابق

اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہو متعلق ہون گے۔

باب (۷)

محبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرانیکے متعلق احکام

(الف) - محبوس اشخاص کی تلاشی کیلئے حکمنامہ

تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جائین۔

دفعہ ۸۵ - ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمہ دوم مجاز ہو اگر اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجایز طور پر حبس مین رکھا گیا ہے اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جاے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا مجاز ہوگا اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل مین آئیگی اور اگر شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجایز طور پر محبوس ہے تو ناظم اوسکو رہا کریگا ورنہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کریگا۔

ب - طلب نامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لئے

طلب نامہ حاضر کرنے کے لئے دستاویزات یا دیگر شئے کے۔

دفعہ ۸۶ - جب کوئی عدالت یا عدود اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئی کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کارروائی مین پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلبنامہ یا وہ عہدہ دار کوتوالی حکم تحریری اس شخص کے نام جس کے قبضہ یا اختیار مین وہ دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جاے بدین ہدایت جاری کر سکیگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرا دے۔

دفعہ بالا کن دستاویزات اور اشیا سے متعلق نہ ہوگی۔

دفعہ ۸۷ - دفعہ بالا دستاویزات و اشیاء مفصلۂ ذیل سے متعلق نہ ہوگی

الف - کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو -

ب - کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہرہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو -

ج - کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیار مین باعتبار رازداری اوس کے عہدہ کے ہو اور جسکا افشا اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو -

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و تار وغیرہ -

دفعہ ۸۸ - ١ - اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو اور مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے مین کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی مین درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کیا جائے جس کو حوالہ کرنے کی عدالت ہدایت کرے -

٢ - اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی کی رائے مین کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کو اس کے اسوقت تک روک رکھنے کی ہدایت کرسکیگا جبتک کہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اوسکے کسی ملازم سرکاری کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو -

کب حکمنامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۹ - ١ - جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلب نامہ یا حکم مکتوبہ دفعہ ۸۷ یا دفعہ ۸۸ ضمن (١) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو ہدایت مندرجہ طلب نامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کریگا -

یا جب عدالت کو اسبات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جسکے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکور بہ متابعت احکام مجموعہ ہذا تلاشی لے -

٢ - اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جسکا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو محکمہ صیغہ ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہے -

حکمنامہ کے محدود کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۰ - عدالت اگر مناسب سمجھے حکمنامہ مین اوس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کریگی جہان تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکے

نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اس مقام یا جزو مقام میں تلاشی کرسکیگا۔

تلاشی اوس مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے ہونیکا شبہ ہو۔

دفعہ ۹۱ - اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ رکھنے یا اوس کے فروخت کرنے یا دستاویزات یا سوا ہیر جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبس یا ایسے ملتبس کاغذات یا سکہ یا اون کے یا جعل کرنیکے اوزار یا اون کا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ حکمنامہ کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دے کہ وہ -

(الف) اوس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے - اور

(ب) تمام مال یا دستاویزات یا سوا ہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی نسبت اوسکو وجہ باور کرنیکی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بطریق ناجائز حاصل کیے گئے یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہیں اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دے کر اپنے قبضہ میں لے لے اور کسی عدالت فوجداری میں پہونچادے یا اوسی جگہہ اسوقت تک اوس کی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجازمیں حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ میں اور طور پر رکھوا دے - اور جس شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے اشیاء مذکور یا اون میں سے کسی شئے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوسکو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجاز میں پیش کردے -

کارروائی اون اشیا کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی میں پائی جاویں -

دفعہ ۹۲ - جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیاء منجملہ اون اشیاء کے جنکی تلاشی کیجاوے دستیاب ہو تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ مابعد تیار کیجاویگی فوراً عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجاوینگی بجز اس کے کہ مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہاں اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اس صورت میں اشیاء مذکور اوسی کے روبرو پیش کردی جاوینگی اور بجز اس کے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دیگا کہ اشیاء مذکور اوس عدالت میں پہنچا دیجاوین جس نے حکم تلاشی جاری کیا تھا -

حاشیہ	متن
ناظم اپنے روبرو تلاشی لیے جانے کے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔	**دفعہ ۹۳**۔ ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کے لئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کرسکے گا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو لیجائے۔
اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲ سرکار کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکتی ہیں۔	**دفعہ ۹۴**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ کو توال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود اراضی مین استعمال کرنے کے لئے عطا کرین۔

د۔ تلاشی کے متعلق عام احکام

حاشیہ	متن
حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ	**دفعہ ۹۵**۔ احکام مندرجہ دفعات ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ و ۶۳ و ۶۷ و ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ جہانتک ممکن ہو اون سب حکمنامہ جات تلاشی سے متعلق ہونگے جو حسب باب ہذا جاری ہون۔
اشخاص جنکی نگرانی مین بند مقامات ہون تلاشی کرنے دینگے۔	**دفعہ ۹۶**۔ ا۔ جب وہ مقام بند ہو جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت ہو تو اوس شخص کو جو اوس میں رہتا ہو یا اوسکا نگران ہو لازم ہوگا کہ اوس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کو اوس کی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی میں ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

۲۔ اگر اسطرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اوس مقام میں داخل ہوسکے تو وہ حسب دفعہ ۳۳ کارروائی کرسکیگا۔

۳۔ اگر ایسے مقام میں کسی شخص کی نسبت معقول شبہ اس بات کا ہو کہ اوس نے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہئے اپنے جسم پر چھپالی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجاسکتی ہے۔

اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ ۳۱ کا لحاظ رکھا جائے گا۔

حاشیہ	متن
تلاشی کسوقت نہ لیجاسکیگی۔	**دفعہ ۹۷**۔ غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجاسکیگی۔ بجز اس کے کہ اس امر کے باور کرلے کی وجہ ہو کہ وہ شئے جسکی تلاش ضرور ہو اوسوقت تلاش نہ کرنے کی صورت مین مقام تلاشی سے تلف کردیجائیگی یا وہان سے نکلجائیگی

تلاشی گواہون کے روبرو لیجائیگی۔

دفعہ ۹۸ ۔ ۱۔ تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندون کو تلاشی کیوقت حاضر رہنے کے لئے طلب کرے اور اون کے روبرو تلاشی لے۔

۲۔ تلاشی لینے والا اون جملہ اشیا کی جو تلاشی مین دستیاب ہون اور اون مقامات کی جہان وہ دست یاب ہون ایک فہرست مرتب کریگا اور اوسپر اشخاص مذکور کی دستخط لیگا لیکن کسی شخص کے لئے جو از روے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہ ہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا جسکی تلاشی لیجائیگی حاضر رہ سکتا ہے

دفعہ ۹۹ ۔ جو شخص اوس مقام مین رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اوسکو یا اوس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اوس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جسپر اشخاص مذکور کے دستخط ہون اسکو دیجائے اصل فہرست کی پشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھائی جائیگی۔

تلاشی کیوقت کون اشخاص حاضر رہ سکینگے۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی مین رہتا ہو یا جو اوسکے نائب سے تلاشی کیوقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جسکو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسیکو مقام تلاشی مین تلاشی کیوقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔ اگر تلاشی لینے والا کسیکو اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون ہی گواہون کے روبرو لیکر ایک یادداشت مرتب کریگا جسپر اون گواہون کے دستخط لئے جائینگے۔

کارروائی اون اشیا کی بابت جو حدود دار حکمی یا باہر تلاشی مین پائی جائیں

دفعہ ۱۰۱ [1] منسوخ۔

دستاویز وغیرہ جو پیش ہون اونکو ضبط کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۰۲ ۔ ہر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوس کے سامنے حاضر کیجائے ضبط رکھے۔

حصہ چہارم

انسداد جرایم

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا منسوخ ہو گئی۔

باب ۸

مچلکہ وضمانت حفظ امن و نیک چلنی

مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۱۰۳ — (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقض امن یا اوس کی اعانت یا اوس کے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل میں لانے یا تخویف مجرمانہ کا الزام عائد ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے روبرو اوس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اوس سے حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اوسکو حکم دے سکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اس تعداد کا جو عدالت کی رائے میں اوس کی حیثیت کے موافق ہو ایسی میعاد کے لئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہو لکھدے۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا کسی اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا مچلکہ بھی کالعدم ہوجائیگا[1]

(۳) مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل میں لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگی۔

ضمانت حفظ امن۔

دفعہ ۱۰۴ — جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقض امن یا کوئی ایسا ناجائز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقض امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اون حدود کے باہر امور مندرجۂ بالا میں سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونیوالا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرۂ آئندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہو کیوں نہ لیا جائے۔

مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔

دفعہ ۱۰۵ — (۱) جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو امور مندرجۂ ذیل کی اطلاع ملے کہ۔

(الف) کوئی شخص اوسکے اختیار کی حدود اراضی میں اپنی موجودگی کے چھپانے کیلئے تدبیریں کررہا ہے

[1] بموجب دفعہ (۴) قانون نمبر ۱۰ بابتہ ۱۳۲۲ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیرین کسی جرم کے ارتکاب کیلئے کر رہا ہے - یا

(ب) اوس کے اختیار کی حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہین رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہین بتلا سکتا ہے -

تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت اوس میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے -

نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہین

دفعہ ۱۰۱ لہ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو معتبر اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً -

الف - ڈکیت یا نقب زن یا سارق ہے - یا

(ب) مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لیتا ہے - یا

(ج) چورون کی محافظت کرتا یا اون کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کو چھپانے یا تصرف [illegible] مدد دیتا ہے - یا

د - نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا کہ یا اسٹامپ کی تلبیس کا ارتکاب کرتا ہے تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ متذکرہ آئندہ حکم دے سکیگا کہ وہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت ایسی میعاد کے لیے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو تین سال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے -

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کرین -

دفعہ ۱۰۲ سے جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اس کے اختیارات کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر -

(۱) کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جس کی اشاعت از روئے دفعہ ۸۲ - مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو یا

(۲) کوئی ایسا مضمون جس کی اشاعت از روئے دفعہ ۸۳ مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو یا

لہ بموجب دفعہ ۴) قانون نشان (۶) ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی -
سے " " (۲) " " (۳) ۱۳۲۵ف " " " " "

۳- کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو از روئے مجموعہ تعزیرات تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچتا ہو شایع یا اوسکی اشاعت کا اقدام یا اوس کی اشاعت میں اعانت کرتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرۂ آیندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے نیک چلنی کا مچلکہ معہ یا بلا ضمانت اوس میعاد کے لئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے۔

حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار ایسی مطبوعات کے ایڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنیوالے کے خلاف جنکی رجسٹری حسب احکام نافذہ ہوئی ہو نہ کیجاوے گی

اوس حکم مین جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۱۰۸- جب کوئی ناظم جو حسب دفعہ ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنیکا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم دیگا جس مین اوس اطلاع کا مضمون جو پہونچی ہو بتصریح اون واقعات کے جنپر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جسکا لینا مقصود ہو اور اوس میعاد کے جس مین وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجاوے تو ضامنون کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔

اوسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنے کےلئے مقرر کیگئی ہے

دفعہ ۱۰۹- اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کے لئے مقرر کیجاوے اوسی تاریخ تحقیقات بھی عمل مین آوے تو وہ حکم مین اسکی بھی صراحت کریگا۔

کارروائی اوس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو۔

دفعہ ۱۱۰- اگر وہ شخص جسکی نسبت ایسا حکم دیا جاوے عدالت مین حاضر ہو تو اسکا مطلب اوسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اوسکو دیجاوے گی اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے اور تحقیقات کے لئے مقرر کیجاوے گی۔

طلبنامہ یا حکمنامۂ گرفتاری اوس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر نہو

دفعہ ۱۱۱- اگر شخص مذکور عدالت مین حاضر نہو تو ناظم اوس کی حاضری کے لئے طلب نامہ جاری کرے گا اور اگر وہ حراست مین ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجیگا کہ وہ عہدہ دار جس کی حراست مین وہ ہو اوسکو عدالت مین حاضر کرے لیکن جب ناظم مجاز کو توالی کی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ امن خلائق مین نقص واقع ہونیوالا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہین جاسکتا تو بہ تحریر وجوہ اوسکی فوری گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کریگا

حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۰ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل ہوگی

دفعہ ۱۱۲ ـ ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۰ شامل ہوگی اور اوس کو عہدہ دار تعمیل کنندہ اُس شخص کے حوالہ کریگا جس پر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کیجائے۔

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۱۳ ـ ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جسکو اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم دیا گیا ہو کہ اُس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لیا جائے اور اوسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دے۔

مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکیگی

دفعہ ۱۱۴ ـ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجۂ دفعات ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کے حدود میں استعمال کرنیکے لئے عطا کریں یہ اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائیں جائیں گے۔

وجہ ظاہر کرنیکا حکم جاری کئے جانے کے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵ ـ جب اُس حکم میں جو وجہ ظاہر کرنے کے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا حکم نہو تو وجہ ظاہر کئے جانیکے بعد اگر ناظم اُس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لیے ایک تاریخ مقرر کریگا۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات

دفعہ ۱۱۶ ـ جس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے ناظم اُس اطلاع کی جسپر کارروائی شروع کی گئی ہو اور اُس وجہ کی جو ظاہر کیجائے صحت کی تحقیقات کریگا۔

۲ ـ جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو ایسی تحقیقات جہاں تک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل میں آئے گی جو مقدمات طلبنامہ میں تحقیقات کے لئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات حکمنامہ تحقیقات کے لئے مقرر ہے لیکن فرد قرار داد جرم مرتب نہ کیجائے گی۔

۳ ـ اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جاسکیگا۔

۴[1] ـ جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم اونکی تحقیقات یکجا یا علحدہ علحدہ ہوسکتی ہے۔

ضمانت داخل کرنیکا حکم۔

دفعہ ۱۱۷ ـ اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن

---

[1] بموجب دفعہ ۵ قانون نمبر ۵ ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا میں ضمن (۴) اضافہ کیا گیا۔

یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ مع یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کر کے اوسکو رہا کرے گا۔

توضیح ۔ صرف بربنار تجویز ثبوت جرم سابق بغیر اس کے کہ اس شخص نے بعد عادات سابق پر عود کیا ہو جن سے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہو گیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لے جا سکے گی ۔

طریقہ تعین ضمانت ۔ **دفعہ ۱۱۸** ۔ مچلکہ لینے کی صورت مین اس قسم سے مختلف یا اوس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح کا حکم متذکرہ دفعہ ۱۰۸ مین ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ حیثیت شخص مذکور مقرر کیجائے گی ۔

کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جاتا ہو قید مین ہو ۔ **دفعہ ۱۱۹** ۔ اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اسوقت قید مین ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اسوقت ختم کردیجائے گی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سر نو کارروائی کیجائے گی ۔

مچلکہ کا مضمون ۔ **دفعہ ۱۲۰** ۔ اس مچلکہ مین جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ امن خلایق مین خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلن رہیگا جیسی صورت ہو اور صورت آخر الذکر مین کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اسکا ارتکاب کہین کیا جائے خلاف ورزی مچلکہ سمجھا جائیگا ۔

ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور کیا جا سکتا ہے ۔ **دفعہ ۱۲۱** ۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلمبند کیجائے گی نامنظور کرے ۔

توضیح ۔ ضامن کا اس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کیجائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کے لئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہ ہوگی ۔

ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت مین قید ۔ **دفعہ ۱۲۲** ۔ اگر کوئی شخص جسکو حسب دفعہ ۱۱۷ مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا گیا ہو ۔ اس مدت مین جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید بلا مشقت میں اسوقت تک رکھا جائیگا جب تک کہ حکم کے موافق مچلکہ عدالت مین داخل نہ کرے لیکن ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اسکو جس وقت مناسب خیال کرے رہا کردے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کو گھٹا دے ۔

حکم ادخال مچلکہ کا مرافعہ - **دفعہ ۱۲۳** - منسوخ [1]

ضامنوں کی برارت - **دفعہ ۱۲۴** - ۱ - ہر ضامن جس نے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جو وقت چاہے اوس ناظم کی عدالت میں جسنے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کسی خاص وجہ سے کر سکیگا -

۲ - ایسی درخواست گزرنے یا ضامن کے فوت ہوجانے کی صورت میں ناظم طلب نامہ یا حکمنامہ گرفتاری (جو وہ مناسب خیال کرے) اُس شخص کی حاضری کی غرض سے جس کی جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کرے گا -

ضامنوں کی برارت کی صورت میں جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم - **دفعہ ۱۲۵** - جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہوجانے پر اور بصورت فوت ہوئے ضامن کے اگر ناظم مناسب خیال کرے تو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کے لئے داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا کہ گویا دفعہ ۱۱۷ کے بموجب صادر ہو -

باب ۹

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا - **دفعہ ۱۲۶** - ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جسکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلائق میں خلل

---

[1] بموجب دفعہ (۶) قانون نشان (۶) ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا خارج کی گئی -

ڈالیگا منتشر ہو جائینگا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں۔

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لیئے امداد۔

دفعہ ۱۲۷ ۔ اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دیئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونے کا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکیگا اور ہر مرد کو جس کی عمر (۱۸) سال سے کم اور ساٹھ سال سے زیادہ نہ ہو جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنٹیر میں داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اس کے شرکا میں سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کے لیئے طلب کر سکیگا۔

مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کے لیئے افواج باقاعدہ کی امداد۔

دفعہ ۱۲۸ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامۂ خلائق کی حفاظت کے لیئے اوسے منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوسوقت وہاں موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اس کو منتشر کردے۔

اس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع کو منتشر کرنیکے لیئے کہے۔

دفعہ ۱۲۹ ۔ جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اس کو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنٹیر کا کمانڈنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور شرکائے مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لیئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنے کے لیئے ہر ضروری کارروائی عمل میں لائیگا اور شرکائے مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنے کے لیئے ضرور سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری میں اس کا لحاظ رکھے گا کہ جسقدر کم جبر اور انسان کے جان و مال کو جسقدر کم نقصان پہنچانا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لیئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔

کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنیکے متعلق۔

دفعہ ۱۳۰ ۔ جب کسی ایسے مجمع سے امن خلائق صریحاً خطرہ میں ہو اور اسوقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد

نہ کیا جاسکے تو سرکارعالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار رہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کرے اور شرکاء مجمع سے جن کو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ضرور سمجھے گرفتار کرے لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو اگر ناظم فوجداری سے استمداد ممکن ہو تو استمداد اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

بابت ارجاع استغاثہ بابت ان امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں۔

دفعہ ۱۳۱ ۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابت جو احکام باب ہذا کی تعمیل میں وقوع میں آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظوری سرکار رجوع نہ ہو سکیگا اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اس نے احکام باب ہذا کی تعمیل میں نیک نیتی اور کافی حزم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۱۰

امر باعث تکلیف عام و مد نظر زنانہ

امر باعث تکلیف کے دفعہ کرنے کے لئے حکم۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بناء پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجاز ہو یہ رائے ہو کہ۔

(الف) کسی راستے یا ندی یا نالہ سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لاسکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہونا چاہیے۔ یا

(ب) کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کے لئے بنقصہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے۔

(ج) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے کا اوس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بھک سے اڑجانیکا احتمال ہو روک دیے یا بند کئے جانے کے قابل ہے۔ یا

(د) کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی اور اوس کے گرنے سے اون اشخاص کو جو اوس کے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوس کے پاس سے گذر کرتے ہوں ضرر پہونچیگا اور اس لئے اوسکا گرا دیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوسکو سہارا دینا ضرور ہے۔ یا

(ہ) کسی تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑھ لگانی چاہئے کہ اوس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہوجاوے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شئے یا تالاب یا باؤلی یا گڑھے کا قابض یا اوسپر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم مین اوس روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اوٹھا دے یا اشیاء مذکور یا مال تجارتی کو اوٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کردے یا اوسکو گرا دے یا اوسکی مرمت کرادے یا اوس مین سہارا لگا دے یا اوس شئے کے رکھنے کا طریقہ بدلے یا تالاب یا باؤلی یا گڑھے پر باڑ لگا دے یا اوس ناظم یا کسی اور ناظم مجازنہ کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور کی ترمیم یا تنسیخ کے لئے درخواست کرے۔

توضیح۔ "مقام عام" میں سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور خود گذار کام میں آتی ہوں یا اغراض صفائی یا تفریح کے لئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی۔

حکم کی تعمیل یا اوسکا اعلان	**دفعہ ۱۳۳**۔ (۱) حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اوس شخص پر جس کے نام وہ صادر ہوا اوسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلبنامہ

کی تعمیل کے لئے مقرر ہے۔

(۲) اگر حکم مذکور کی اسطور سے تعمیل نہ ہوسکے تو اوسکا اس طور پر اعلان کیا جائیگا جو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کرین اور اوس کی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر چسپان کیجائے گی جو اوس شخص کی اطلاع کے لئے مناسب معلوم ہوں

حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار

دفعہ ۱۳۴ ۔ اوس شخص کو جس کے نام حکم صادر ہو لازم ہوگا کہ ۔

(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو میعاد معینہ حکم کے اندر اوس کی تعمیل کرے ۔ یا

(ب) خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اوس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے ۔ یا

(ج) اوس ناظم فوجداری سے جس نے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لئے کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے پنچون کے تقرر کی درخواست کرے ۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۵ ۔ اگر شخص مذکور حکم کی تکمیل نہ کرے اور نہ حسب دفعہ (۱۳۴) وجہ ظاہر کرے اور نہ پنچون کے تقرر کی درخواست کرے تو قطعی کر دیا جائیگا ۔

کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے ۔

دفعہ ۱۳۶ ۔ اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جس کے روبرو وجہ ظاہر کیجائے اوس وجہ کو صحیح اور کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کریگا ورنہ اوسکے متعلق تحقیقات اسطرح کریگا جسطرح کہ مقدمات طلبنامہ مین کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کر دیا جائیگا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی ۔

کارروائی جب پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے

دفعہ ۱۳۷ ۔ جب حسب دفعہ (۱۳۴) پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع سے متعلق حکم دیا گیا ہو اوس کے قرب و جوار کے معتبر اشخاص سے پانچ پنچ مقرر کرے اور اون کی نسبت درخواست گزار کو عذر کرنیکا موقع دیا جائے گا اور اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوس کے بد اعمالی کرنیکا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوس کے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کریگا جس کی نسبت ایسا اندیشہ نہو ۔

پنچون کی رائے کا پیش ہونا

دفعہ ۱۳۸ ۔ ایسے پنچون کو اوس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا اور ایک مناسب مدت مقرر کیجائے گی جس مین اونکو رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت مین

ناظم مذکور توسیع کرسکیگا - اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد میں جو بشرط اتفاق دیگر پنچ دیدی گئی ہو رائے نہ دین تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسیطرح مقرر کریگا جسطرح کہ ابتداءً مقرر کئے گئے تھے لیکن درخواست گزار غفلت سے یا کسی اور طور پر پنچون کی رائے دینے میں مانع ہو تو ناظم مذکور حکم قطعی کرسکیگا -

کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کی صورت مین کارروائی -

دفعہ ۱۳۹ - اگر کوئی پنچ مرجائے یا رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنے سے انکار کرے تو اوس کے بجائے دوسرا شخص اوسیطرح مقرر کیا جائیگا جسطرح ابتداءً مقرر کرنے کے لئے حکم ہے -

کارروائی جب پنچ رائے دین کہ حکم معقول ومناسب ہے

دفعہ ۱۴۰ - اگر پنچ بالاتفاق یا بغلبۂ آراء تجویز کرین کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتداءً دیا گیا تھا اور ایسی ترمیم کے بعد جسکو ناظم منظور کرے معقول ومناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر درخواست گزار اوس حکم کو باتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کرسکیگا ورنہ کارروائی ختم کریگا -

کارروائی جب حکم قطعی کردیا جائے -

دفعہ ۱۴۱ [سلہ] جب کوئی حکم بموجب دفعات ۱۳۵-۱۳۶-۱۳۸-۱۳۹ یا ۱۴۰ قطعی کردیا جائے تو ناظم اوس کے قطعی کرنے کی اطلاع اوس شخص کو دیگا جس کے نام حکم جاری ہوا تھا اور اوس کو ہدایت کریگا کہ وہ امر مندرجہ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاعنامہ میں کردے اور اوس کو یہ اطلاع بھی دیگا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۶۴ - کی رو سے دیجا سکتی ہے -

کارروائی جب حکم تعمیل نہ ہو -

دفعہ ۱۴۲ - اگر میعاد معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اوس کی تعمیل کرائے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو مثل زرجرمانہ وصول کیا جاسکیگا -

---

سلہ بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی -

حکم امتناعی تا تصفیہ قطعی۔

دفعہ ۱۴۳۔ (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ ۱۴۲ (۱) حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلایق کی حفاظت کے لئے کسی خطرۂ تا جلد یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ پنج مقرر ہو سکے ہوں یا ہونیوالے ہوں یا نہیں تا تصفیہ مذکور ایسا حکم امتناعی جو اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس شخص کے نام جاری کرے جس کے نام ابتداً حکم صادر ہوا تھا۔

۲۔ اگر وہ شخص اوسیوقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لا سکیگا۔

ناظم امر باعث تکلیف عام کے مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۴۔ ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصۂ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعۂ تعزیرات یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکیگا۔

فوری ضرورت کی صورت میں حکم قطعی فوراً صادر کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۵۔ (۱) اون صورتوں میں جن میں ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس میں اہم حالات مقدمہ درج ہوں گے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۳۳ (۱) تعمیل کیا جائے گا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے میں بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اون اشخاص کی جو کسی جائز کام میں مصروف ہوں مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر مؤثر ہو یا بلوہ ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) یکطرفہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ حکم حسب ضمن (۱) اون صورتوں میں ایکطرفہ صادر ہوسکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی تعمیل اوس شخص پر جس کے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہوسکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جاسکیگا

۳۔ حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ

عامہ خلائق کی آمد و رفت کسی مقام میں ہو تو عامہ خلائق کے نام جاری کیا جا سکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) کی منسوخی یا تبدیلی

(۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اس نے یا اس کے ماتحت ناظم یا پیش رو ناظم فوجداری نے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہیگا

(۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زاید نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اس صورت میں جب کہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور بطور ہدایت کے حکم دیں۔

ناظم کے خلاف دعوے نہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۴۶ کسی حکم کی تنسیخ کے لئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعوی نہ ہو سکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا۔

مقدمات مد نظر ثالثہ میں کارروائی۔

دفعہ ۱۴۷ مقدمات مد نظر ثالثہ میں بھی اسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

باب ۱۱

نزاعات بابت اراضی

کارروائی جب کہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو۔

دفعہ ۱۴۸ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع پر بوجہ معقول اطمینان ہو جائے

[1] بموجب بجٹ قانون نشان (۲) ۱۳۲۸ ف دفعہ ہذا کی ضمن ۵ میں بجائے الفاظ "چھ مہینے" الفاظ "دو مہینے" قائم کئے گئے

کو اُس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی
نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلائق میں نقض کا احتمال ہے تو وہ بہ تحریر دعوے
متنازعین کو حکم دیگا کہ وہ اس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر
ہوکر اراضی کے قبضہ واقعی یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

۲۔ باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ "اراضی" میں عمارت و بازار و ذرائع
آبپاشی، شکارگاہ، ماہی، اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

۳۔ حکم مذکور کی ایک ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت
کرے بطریق تعمیل احکام عدالت کی تعمیل کرائی جائے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ
پر اُس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائے گی۔

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صادر کریگا۔

۴۔ اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہو کہ فی الواقع کوئی نزاع نہیں
ہے تو کارروائی ختم کیجائے گی۔ ورنہ ناظم فوجداری اس امر کی
تحقیقات اور تصفیہ کریگا کہ تاریخ حکم پیدائش سے قبل دو مہینے
کے اندر کون شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بیدخل کردیا گیا ہو تو
اسکا قبضہ کرادیگا اور بصورت اشد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر منجانب سرکار
قبضہ کرسکیگا۔

دفعہ ۱۲۹

نزاعات متعلق حق آسائش

جب کسی ناظم فوجداری کو حسب دفعہ بالا بعد تحقیقات ہو اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ اُس کے اختیار کی
حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسائش کی بابت ایسی نزاع برپا ہے
کہ جس سے امن خلائق میں نقض کا احتمال ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ
مندرجہ دفعہ ۱۲۸ اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ اُس حق کا وجود ہے یا نہیں
اور اسکا تصفیہ واجب التعمیل ہوگا تاوقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طور پر
فیصلہ کرے۔

توضیح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائیگا
بجز اس کے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر
اور منقطع ہونے کی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی

دفعہ ۱۵۰ ۔ ناظم مجاز کو اختیار رہیگا کہ اگر راہنی کی صورت ظاہری کے متعلق اسباب کی اغراض کے لیے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لیے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

متنازعین میں سے کوئی فوت ہوجائے تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۵۱ ۔ کارروائی جو حسب باب ہذا کیجائے وہ صرف اس وجہ سے ساقط نہ ہوگی کہ متنازعین میں سے کوئی فوت ہوگیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ نقض امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کردی جائے گی۔

باب ۱۲

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

کوتوالی کا اختیار انسداد جرائم قابل دست اندازی کے متعلق

دفعہ ۱۵۲ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہوسکے تو اوسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کرسکتا ہو فوراً اطلاع دے۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہونچانیکا انسداد۔

دفعہ ۱۵۳ ۔ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اُس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہونچانیکا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنیکا یا اُسکو نقصان پہنچانے کا اقدام کرے تو اُس کے انسداد کے لیے دست اندازی کرے۔

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش۔

دفعہ ۱۵۴ ۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اُس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام مین جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی رکھے ہین تو وہ بلا حکمنامہ اُس مقام مین بغرض

معائینہ یا تلاش داخل ہوسکیگا اور اگر چھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی بیتاب ہوں تو ان کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اس کی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا

حصہ پنجم

باب ۱۳
تفتیش کوتوالی

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۵۔ اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان خود قلمبند کریگا یا اپنی نگرانی میں کسی سے قلمبند کرائیگا اور اطلاع دہندہ کو پڑھکر سنانے کے بعد اسپر اپنی دستخط کریگا اور تھانہ کے روزنامچہ عام میں اس کا خلاصہ معہ اس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اس اطلاع پر کرے لکھا جائیگا۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دی جائے تو اس کو چاہیے کہ تھانہ کے روزنامچہ عام میں اسکا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۷ [ل] (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہ ہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں بلا حکم نظامت ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اس مقدمہ کی تجویز کرلے یا اسکو

ل بموجب دفعہ ۸، قانون نشان ۶، ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

تجویز کے جسکو بموجب دفعہ ۱۵۷ اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات میں سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دیدے۔

۲- جب کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام ایسا حکم پہنچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل میں لاوے جو کہ کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا ہے۔ لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کر سکیگا۔

عہدہ داران کوتوالی تلاشی لے سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۵۸۔ ۱- جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم کی تفتیش کے لئے جسکا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شئے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہو اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلبنامہ یا حکم تحریری حسب دفعہ (۹۴) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اسکی تعمیل نہ کریگا یا یہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو عہدہ دار مذکور پاس تھانہ کی حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام میں اس دستاویز یا شئے کی خود یا کسی اور سے تلاش کرا سکیگا۔

۲- ایسا عہدہ دار جہاں تک ممکن ہو بذات خود تلاشی میں مصروف ہوگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جس میں اوس دستاویز یا امور مقام تلاشی کی صراحت کیجائے گی۔

۳- احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکمنامہ تلاشی جہاں تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے متعلق ہوں گے۔

تحقیقات کی مقدمات قابل دست اندازی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۹۔ ۱- ہر عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جس میں وہ ناظم فوجداری جو ایسے تھانہ کی حدود کے اندر اوس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہو۔

۲- کوئی کارروائی عہدہ دار کوتوالی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو کسی نوبت مابعد پر اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تھا۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

دفعہ ۱۶۰۔ اگر باعتبار کسی اطلاع

یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کے اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اس کو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اس کو چاہیے کہ فوراً اس کی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کی رپورٹ پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اس کو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور مجرم کی رسائی اور گرفتاری کے لئے ضروری تدابیر عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

[illegible] تفتیش کی کیا ضرورت نہیں ہے۔

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مستغیث کا نام ظاہر کرکے دی جائے تو عہدہ دار منتظم تھانہ پر لازم نہ ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کوئی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

جب عہدہ دار کوتوالی تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے۔

(ب) اگر عہدہ دار منتظم تھانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

جن صورتوں کے متذکرہ شرائط (الف و ب) میں عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع میں جو حسب فقرہ اول کی تعمیل کلیتاً نہ کرنے کے وجوہ لکھے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۶۱ — ۱۔ عہدہ دار منتظم تھانہ اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تھانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت میں کرسکیگا کہ جس میں کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تھانہ کے حدود کے اندر لے سکتا۔

۲- وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ ۱۵۸ کاروائی کریگا اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اس کو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیجدیگا۔

اطلاع تحت دفعہ (۱۶۰) کسطرح بھیجی جائے گی

دفعہ ۱۶۲ — ۱۔ ہر اطلاع جو دفعہ (۱۶۰) کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائے گی اگر سرکار عالی بذریعہ ہدایت کرے تو کسی بالادست عہدہ دار کوتوالی کی معرفت بھیجی جائے گی جسکو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص [illegible]

تجویز کریں ۔
۲۔ ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر لکھکر اُس کو بلا توقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے ۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا اختیار ۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ مقررہ مجموعۂ ہذا مقدمہ کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے ۔

عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق ۔

دفعہ ۱۶۴ ۔ ۱۔ ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اُس کے تھانے یا کسی متصل تھانے کے حدود کے اندر ہو جس کی نسبت کسی اطلاع کی بنا پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اُس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ ۔

(الف) بجز اس کے وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اُس پر حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائیگا اور اگر وہ حاضر ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف روکا جائیگا ۔

(ب) اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اسطرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اُس کی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا ۔

۲ ۔ جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اُس کی قیام گاہ پر جاکر اوس سے استفسار کرنے کا مجاز ہوگا ۔

۳ ۔ اگر وہ شخص جسکی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے پٹہ خانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اُس کی طلبی کے لئے اُس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا ۔

جو تعمیل طلب نامہ کے دفعہ ۵۹ مین مقرر ہے ۔

گواہون کا اظہار کوتوالی مین

دفعہ ۱۶۵ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اُس شخص کو لازم ہوگا کہ اس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز اُن سوالات کے جن کا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہو جانے کا اسکو احتمال ہو ۔

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائین اُن پر دستخط نہ کئے جائینگے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہونگے

دفعہ ۱۶۶ ۔ (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثنائے تفتیش مین کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا اور اگر وہ قلم بند کیا جائے تو اُس پر بیان کرنیوالے کے دستخط نہ لئے جائینگے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جس کا بیان اسطرح قلم بند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اُس کو دیکھ سکے گی اور اگر اغراض معدلت کے لئے اُس کی رائے مین ملزم کو اُس کی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اُس کی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اُس گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جا سکیگا ۔

(۲) ۔ یہ دفعہ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنے موت کے سبب یا اُن واقعات کی نسبت جو نتیجہ اُس کی موت کے ہون کیا ہو ایسے مقدمہ مین قابل ادخال شہادت ہو جس مین اُس کے اسباب موت سے متعلق تحقیقات ہو ۔

ترغیب یا دہمکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت ۔

دفعہ ۱۶۷ ۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کو اُس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دہمکی دے یا وعدہ کرے جس سے اُس الزام کی کارروائی کے متعلق اُسے کسی فائدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص کسی الزام کا انتباہ یا کسی اور طور پر اثنائے تفتیش مین ایسے بیان کرنیکا مانع ہوگا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو ۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶۸ - (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثنائے تفتیش یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات کے اُس کے روبرو کیا جائے۔

۲- ایسا بیان یا اقبال جرم اُسی طرح قلمبند کیا جائیگا اور اُس پر دستخط اُسی طرح ہونگے جسطرح دفعہ (۳-۲۹) میں حکم ہے اور وہ اُس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیا جائیگا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونیوالی ہو۔

۳- بروقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست میں ملزم اُسوقت ہو یار ہا ہو جسکو اُس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو یا رہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہاں وہ بیان قلمبند کیا جائے علحدہ کردیا جائیگا۔

بیان یا اقبال جرم جسکو ناظم فوجداری قلمبند کرے اسکی تصدیق۔

دفعہ ۱۶۹ - کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند نہ کرے گا بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اسکو یہ باور کرلنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند کرے اُس کے ذیل میں ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اسپر اپنی دستخط کریگا۔

"میں باور کرتا ہوں کہ یہ بیان یا اقبال جرم (جیسی کہ صورت ہو) بلا جبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا اور پورا و صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھکر سنایا گیا اور اُس نے اُسکی صحت تسلیم کی"۔

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہوسکے۔

دفعہ ۱۷۰ - (۱) جب کبھی یہ باور کرلنے کی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہیں ہوسکتی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس میں وجہ مہلت بصراحت درج ہوں فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی

بلا توقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست مین رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست مین رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اس کے حاضر کئے جانیکا حکم دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوتوالی کی حراست مین ملزم کے رکھے جانے کی اجازت نہین دی جائیگی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی شناخت دہی کے لئے اس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دیجائے تو اس کے وجوہ قلمبند کئے جائینگے۔

۳۔ اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اس پر لازم ہوگا کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جس کا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

رہائی ملزم کی جب شہادت ناکافی ہو۔	**دفعہ ۱۶۱** ۔ اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم کوتوالی کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لئے کافی شہادت

یا معقول وجہ نہین ہے تو اگر وہ حراست مین ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ بلا ضمانت جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائیگا۔

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائیگا۔	**دفعہ ۱۶۲** ۔ اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم کوتوالی کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست مین اس ناظم فوجداری

کے پاس بھیجدے جو اطلاع کوتوالی پر اس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اس ناظم کی عدالت مین تاریخ

معینہ پر حاضر ہونے اور اگر اوس طور پر ہدایت نہ کیجائے تو روزانہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے ۔

۲ - جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حاضر ہوگا تو اُسے لازم ہوگا کہ ایسے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتیار یا اور شئے جو اُسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث اور نیز اسقدر اشخاص سے جو اُسکی رائے مین حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جن کی وہ ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل مین مقتول کے جائز وارثان سے مچلکہ بدین مضمون لکھالے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حسب مندرجہ مچلکہ حاضر ہون گے اور مقدمہ مین پیروی کرین گے یا شہادت دینگے ۔

۳ - اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ مین درج ہو تو اوس مین ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دی جائے ۔

۴ - اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جبکہ ملزم کا حاضر ہونا ضرور ہو ۔ اگر ملزم حراست مین بھیجا جائے تو تاریخ مذکورہ وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت میں پہونچ سکیگا ۔

۵ - وہ عہدہ دار جسکے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اُس کی ایک نقل اُن اشخاص مین سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اُس کی تکمیل مین شریک رہے ہون اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیگا ۔

مستغیث اور گواہون کو عہدہ دار کوتوالی کے ساتھ جانیکا حکم نہ ہوگا اور نہ اُن کو کسی قسم کی تکلیف دیجائے گی ۔

دفعہ ۱۷۳ - کسی مستغیث یا گواہ سے جبکہ وہ عدالت میں جاتا ہو یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہالی کوتوالی کے ساتھ جائے اور نہ اُس کے ساتھ غیرضروری مزاحمت کیجائے گی اور نہ اُسکو غیرضروری تکلیف دیجائے گی اور نہ اُس کی حاضری کی بابت بجز اُس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لیجائے گی ۔

کب مستغیث یا گواہ حراست میں بھیجا جا سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ اس کو حراست میں ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اسکو حراست میں رکھے۔

کاروائی تفتیش کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۴ — (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی پر جو حسب باب ہذا مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے جس میں اطلاع کے پہنچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جن کو اس نے معاینہ کیا مع کیفیت ان حالات کے جو اس کی تفتیش میں دریافت ہوئے درج کرے۔

۲ — ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کوتوالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کر کے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات میں اس سے مدد ملے معاینہ کر سکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض معدلت کیلئے عدالت کی رائے میں ملزم یا اسکے وکیل یا مختار کو بتانا مناسب ہو معاینہ کرا سکیگی۔

(۳) اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یاد تازہ کرنے کے لئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت ایسے روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لئے کام میں لائے تو ملزم یا اسکا وکیل یا مختار اسکو معاینہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع

دفعہ ۱۷۵ — (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا کیجائے بلا توقف غیر ضروری ختم کیجائے گی اور جب وہ ختم ہو جائے عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا ایک تحریری اطلاع حسب نمونہ مقررہ سرکار جس میں فریقین کے نام اور نوعیت اس اطلاع کی جو کوتوالی میں دیگئی اور نام ان اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں اس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست میں بھیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر رہا ہے تو مع یا بلا ضمانت اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کوتوالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

۲ — اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ۱۶۲ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع

مذکور ایسی صورتوں میں جن میں سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کریں اُس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائے گی اور عہدہ دار مذکور بہ اتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

۳- جب کبھی اُس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اُس مچلکہ کے مسترد ہونے یا نہونے کی نسبت (جیسا کہ وہ مناسب سمجھے) حکم دیگا۔

کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کرے گی اور اطلاع دے گی۔

دفعہ ۱۷۶ - (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی اور عہدہ دار کو توالی کو جسکو اس بارہ میں سرکار نے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص۔

الف - خودکشی کا مرتکب ہوا ہے - یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ سے یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے یا۔

(ج) ایسے حالات میں مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدۂ مقررۂ سرکار یا ناظم عدالت نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہو اُس مقام پر جائے جہاں متوفی کی لاش موجود ہو اور اُس مقام کے قرب و جوار کے دو سے زیادہ معتبر باشندوں کی موجودگی میں کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس میں زخموں اور ہڈیوں کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کے جو بدن پر پائے جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے ذریعہ سے اُن نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

۲- ایسی یادداشت پر عہدہ دار کوتوالی اور اشخاص مذکور یا اُن میں سے اُسقدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کریں دستخط ثبت ہو کر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم صدر ضلع کے پاس بھیجدی جائے گی۔

(۳) اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم ہوگا کہ باتباع اُن قواعد کے جو سرکار اسپارہ تجویز مقرر کرے لاش اُس سرکاری حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیجدے۔

بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے لاش کے اثنار راہ مین اس طرح سٹر جانیکا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے۔

(۴) بلدہ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گاؤن کے کوتوالی پٹیل پر لازم ہوگا کہ صورتہائے متذکرۂ بالا میں قریب تر تھانہ کوتوالی مین اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تفتیش مین اُس وقت تک مصروف رہے جب تک کہ کوئی عہدہ دار کوتوالی آجاوے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اپنے نتیجہ تفتیش سے اسکو تحریری اطلاع دے۔

نظام جو وجہ موت کی تحقیقات کر سکتے ہین۔

دفعہ ۱۷۷ – ناظم عدالت نظامت ضلع – ناظم عدالت حصہ ضلع – ناظم عدالت درجۂ اول جسکو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہون گے۔

اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۷۸ – اُس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۶ کارروائی کرے اختیار ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اسطرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونیکا اوسکو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب ادا کرے۔

وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری۔

دفعہ ۱۷۹ – (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست مین فوت ہو جائے تو اُس ناظم فوجداری کو جو قریب تر ہو وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا بالحاق تفتیش کوتوالی وجہ موت کی

تحقیقات کرے اور صورتہائے متذکرۂ ضمن (۱) فقرہ (الف) (ب) (ج) دفعہ ۱۶۷ - مین ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کو توالی ایسی تحقیقات کر سکیگا - ایسی تحقیقات مین اس کو وہ کل اختیارات حاصل ہون گے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اُس کو منجملہ اُن طریقون کے جو آیندہ بیان کئے جائین گے کسی ایک طریقہ سے قلم بند کرے -

دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار -

(۲) ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت کرنے کے لئے لئے بضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اُس کا امتحان کرائے -

حصہ ۶

کارروائی تحقیقات وتجویز

باب ۱۴

عدالتون کے اختیارات تحقیقات وتجویز

(الف) مقام تحقیقات وتجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام -

دفعہ ۱۸۰ - (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت میں ہوگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو -

۲ - باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین کوئی اور حکم ہو اُن جملہ

جملہ مقدمات مین جن مین کوئی فریق رعایائے سرکار عالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائگاہ میں ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اُس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی مین وہ جاگیر یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جس مین جرم کا ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور نظامت سشن مین تجویز کے لئے سپرد کئے جائین۔

دفعہ ۱۸۱۔ باوجود ضمن (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائین کسی اور عدالت نظامت سشن مین تجویز عمل مین آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ ۴۹۵ کے احکام پر نہ ہوگا۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع مین ہوسکتی ہے جہان فعل یا نتیجہ وقوع مین آیا ہو۔

دفعہ ۱۸۲۔ جب کسی شخص پر بوجہہ کسی فعل کے جو اُس سے وقوع میں آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اُس فعل سے ظہور میں آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت مین ہوسکے گی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع میں یا وہ نتیجہ ظہور مین آیا ہو۔

مقام تجویز جب فعل اسوجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

دفعہ ۱۸۳۔ جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا وہ اُس صورت مین جرم ہوتا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اس جرم کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ان دونون افعال مین سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

تمثیلات

الف۔ اعانت کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اُس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اُس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کیگئی

ب۔ مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اوس مال مین سے کوئی شے بدو یانتی سے لی گئی یا لے رکھی گئی۔

ج۔ ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اوس کو کوئی لے بھاگا ہے ناجایز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اوس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

ٹھگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۸۴۔ ٹھگ ہونے ٹھگ ہو کر قتل کرنے ڈاکہ ڈاکہ معہ قتل یا ڈاکوون کے گروہ مین شریک ہونے کی جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اوس ناظم خاص کی عدالت میں جہان بالعموم مقدمات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

حراست جائزہ سے فرار ہونیکے جرم کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۸۵۔ حراست جائزہ سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین ملزم موجود ہو یا اوس عدالت مین جہان سے ملزم فرار ہوا تھا۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۱۸۶۔ جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اوس مال کو جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین مال ملزم کے قبضہ مین موجود ہو۔

سرقہ۔

دفعہ ۱۸۷۔ جرم سرقہ کی تحقیقات اس عدالت مین ہوسکیگی جس کی اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ یا سارق

یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اُسکو مسروقہ جان کر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا رکھے۔

انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۱۸۸ ۔ انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں سے اُس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لیگیا ہو یا وہ چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

دفعہ ۱۸۹ ۔ جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام میں جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام میں اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے مقام میں ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی الاتصال اور ایک سے زیادہ مقامات میں ہوتا رہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات میں واقع ہوئے ہوں تو تحقیقات کسی ایسی عدالت میں ہو سکے گی جو اُن مقامات میں سے کسی میں اختیار سماعت رکھتی ہو۔

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر میں ہو۔

دفعہ ۱۹۰ ۔ تحقیقات کسی جرم کی جس کا ارتکاب اس حالت میں ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اُس عدالت میں ہو سکے گی جسکے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اُس میں ہوکر ملزم یا ملزم کے ساتھ وہ شخص جس کی نسبت یا وہ مال جس کی بابتہ جرم مذکور وقوع میں آیا اس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گزرا ہو۔

تمثیلات

ا۔ زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے زید اورنگ آباد جا رہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور میں زید سے علیحدہ ہونے لگا تو اُس نے بکر کا ایک صندوق چورا لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت میں

جہاں سے ہوکر زید اپنے اس سفر کے اثنا مین گزرا ہے جو اور طور پر مجاز سماعت ہونگی۔

۲- زید حیدر آباد سے اورنگ آباد جارہا ہو اور بکر راستہ مین اندور سے اُس کے ساتھ ہو اور زید کا ایک صندوق لیکر یہ بمبئی مین اُتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے بمبئی تک کسی عدالت مین جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

۳- زید و بکر حیدر آباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہون اور اثناء راہ مین زید بکر کو ضرر پہنچائے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت مین جس کے حدود مین سے زید و بکر گزرے تھے ہو سکے گی۔

شبہ ہونے کی صورت مین مجلس عالیہ عدالت طے کریگی کہ کس عدالت مین جرم کی تحقیقات کیجائے۔

دفعہ ۱۹۱- جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام باب ہذا کی رو سے کس عدالت مین ہونی چاہیے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت مین جرم مذکور کی تحقیقات کیجائے۔

حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار اُس جرم مین جو حدود ارضی کے باہر وقوع مین آیا ہو۔

دفعہ ۱۹۲- (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی اشخص جو اوس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تحقیقات حسب احکام دفعات ۱۸۰ لغایت ۱۹۰ یا کسی اور قانون کی رو سے اس کی عدالت مین نہیں ہوسکتی ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ ملزم کو اپنی عدالت مین جبراً حاضر کرائے اور یہ اطمینان کرلینے کے بعد کہ وہ اوس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوسے ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت اس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھوالے۔

۲- جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہون جو اسطرح اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ ناظم جو حسب دفعہ ہذا عمل کرتا ہو مطمئن نہ ہوسکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر

ہونیکا مچلکہ لینا چاہئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت مین بھیجی جائیگی۔

کارروائی جبکہ حکمنامہ بجانب ناظم ماتحت جاری ہو۔

دفعہ ۱۹۳ (۱) اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جوحسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصۂ ضلع کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کردیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اس عہدہ دار کو توالی کے حوالہ کیا جائیگا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اس ناظم کے پاس بھیجا جائیگا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔

(۲) اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہہ ہو اس قسم کا ہو کہ اوس کی تحقیقات اوسی ضلع مین سوائے اس ناظم کے جو دفعہ ۱۹۲ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری مین ہوسکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہئے کہ اوس شخص کو عدالت مذکور مین بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

دفعہ ۱۹۴[۱] جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان اعلیحضرت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا اور کوئی شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل مین آسکے تو اسکے خلاف اوسیطرح کارروائی کیجاسکے گی کہ گویا اوس نے اس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہان وہ پایا جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائیگی۔

ب۔ شرائط آغاز کارروائی

نظام کے روبرو جرائم کی سماعت

دفعہ ۱۹۵ (۱) بجز اوس صورت کے جو اس کے بعد بتلائی

[۱] بموجب دفعہ ۹ قانون نشان ۵ ۱۹۲۲ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی۔

گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص اختیار سرکار نے دیا ہو۔ ہر جرم کی سماعت کر سکیگا۔

(الف) جب اس کے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔

(ب) جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوالی سے پہنچے۔

(ج) جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہنچے یا اوسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرۂ (الف) یا (ب) ضمن (۱) ایسے جرم کی سماعت کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا درجۂ دوم کو ایسے جرائم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کریگا اختیار عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔

ملزم کے درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا۔

دفعہ ۱۹۶۔ جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لئے جانیکے قبل اطلاع دیجائیگی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت میں کرائے اور اگر اس ناظم فوجداری کی عدالت میں تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزمون میں سے کسیکو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن میں بھیجدیا جائیگا۔

نظامت ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار۔

دفعہ ۱۹۷۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کر چکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

۲۔ ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول کو

جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کر وہ مقدمہ اس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو۔ اور اس ناظم کو اختیار ہوسکیگا کہ اس مقدمہ کو فیصل کرے۔

عدالتہائے سشن میں مقدمہ کی سماعت۔

دفعہ ۱۹۸ - (۱) سوائے اس صورت کے جسکی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصۂ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجۂ دوم نے سپرد کیا ہو جسکو سرکار سے اس بارہ میں خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

۲ - زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف ان مقدمات کی تجویز کرینگے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن ان مقدمات کی بھی تجویز کرسکینگے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص انکے سپرد کیا ہو۔

توہین اختیار جائز ملازمان سرکار کے متعلق کارروائی

دفعہ ۱۹۹[1] (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو مجموعۂ تعزیرات کے دفعات ۱۴۸ لغایت ۱۶۴ میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بہ منظوری اس ملازم سرکاری کے جس کو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

بعض جرائم متعلقہ انصاف عام کے متعلق کارروائی۔

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعۂ مذکور کے دفعات - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۸ - ۲۰۵ - میں سے کسی کی رو سے

---

[1] بموجب دفعہ ۲ - قانون نمبر ۲ دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

قابل سزا ہو۔ جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی مین یا اس کے متعلق ہوا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویز پیش شدہ کے متعلق جرائم کی تحقیقات۔

(ج) ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعۂ مذکور کے دفعہ (۴۶۳) مین ہے یا جو حسب دفعات ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعۂ مذکور قابل سزا ہے جب اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ مین بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جسکی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

۲۔ ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) مین لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو لیکن اس مین رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت قانون رجسٹری داخل نہیں ہے۔

۳۔ ضمن (۱) کے احکام ادن جرایم کے متعلق جو ضمن مذکور مین درج مین ان جرائم کی اعانت اور ادن کے اقدام سے بھی متعلق ہون گے۔

نوعیت منظوری جس کی ضرورت ہے۔

(۴) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا مین ہے الفاظ عام مین ظاہر کیجا سکیگی اور یہ ضرور نہین ہے کہ اس مین ملزم کا نام لیا جائے۔

مگر ادس مین حتی الامکان اس عدالت یا مقام کی جہان اور اس نوبت کارروائی کی جس مین جرم کا ارتکاب ہو اصراحت کیجائے گی۔

۵۔ جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرۂ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ انہیں واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرار داد مرتب کرے جسکا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

۶۔ جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کیجائے یا ادسکے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کر سکنے کا اُس حاکم کو اختیار ہوگا جس کے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔

تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اُس مقدمہ کی تجویز کریگی ۔

نقض معاہدہ اور ازالۂ حیثیت عرفی اور جرایم متعلق ازدواج کے متعلق کارروائی

دفعہ ۲۰۲ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ تعزیرات کے باب ۱۸ یا ۲۰ یا دفعات (۴۲۰) لغایۃ (۴۲۲) کی رو سے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ وہ شخص جسے اس جرم سے رنج پہونچا ہو استغاثہ کرے ۔

زنا یا عورت منکوحہ کے پھسلا لیجانے کی باعث استغاثہ

دفعہ ۲۰۳ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعۂ تعزیرات کی دفعہ (۴۲۳ یا ۴۲۴) کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ وہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں اوس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اوس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے ۔

جو شخص ایک بار مجرم قرار پاچکا ہو یا بری ہوچکا ہو اس کے بعد مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوسکے گی ۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ ۱ ۔ جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ میں کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برارت صادر ہوئی ہو جبتک کہ وہ نافذ رہے اُس کے مقابلہ میں اُسی جرم کی یا اُنہیں وقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل میں نہ آسکے گی ۔ لیکن ۔

(الف) کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجا سکے گی ۔ جسکا الزام اسپر مقدمہ سابق میں حسب دفعہ (۲۳۲) ضمن (۱) علیحدہ قائم ہوسکتا تھا ۔

(ب) جبکہ وہ فعل جسکی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ۔ ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغائر ہو تو اُس جرم کی تحقیقات ہوسکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہ ہوئے ہوں ۔

(ج) جبکہ اُنہیں افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برات یا سزا صادر کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے

پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کیجا سکے گی۔

۲۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۹ف دفعہ ۲۱ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح۔ اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ ۲۶۷ یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم میں اندراج حسب دفعہ ۲۵۴۔ اس دفعہ کے اغراض کے لئے برات نہیں ہے۔

استغاثہ

استغیث کا اظہار۔

دفعہ ۲۰۵ (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات بربنائے استغاثہ کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کرکے اُس کے دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

۲۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلم بند کرلیا گیا ہو تو اس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا

کارروائی اس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۰۶ ۔ اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اوسپر یہ لکھکر واپس کریگا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں رجوع ہونے کی ہدایت کریگا۔

استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۲۰۷[ل] ۔ اگر کسی ناظم صدر ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم کو کسی استغاثہ کی صداقت کی نسبت

ل بموجب دفعہ (۱۰) قانون نشان (۵) ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی

اطمینان نہ ہو تو مجاز ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کرکے اجرائی حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی پولیس عہدہ دار کوتوالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کو قرار دی ہو کرائے -

استغاثہ کا خارج ہونا۔

دفعہ ۲۰۸ — اگر اوس ناظم فوجداری کو جس کے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر کوئی ہو) غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کرسکے گا -

کارروائی روبروئے ناظم فوجداری

اجراء طلب نامہ -

دفعہ ۲۰۹ — (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ اول - ابتداً طلبنامہ جاری ہونا چاہئے تو بغرض حاضری ملزم طلبنامہ جاری کیا جائیگا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتداً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہئے تو حکمنامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلبنامہ اس غرض سے جاری کیا جاسکیگا کہ ملزم اوس کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو بلحاظ وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے

اشخاص کو جنکو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنیکے لئے طلب کریگا لیکن

(۱) مقدمات قصاص میں مقتول کے ورثار جایز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

(۲) جب مقدمہ قابل اجرار طلبنامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت مین جمع کردے۔

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔

دفعہ ۲۱۳ - اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بہ شرط ضرورت استفسار کرنیکے بعد ناظم فوجداری کی رائے مین ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اسے رہا کرے گا۔

اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اوس کے لحاظ سے فرد قرار داد جرم مرتب کریگا۔ لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوبت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنیکے وجوہ پائے جائین تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کرے۔

فرد قرار داد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوسکا جواب۔

دفعہ ۲۱۴ - جب فرد قرار داد جرم مرتب ہوجائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائے گی اور اوس سے پوچھا جائے گا کہ اوس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور ملزم کی درخواست پر فرد قرار داد جرم کی ایک نقل اوسکو بلا اجرت دی جائے گی۔

۲ - اگر ملزم اوس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اس کا اقبال جہانتک ممکن ہو اوسی کے الفاظ مین قلمبند کرے گا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائیگا اور اقبال نہ کرنے کی صورت مین گواہوں سے سوالات جرح کرنیکا اسکو موقع دیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱۵ - (۱) جب ملزم اقبال کرے اور مقدمہ حسب ضمیمہ اول قابل تجویز ناظم تحقیقات کنندہ ہو تو وہ اوس کو مجرم قرار دیکر تجویز صادر کریگا۔

۲ - اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو اوس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اون میں سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے۔

یا نہیں۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہان مکرر طلب کئے جائینگے اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائینگے اوس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کر سکیگا۔ اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل مثل کیا جاے گا۔

صفائی کے گواہ کی طلبی۔

دفعہ ۲۱۶ (۱) اگر ملزم اپنی صفائی میں کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا دوسرے شئے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اُس کی طلبی کا حکم جاری کریگا۔ بجز اس کے کہ اُس کی رائے مین ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔

۲۔ جب ایسی درخواست نامنظور کیجائے تو وجوہ نامنظوری قلمبند کئے جائینگے۔

۳۔ ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے کے قبل یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت میں جمع کردے۔

فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ملزم کے لئے جرم ثابت ہونیکی صورت مین اسکی برارت۔

دفعہ ۲۱۷ ۔ جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ میں فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوس کی برارت کا حکم دیگا اور اگر اُسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کرے گا۔

مقدمہ حکمنامہ ترتیب فرد قرارداد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری

دفعہ ۲۱۸ ۔ جب مقدمہ قابل اجراء حکمنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا پر رجوع ہوا ہو اور اُس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس مین قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی وقت ماقبل ترتیب فرد قرارداد جرم ملزم کو رہا کر سکیگا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلبنامہ میں دستبرداری یا عدم پیروی۔

دفعہ ۲۱۹ ۔ جب مقدمہ قابل اجرا طلب نامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کرے کہ اسکو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر

جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرہ دفعہ ٢٦٩ - مین ملزم کو فرد قرار داد جرم سنانے اور شہادت صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رای کے بغرض تصحیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیگا -

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کرسکے گی -

دفعہ ٢٢٤ - جب حسب دفعہ ٢٢٣ ضمن (١) کوئی ناظم فوجداری یا حسب دفعہ ٢٠٣ عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کردے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بنا پر منسوخ کرسکے گی -

جب ملزم سپرد کیا جاوے تو اسکے گواہوں کی طلبی -

دفعہ ٢٢٥ - جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جاوے تو ناظم فوجداری ان گواہان مندرجہ فہرست کو جو اس کے روبرو حاضر نہ ہوے ہوں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جہاں ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کریگا لیکن اگر اس کی رائے میں کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست مین درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو حکم دیگا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرائے کہ اس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر ایسے امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ طلب کرنے سے انکار کریگا یا حکم دیگا کہ گواہ کے مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کردئے جائیں -

مستغیث اور گواہوں سے حاضری کا مچلکہ -

دفعہ ٢٢٦ - مستغیث اور گواہوں کو جنکا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہوگا کہ عدالت مذکورہ مین حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھدیں - اگر کوئی گواہ یا مستغیث اس طرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اس کو جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست مین رکھ سکیگا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین زیر حراست بھیجدیگا -

مثل مقدمہ کی عدالت مین روانگی اور سپرد سرکار کو سپردگی کی اطلاع

دفعہ ٢٢٧ - جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات کنندہ مثل مقدمہ مع اون

اشیاء کے جو شہادت میں پیش ہوئی چاہئیں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) بھیجیگا اور سپردگی کی اطلاع اُس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دے گا ۔

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکیگا

دفعہ ۲۲۸ ۔ ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کرکے اُن کا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکیگا اور حسب طریقہ مستند کرا یا لااُن سے حاضری کا مچلکہ لکھوا سکیگا ۔

دوران مقدمہ میں ملزم کا حراست میں رکھا جانا

دفعہ ۲۲۹ ۔ ناظم فوجداری بمتابعت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست میں رکھنے کے لئے حکم صادر کریگا ۔

باب ۱۷

فرد قرارداد جرم

فرد قرارداد جرم کی ترتیب

دفعہ ۲۳۰ ۔ (۱) ہر فرد قرارداد جرم جو حسب مجموعہ ہذا مرتب کیا جائے اردو زبان میں لکھی جائے گی اور اس میں

(الف) وہ جرم لکھا جائیگا جس کا الزام ملزم پر لگایا جائے ۔

(ب) اگر قانون میں اُس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جا سکیگا ۔ کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اُس جرم کی اسقدر تعریف درج کیجائے گی جس سے ملزم اُن امور سے مطلع ہو سکے جن کا الزام اس پر لگایا گیا ہے ۔

(ج) اُس قانون اور اُس کی اُس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائے گا جس کی رو سے ملزم کا فعل جرم ہو ۔

(د) اگر ملزم نے سابق میں کسی جرم میں سزا پائی ہو اور ایسی سزا پائی کو

ثابت کرنا اس غرض سے مقصود ہو کہ اُس کا اثر اُس سزا پر پڑے جو عدالت دینے
کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرارداد جرم میں درج
کیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت
عدالت اسکو درج کر سکے گی۔

(۵) وقت و مقام ارتکاب جرم مع اُس شخص یا شئے کے نام کے جس کے
مقابلہ میں یا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے
مطلع کرنے کے لئے کافی ہو کہ اُس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔

(۶) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب متذکرہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر
یہ نہ معلوم ہو سکے کہ اُس پر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن میں جرم کا ارتکاب
کیا گیا ہو درج کئے جائیں گے۔

(۳) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بد دیانتی سے تصرف بیجا کرنے کا
الزام لگایا جائے تو ہر ہر قسم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی
جس کی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور اُن تاریخوں کی جن کے
درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہو تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرارداد جرم اسطرح
مرتب کیجائے حسب منشاء دفعہ (۲۳۴) جرم واحد کی سمجھی جائے گی۔
مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو اُن تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہو
ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

فرد قرارداد جرم کی ترتیب کا اثر۔

دفعہ ۲۳۱ ۔ (۱) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس
بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اُس جرم کے قیام کے لئے
ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اس مقدمہ میں پوری ہو گئی۔

(۲) ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے جائیں
اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ انھیں معنوں میں مستعمل ہوئے ہیں جو اس قانون میں جسکی
رو سے جرم مذکور قابل سزا ہو اُن کے لئے مقرر ہیں۔

فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۳۲ ۔ (۱) ہر عدالت فرد قرارداد جرم کو فیصلہ سنانے
کے قبل کسی وقت تبدیل یا اُس میں اضافہ کر سکے گی یا اگر تجویز

بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جائے تو جوری یا اسیسروں کی رائے ظاہر کئے جانے کے قبل۔

(۲) ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اسکو سمجھائی جائے گی۔

سپردگی بلا فرد قرارداد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم۔

دفعہ ۲۳۳۔ اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرارداد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس میں وہ سپرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعۂ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا اس میں اضافہ یا اور طور پر اسکو تبدیل کر سکے گی۔

کب بعد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے۔

دفعہ ۲۳۴۔ اگر فرد قرارداد جرم جو حسب دفعات ۲۳۲۔ یا ۲۳۳۔ مرتب یا تبدیل کی گئی ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے میں غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات میں اوسیطرح مصروف ہو سکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۵۔ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کرے گی۔

التوائے مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لئے منظوری درکار ہو

دفعہ ۲۳۶۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اس کی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری مشروط ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی بجز اس کے کہ ارجاع نالش کے لئے انہیں واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کر لی گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے۔

گواہوں کی طلبی جبکہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے۔

دفعہ ۲۳۷ — قبل فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد قرارداد جرم میں تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دی جائے گی کہ کسی ایسے گواہ کو جس کا اظہار ہو چکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرکے اس کی بابت اس کا اظہار قلمبند کرائے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جس کو عدالت اہم سمجھے۔

غلطیوں کا اثر۔

دفعہ ۲۳۸ — جرم یا ان مراتب کے بیان میں جن کا فرد قرارداد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے کوئی غلطی یا فروگذاشت کسی وقت مقدمہ میں اہم متصور نہ ہوگی بجز اس کے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ اور انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

اہم غلطی کا اثر۔

دفعہ ۲۳۹ — (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تنقیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اوسکو فی الواقع جوابدہی میں اس وجہ سے مغالطہ ہوا کہ فرد قرارداد جرم نہیں مرتب کی گئی یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم حسب ہدایت مرتب اور اوس کی بنا پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

(۲) اگر عدالت مذکور کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی صحیح الزام ملزم پر بلحاظ واقعات مثبتہ عاید نہ ہو سکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کریگی۔

شمول الزامات

ہر جرم جداگانہ کی علحدہ فرد قرارداد۔

دفعہ ۲۴۰ — ہر ایک جداگانہ جرم کی بابت جس کا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز ان صورتوں کے جو دفعات ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۶ میں ہیں جداگانہ ہوگی۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا سرقہ کی اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرار داد جرم اور تحقیقات وتجویز جدا ہوگی

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہوسکیگی۔

دفعہ ۲۳۴ — (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائے جاتے ہیں، تو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اس پر ایک ہی وقت میں اُن میں سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہ ہوں فرد قرار داد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکیگی۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہیں جن کے لئے مجموعۂ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو۔

ایک سے زیادہ جرایم کی تجویز۔

دفعہ ۲۳۵ — (۱) اگر ایک سلسلۂ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہوگئے ہوں۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہوں تو ایسے سب جرایم کے متعلق فرد قرار داد جرم مرتب کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ جرم جو متعدد تعریفوں میں داخل ہوں۔

(۲) اگر افعال بیان کئے ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جس میں جرایم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جداگانہ جرایم کی تعریف میں داخل ہوں تو فرد قرار داد جرم میں ہر ویسے جرم کا اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکیگی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اونکا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہوں جن میں سے ہر ایک فعل یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرار داد جرم میں اُس جرم کا جو اون افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو۔ اور کسی اور جرم کا جو اون افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکیگی۔

(ھ) زید نے اور چھ شخصون کے ساتھ جرایم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کی انجام دہی مین بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرحۂ دفعات ۱۲۳ و ۱۲۸ و ۲۶۵ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(و) زید نے ایک ہی وقت مین بکر اور خالد اور عمر کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہنچانے کی دہمکی دی تو زید کی نسبت ان تینون کے مقابلہ مین جرم مصرحۂ دفعہ (۴۳۰) مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۲)

(ز)۔ اناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے جنکو معلوم تھا کہ وہ مسروقہ ہین۔ بعد ازان زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹھی کی تہ مین ان بورون کے چھپانے مین ایک دوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۴ و ۴۱۴۔ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ ان کے مجرم قرار دئے جاسکینگے۔

(ح) ہندہ نے اپنے بچے کو اس علم سے ڈالدیا کہ اس فعل سے اس کی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اسطرح ڈالدینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و ۳۰۴۔ مجموعہ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ ان کی مجرم قرار دیجا سکے گی۔

(ط) زید نے بد دیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت مین اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ ۱۶۷ مجموعہ تعزیرات ثابت کرائے تو زید پر جرم مصرحہ دفعات (۴۷۱) مجموعہ دفعہ ۱۹۶

پوچھا جائیگا کہ آیا اس پر جرم سابق مندرجہ فرد قرار داد جرم ثابت ہوا ہے یا نہیں ۔

(ج) اگر ملزم سزایابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بلحاظ اس کے حکم سزا صادر کر سکیگی اگر وہ سزایابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزایابی سابق کی شہادت سماعت کرینگے اور ایسی صورت میں جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی ۔

سب اثبات جرم سابق کی شہادت کی تجویز کے بعد پیش ہو سکتی ہے ۔

دفعہ ۲۶۶ ۔ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزایابی سابق کی شہادت پیش ہو سکیگی ۔ بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقع متعلقہ ہو ۔

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کی نسبت ۔

دفعہ ۲۶۷ ۔ جو مقدمہ حسب مضمون ہذا مجلس عالیہ عدالت میں تجویز کیا جاوے اوس کی کسی نوبت پر پیروکار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اس الزام کی بناء پر مقدمہ نہیں چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جا سکیگا ۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ بریت نہ ہوگی الا آنکہ حاکم ایسا حکم دے ۔

باب ۲۰

تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

شریک جرم سے معافی کا وعدہ ۔

دفعہ ۲۶۸ ۔ ا ۔ جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس سے اس شرط پر وعدہ معافی کر سکیگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اسکے علم میں ہوں مع نام ان تمام اشخاص کے جو اوس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست براست راست ظاہر کردے ۔

۲- ہر شخص جو حسب منشاء دفعہ ہذا شرط معافی قبول کرلے اسکا اظہار بطور گواہ کے لیا جائیگا
۳- اگر وہ ضمانت پر رہا نہو ہو تو تا تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا -

۴- ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اسکے وجوہ قلمبند کریگا اور جب وہ ایسا وعدہ کرکے شخص مذکور کا اظہار لے لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو

وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار -

دفعہ ۲۶۹ - کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اس عدالت کو جس میں سپردگی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لئے جسکی نسبت یہ باور کریگی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس کے ساتھ اسی شرط پر جو اوپر بیان کی گئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنے کا حکم دے -

سپردگی اس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو

دفعہ ۲۷۰ - ۱- جب وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ کیا گیا ہو اور اس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جسپر اس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اس کی نسبت اس جرم کی بناء پر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تھا یا کسی اور جرم کی بناء پر جس کا وہی معاملہ میں اس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کیجا سکے گی -

۲- جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اوٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی قبول کرنے کے بعد اس سے قلمبند کرایا تھا اسکے خلاف بطور شہادت پیش ہو سکیگا -

۳- جھوٹی گواہی دینے کا الزام اگر ایسے بیان کی بناء پر قائم کیا جائے تو اسکی تحقیقات بلا منظوری مجلس عالیہ عدالت نہوگی -

حق جوابدہی بذریعہ وکیل - **دفعہ ۲۷۱** - ہر شخص کو جسپر کسی عدالت فوجداری میں الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے -

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔

دفعہ ۲۷۲۔ اگر ملزم گو وہ فاتر العقل نہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی اور عدالت مین دائر ہو اور اس کا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اس کی نسبت تجویز سزا ہو تو مسل کارروائی مع یادداشت معاملات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیجائے گی۔ اور عدالت مذکور اوس کی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۲۷۳۔ ۱۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو ان واقعات کی توجیہ کا موقع ملے جو شہادت سے اُسکے خلاف ظاہر ہوئے ہوں بلا اوسکو آگاہ کرنے کے اُس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہوں اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اُس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

۲۔ ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہوگا کہ اُس نے سوالات مذکور کا جواب دینے سے انکار کیا یا اون کا جواب جھوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کرسکے گی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

۳۔ ملزم کے ایسے جوابات پر اُس مقدمہ مین لحاظ کیا جاسکیگا اور وہ کسی اور مقدمہ مین جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جسکا سرزد ہونا اُن جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اوس کے خلاف شہادت مین داخل کئے جاسکین گے۔

۴۔ ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائے گا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا

دفعہ ۲۷۴۔ بجز اُس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات ۲۶۸ و ۲۶۹ میں ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دھمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اُس پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے گا۔

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۷۵۔ ۱۔ اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اوسکی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً

فوقتاً باندراج وجوہ مناسب شرایط کے ساتھ کسی مدت مناسب کے لئے جو پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو التوا کا حکم دیگی اور ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ حکمنامہ پھر حراست مین رکھنے کے لئے بھیج سکے گی ۔

حراست مین بھیجنے کا حکم ۔ تحریر شرط یہ ہے کہ ۔

۱ ۔ ملزم کوتوالی کی حراست میں نہ دیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت کو یقین ہو جائے کہ اسکو کسی اہم جزو مقدمہ کی تکمیل کے لئے ایسی حراست مین بھیجنا ضرور ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہجائے گی اور انصاف مین خلل واقع ہوگا ۔

۲ ۔ کسی ناظم کو اختیار نہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست مین رکھنے کے لئے بھیجے ۔

۳ ۔ ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا ۔ اور اس پر حاکم کے دستخط ہون گے ۔

جرایم جن مین راضینامہ ہو سکتا ہے — **دفعہ ۲۷۶** ۔ ا ۔ نقشہ ذیل کے خانہ اول کے مندرجہ جرایم مین راضینامہ ان اشخاص کی طرف سے پیش ہو سکیگا جن کا ذکر خانہ سوم میں ہے ۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضینامہ پیش کر سکتا ہے
بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق مین مخل ہو۔	۱۳۶	وہ شخص جسکی توہین کیجائے
عمداً مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانیکی نیت سے بات وغیرہ کہنا ۔	۲۳۹	وہ شخص جسکا اسطرح دل دکھانیکی نیت ہو
ضرر پہنچانا ۔	۳۲۳ و ۳۳۴	وہ شخص جسکو ضرر پہنچا ہو ۔
مزاحمت بیجا یا حبس بیجا ۔	۲۸۱ و ۲۸۲	وہ شخص جسکی مزاحمت کیگئی یا جو حبس بیجا مین رکھا گیا ہو
حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	۲۹۲ و ۲۹۵	وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہنچایا جائے	۳۵۹ و ۳۶۰	وہ شخص جسکو نقصان پہونچایا گیا ہو ۔

سزا دفعہ دائر ہو جرم کی بابت کوئی راضینامہ نہ ہوسکیگا۔

۶- حسب دفعہ ہذا راضینامہ کا پیش ہونا ملزم کے حق میں برارت کا اثر رکھیگا۔

ناظم کی کارروائی ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے

دفعہ ۲۷۷- اگر ناظم کو دوران تحقیقات میں کوئی شہادت موجود ہو جس سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اس کی تجویز یا سپردگی اسی ضلع کی کسی اور ناظم سے ہونی چاہئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کرکے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جسکی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بھیجیگا۔

۲- وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے اگر مجاز ہو تو خود ہی اس میں تجویز کریگا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کریگا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کریگا۔

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات میں مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو

دفعہ ۲۷۸- ۱- اگر دوران تحقیقات میں فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور میں سپرد کرے گا۔

۲- اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کرے گا۔

تجویز ان اشخاص کی جن پر دفعہ ۳۴ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو

دفعہ ۲۷۹ [1]- ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۳۴ متعلق ہوسکتی ہے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جاسکے گا بجز اس کے کہ اس ناظم فوجداری کی جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت میں وہ خود کافی سزا تجویز کرسکتا ہے۔

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو

دفعہ ۲۸۰- ۱- جب کسی وجہ کے ناظم فوجداری کی رائے

---

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۳ ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

بعد سماعت شہادت پیش کردہ فریقین ناظم کی یہ رائے ہو کہ ملزم مجرم ہے اور یہ کہ اوسکو اوس سزا سے جو خود دے سکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہئے تو اپنی رائے قلمبند کرکے مثل مقدمہ مع ملزم اوس ناظم ضلع یا ناظم صدر جیسا ہو اوسکے پاس بھیجدیگا جسکا وہ ماتحت ہو ۔

۲ - وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جائے اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دے چکا ہو اسکو مکرر طلب کرکے اظہار لے سکیگا اور شہادت مزید طلب کرکے قلمبند کرسکیگا اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرسکیگا جو اسکو مناسب معلوم ہو اور روبقانون جائز ہو ۔

اثبات جرم پسپردگی مقدمہ اور شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو ۔

دفعہ ۲۸۱ - ۱ - اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوس کا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ میں باقی نہ رہے اور اوسکی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخر الذکر اس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزاً اوس نے اور جزاً خود اوس نے قلمبند کی ہو ۔ مقدمہ کو فیصل کرسکیگا یا گواہوں کو مکرر طلب کرکے از سر نو تحقیقات کرسکیگا ۔

لیکن شرط یہ ہے ۔

(الف) جب کسی مقدمہ میں دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہوں کا یا اون میں سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کرسکتا ہے ۔

(ب) مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات میں ناظم ضلع جس میں تجویز اس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اوس کا مرافعہ ہوا ہو یا نہو ایسی تجویز سزا کو منسوخ کرسکیگا جو ایسی شہادت کی بناء پر صادر کی گئی ہو جو کلاً ناظم مجوز نے قلمبند نہ کی ہو اگر اوس کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہنچا ہو ۔

۲ - اس دفعہ کی کوئی عبارت ان صورتوں سے متعلق نہ ہوگی جن میں حسب دفعہ ۲۷۷ کارروائی ملتوی کیجائے ۔

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کیلئے روکا جانا ۔

دفعہ ۲۸۲ - ۱ - ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو کسی جرم کی تحقیقات

یا تجویز کی غرض سے جسکی عدالت مذکور سماعت کرسکتی ہو اور جسکا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جا سکیگا اور اوس کے خلاف اس طور پر کارروائی کیجا سکیگی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہوکر آیا تھا لیکن اسکے مقابلہ میں از سر نو شہادت لیجا سکیگی -

عدالت میں عام خلایق جا سکیگی -

دفعہ ۲۸۳ - وہ مقام عام ہوگا جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عام خلایق جہانتک آرام کے ساتھ گنجائش ہو اس میں جا سکیگی -

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر یہ حکم دے سکیگی کہ عام خلایق یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان میں جہاں اجلاس ہوتا ہے داخل نہ ہو یا حاضر نہ رہے -

باب ۳۱

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ میں لیجاسکیگی -

دفعہ ۲۸۴ - بجز اس صورت کے جسکے لئے کوئی صریح حکم اسکے خلاف ہو تمام شہادت بر مطابق احکام باب ہذا کے - ۱۲ - ۱۸ - ۱۹ لیجائے ملزم کے یا جب اس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اس کے وکیل کے مواجہہ میں لیجائیگی

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

دفعہ ۲۸۵ - سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات میں جو کسی عدالت فوجداری میں عمل میں آئے گواہوں کی شہادت حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائے گی -

گواہوں کا اظہار کس طرح لکھا جائے گا -

دفعہ ۲۸۶ - ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان میں ناظم عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھیگا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین بر سر اجلاس پڑھکر سنائیگا اور اوسپر اوس کے دستخط لیکر اپنی دستخط کریگا اور اس کے ذیل میں یہ یادداشت درج کریگا کہ اظہار سنکر گواہ نے اس کی تصدیق کی -

یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند کرے -

دفعہ ۲۸۷ - جن مقدمات میں ناظم عدالت

کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کرسکے اوسکو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری تحریر کرکے شامل مثل کرے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہ میں قلمبند کرائے اور گواہ کو پڑھ کر سنانے کے بعد اوس پر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

شہادت حاکم کی زبان میں قلمبند کئے جانے کی اجازت۔

دفعہ ۲۸۸ - ۱- باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اون کارروائیوں میں جو کسی عدالت کے روبرو ہوں ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات میں اپنی مادری زبان میں ہر گواہ کی شہادت لکھے۔

۲- جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہوں گے اور اوسکا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائے گا۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ - قلمبند کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۸۹ - ۱- جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کیجائے وہ عموماً بطور سوال جواب نہیں بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کیجائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوسکے جواب کے لکھ سکیگا۔

اظہار کا سنانا اور بصورت ضرورت اوسکی اصلاح کرنا۔

دفعہ ۲۹۰ - ۱- ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ لیجائے مکمل ہوتے ہی اسکو ملزم کے یا اگر ملزم وکیلاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہ میں پڑھکر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اوسکی اصلاح کیجائے گی۔

۲- گواہ کو اوسکا اظہار پڑھکر سنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اسکے لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے - یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہیں لکھا گیا تو حاکم اوس کی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جسپر گواہ کے دستخط لئے جائیں گے کردیگا۔

۳- اگر گواہ کا اظہار اسکی زبان میں نہ لکھا جائے اور وہ اوس زبان کو جسمین لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اوس کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اوسکو سمجھا دیا جائیگا۔

ملزم یا اوسکے وکیل کو شہادت کا سنا دینا۔

دفعہ ۲۹۱ - ۱- جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کیجائے

جسکو ملزم جو اوسوقت اصالتاً حاضر ہو نہ سمجھتا ہو تو اوسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اوسکو سُنایا جائیگا۔

۲- اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان مین ادا کیجائے جسکو اوسکا وکیل نہ سمجھتا ہو اوسکا پورا ترجمہ زبان عدالت مین وکیل مذکور کو سُنایا جائیگا۔

مستثنیٰ- جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مشتبہ امر کے متعلق محض بغرض تائید پیش کیجائے تو عدالت کو اختیار رہیگا کہ اوس کے صرف اسقدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالت گواہ۔ **دفعہ ۲۹۲**- بوقت ادائی شہادت گواہ کی طرز جو حالت ہو اسکی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم بطور یادداشت تحریر کر سکیگا۔

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا۔ **دفعہ ۲۹۳**- ا- جب کبھی کسی عدالت مین کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اوس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بالکم وکاست اس زبان مین جس مین اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان مین قلمبند کیا جائیگا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اوسکو مطالعہ کرایا جائیگا یا اوسکے روبرو پڑھا جائیگا اگر وہ اس زبان کو جس مین کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اسکو سنایا جائیگا۔ اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اس مین کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہوجائے جسکو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اس پر ثبت ہونگے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اوس کے روبرو اور اوسکی سماعت مین لیا گیا اور اسمین ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نکر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت مین درج کرکے شامل مثل کرائیگا اور بہ پابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنے سماعت مین ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرائیگا۔

۲- دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہوگی۔

باب [illegible]

فیصلہ

فیصلہ سنانے کا طریقہ

دفعہ ۲۹۴ — ۱- ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جسکی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو دیجائے گی بہ سر اجلاس بزبان عدالت میں ناظم عدالت سنادیگا۔

۲- فیصلہ ملزم کے مواجہہ میں سنایا جائیگا بجز اوس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری معاف کیا گیا ہو اور سزا تجویزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت میں اونکے وکیل کے مواجہہ میں سنایا جاسکیگا۔

۳- کوئی فیصلہ صرف اس وجہ سے ناجائز نہوگا کہ کوئی فریق یا اوسکا وکیل اوس تاریخ یا اوس مقام پر جسکی اطلاع فیصلہ سنانے کے لئے دیگئی تھی حاضر نہین تھا۔ یا یہ کہ اوس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو یا اون مین سے کسی کو نہین دیگئی تھی

۴- دفعہ ۵۰۴ کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہوگا۔

فیصلہ کس زبان مین ہوگا اور مضمون فیصلہ۔

دفعہ ۲۹۵ — ۱- بجز اس صورت کے جسکی بابت مجموعہ ہذا مین کوئی اور صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت مین حاکم اجلاس کے قلم سے لکھا جائیگا اور اس مین امور تصفیہ طلب اور انکا تصفیہ معہ وجوہ درج ہوگا اور سناتے وقت اوس پر تاریخ لکھکر حاکم اپنے دستخط کریگا۔

۲- اس مین اوس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات یا دیگر قانون کا حوالہ دیا جائے گا اور جب اس امر مین شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات مین سے کس دفعہ مین یا ایک ہی دفعہ کے اجزا مین سے کس جزو مین داخل ہے تو عدالت اوسکی تصریح کر کے علی سبیل البدل فیصلہ صادر کرے گی۔

۳- بصورت برات فیصلہ مین عدالت اس جرم کی صراحت کرے گی جس سے کہ ملزم بری کیا جائے اور اوسکو چھوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرایم قابل سزائے موت میں کوئی اور سزا تجویز ہونے کی صورت میں وجہ ظاہر کیجائیگی	**دفعہ ۲۹۶** - اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جس کے لئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ میں اسکی وجہ ظاہر کیجائے۔
حکم سزائے موت۔	**دفعہ ۲۹۷** - جبکہ کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ میں یہ ہدایت کیجائیگی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔
عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کریگی۔	**دفعہ ۲۹۸** - [1] کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ جب فیصلہ پر ایکمرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہوجائیں تو اس میں کوئی تبدیل یا تجویز ثانی کرے سوائے اوس صورت کے جسکا ذکر دفعات ۳۲۴ اور ۳۵۹ - اور ۴۰۲ - میں ہے یا بغرض تصحیح سہو کتابت۔
نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دیجائیگی۔	**دفعہ ۲۹۹** - ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جبکہ وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اس کی زبان میں یا بزبان عدالت اسکو بلا توقف دیا جائیگا۔ ایسی نقل سوائے مقدمات طلبنامہ کے ہرصورت میں بلا اجرت دیجائیگی۔
فیصلہ کا ترجمہ کیا جائیگا۔	**دفعہ ۳۰۰** - اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں لکھا گیا ہو تو اسکا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا۔
عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیجائیگی۔	**دفعہ ۳۰۱** - اُن مقدمات میں جن کی تجویز عدالت نظامت سشن میں ہو عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجیگی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

باب ۲۳

ترسیل احکام سزا بغرض تصحیح

---

[1] بموجب دفعہ ۱۲ قانون نمبر ۶ سنہ ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت تعلقات سشن مرسل کریگی۔	**دفعہ ۳۰۲** - ۱- جب عدالت تعلقات سشن حکم سزائے موت یا حبس دوام یا قید زاید از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری

حسب دفعہ ۳۰ ملتوی رہے گی۔

۲- ایسے تمام مقدمات جن مین سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دیگئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسۂ کاملہ مین اور مقدمات متذکرہ دفعہ ۲۲۳- اور وہ مقدمات جنمین قید زاید از دہ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسۂ متفقہ مین مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہون گے۔

تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ہدایت۔	**دفعہ ۳۰۳** - ۱- مثل مقدمہ حسب دفعہ ۲۲۳ یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تائید الزام یا ملزم کی صفائی سے

تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کیجائے یا شہادت مزید لیجائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کرے گی یا ایسی شہادت لے گی یا اوس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہان سے مثل وصول ہوئی ہو۔

۲- جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت مین ہو تو اوسکی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدی جائے گی۔

اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارۂ بحالی یا منسوخی حکم سزا	**دفعہ ۳۰۴** - ہر مقدمہ مین جسکی مثل حسب دفعہ ۲۲۳ دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا۔ کہ (الف) رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم

سزا جو قانوناً جایز ہو صادر کرے۔ یا

(ب) ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دیسکتی یا یہ حکم دے کہ اسی فرد قرارداد جرم کی بنا پر یا بہ تبدیل فرد قرارداد جرم عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط ہونگے۔	**دفعہ ۳۰۵** - ایسے ہر مقدمہ مین حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت

کے جلسۂ منعقدہ یا جلسۂ مجالس کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھین گے اور نیز اپنی دستخط کرین گے۔

اختلاف رائے کی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۳۰۶ - جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس مین سماعت کیا جائے اور ان مین اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ ان ارکان کی [illegible] کیا تھا کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا اور وہ بعد [illegible] کے جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور تجویز یا حکم بہ غلبۂ آراء [illegible] کیا جائیگا۔

مثل بغرض منظوری سرکار مین کب بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۰۷ - جب حکام مجلس عالیہ عدالت کی رائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے مع مثل مقدمہ فیصلہ محکمہ سرکار مین ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی۔ اور بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان اعلیحضرت اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی۔ حکم سزا کی تعمیل کیجائے گی۔

بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی سزائے مجوزہ کو بحال یا تبدیل کر سکتے ہین۔

دفعہ ۳۰۸ - جب مجلس عالیہ عدالت کوئی مثل فیصلہ بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا

(الف) سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھین یا

(ب) اوسے کسی اور سزا سے بدلدین۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرکے اسکی رہائی کا حکم دین۔

(د) کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائین۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۰۹ - بعد منظوری سزائے موت یا صادر ہونے حکم سزا یا کسی اور حکم مصدرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کے یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت بلا توقف اوس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کرکے اوس کو عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجدے گا۔

ضابطہ اون مقدمات مین جو ایسے ناظم فوجداری کیطرف سے مرسل ہون جو دفعہ ۳۰۵ کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہ ہو۔

دفعہ ۳۱۰ - جب مقدمہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا ناظم صدر ضلع کے پاس حسب دفعہ ۳۰۵ بھیجا جائے تو اُسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اُس صورت مین صادر کرسکتا جب مقدمہ کی ابتدا اُسنے سماعت کی ہوتی اور اگر وہ کسی امر مین تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کریگا یا شہادت لیگا یا ہدایت کریگا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے

باب ۲۴

تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے

دفعہ ۳۱۱ - جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم منفصلہ تصحیحاً مجلس عالیہ عدالت مین بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم بحالی یا مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکمنامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائے گی جو ضروری اور مناسب ہو۔

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو۔

دفعہ ۳۱۲ - اگر کوئی عورت جسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھیگی یا اوسکے عوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جاسکیگا۔

اور صورتون مین حکم سزائے حبس ملازم یا قید کی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۳ - جب ملزم پر سوا اُن صورتون کے جو دفعہ ۳۱۱ مین مرقوم ہین کسی اور صورت مین حبس دوام یا کسی میعادی قید کا حکم صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اس محبس مین بھیجدے گی جس مین ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس مین نہ ہو تو اُسے بذریعہ حکمنامہ قید محبس مین بھیجدے گی۔

حکمنامہ کسکے نام لکھا جائیگا۔

دفعہ ۳۱۴ - ہر حکمنامۂ قید اس محبس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائے گا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

حکمنامہ کسکو دیا جائیگا۔

دفعہ ۳۱۵ - جب قیدی کو محبس مین رکھنا ہو تو حکمنامہ منتظم یا داروغہ

محبس کو دیا جائیگا۔

حکمنامہ بغرض وصول زر جرمانہ

دفعہ ۳۱۶ - جب کسی مجرم پر حکم سزائے جرمانہ صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اس میں بصورت ادائے جرمانہ مجرم کے قید کیے جانے کی ہدایت ہو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اوس سے زر جرمانہ وصول کرنے کی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔

حکمنامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۷ - ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود وارضی میں ہوگی اور اوس سے وہ جائداد بھی قرق و نیلام ہوسکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اس ناظم عدالت سشن کے دستخط کیے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد پائی جائے۔

حکم سزا قید کی تعمیل کا التوا۔

دفعہ ۳۱۸ - ا - جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ ۳۱۶ حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر رہائی دیسکے گی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اوس عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دیسکے گی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔

۲ - کسی مقدمہ میں جس میں کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوسکے وصول نہ ہونے پر سزائے قید دیجا سکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کیجائے تو عدالت اوس شخص کو جسنے رقم ادا نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دیسکے گی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوسپر حکم سزائے قید فوراً اس طرح نافذ کرسکیگی کہ گویا رقم وصول نہیں ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۳۱۹ - ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اوس ناظم عدالت کے جسنے حکم سزا صادر کیا ہو یا اوسکے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائیگا۔

حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۰ - جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو اوسکی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائے گی جسکی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل

دفعہ ۳۲۱ - ا - جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو تو تازیانہ اوسوقت تک نہ لگایا جائیگا جب تک

تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دائر ہو جائے تو جبتک عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

۲- تازیانہ مشمولہ حبس کے بعد لگایا جائیگا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجہہ میں تازیانہ لگائے جانیکا حکم دے۔

دفعہ ۳۲۲ – ۱- تازیانہ ایسے طریقہ سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائیگا جسکی بابت سرکار ہدایت کریں۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ

۲- سولہ برس یا اس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ سبک بید سے جسکا قطر آدہ انچ سے کم نہو لگایا جائیگا اور سولہ برس سے جسکی عمر کم ہو اس کو ایسے آلہ سے جو سرکار اس واسطے تجویز کریں۔

۳- سزائے تازیانہ کی تعمیل بہ قسطات نہ کیجائیگی۔

دفعہ ۳۲۳ – کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائیگی بجز اس کے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کرسکیگا۔

تازیانہ نہ لگایا جائیگا اگر مجرم تندرست نہو۔

۲- اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اسبات کی تصدیق کرے یا اوس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کرسکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کردیا جائیگا۔

تعمیل کی موقوفی۔

دفعہ ۳۲۴ – ۱- ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ماسبق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزءاً مسدود کردیجائے مجرم اوسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جبتک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوسکی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اسقدر جزو سزائے تازیانہ کی جسکی تعمیل نہوسکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہو قید رکھنے کا حکم دیسکیگی۔ اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہوسکیگی جو کسی جرم کی بابت اوسکے لئے پہلے تجویز ہوچکی ہو۔

ضابطہ جبکہ سزا حسب حکم تعمیل نہ ہوسکے۔

۲- اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اوس میعاد سے زیادہ

قید تجویز کرسکتی ہے جسکا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جسکی تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے

دفعہ ۳۲۵ - ۱- جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اوسکی فوراً تعمیل کیجائے گی اور سزائے قید کی صورت میں حسب ذیل	مجریان مفرور پر حکم سزا کی تعمیل ۔

اوسکی تعمیل ہوگی ۔

۲- اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اس کی تعمیل فوراً کیجائے گی ۔

۳- اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تو اس کی تعمیل سزا یا قیمانده سابق کی تکمیل کے بعد شروع ہوگی ۔

دفعہ ۳۲۶ - جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو ایسی قید میعاد قید سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی ۔	حکم سزا اوس مجرم کی نسبت جسکے نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہوچکا ہو ۔
دفعہ ۳۲۷ - جب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم اس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعاد یا چند میعادون کے لیے	قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ۔

سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اس کی یا اُن تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی ۔

دفعہ ۳۲۸ - [۱]

دفعہ ۳۲۹ - جب حکم سزا کی تعمیل ہوجائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہہ کیفیت لکھ کر کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کی گئی	حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا

اور اوسپر اپنے دستخط کر کے اُس کو عدالت میں بھیجدے گا جہان سے وہ اجرا ہوا تھا ۔

[۱] بموجب نشان ۸ ۱۳۲۲ ف قانون تادیبہ خانجات دفعہ ہذا منسوخ کی گئی ۔

باب ۲۵

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۳۰ – ۱ – جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا پابندی اون شرائط کے جن کو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا سزائے مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کر سکینگے۔

۲ – جب کوئی درخواست بغرض التوا یا معافی سزا سرکار مین پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہین اُس عدالت کی رائے مع وجوہ طلب کر سکین گے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اُسکو بحال رکھا۔

۳ – اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جسکے بموجب سزا ملتوی یا معاف کیگئی ہو پوری نہین کی گئی تو سرکار اس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کر سکینگے اور اگر شخص مذکور مقید نہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے اس کی گرفتاری کا حکم دے سکینگے اور باقیماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لئے وہ پھر محبس مین بھیجا جا سکیگا۔

۴ – وہ شرط جسکے بموجب حسب دفعہ ہذا سزا ملتوی یا معاف کیجائے ایسی ہو سکے گی جسے خود وہ شخص جس کے حق مین سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے یا ایسی جسکی تکمیل اسکے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

۵ – سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا سزا اور نیز ان شرائط کی نسبت ہدایت کر سکینگے جنکے لحاظ سے ایسی درخواستین پیش اور ان پر کارروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار۔

دفعہ ۳۳۱ – ۱ – سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جسکی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو سزاہائے مفصلہ ذیل مین سے کسی ایک کے عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ مین اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کرین سزائے حبس دوام قید با مشقت کسی میعاد کیلئے

جو اوس سے زیادہ ہو جو اوسکو قانوناً دیجا سکتی قید بامشقت تحدید میعاد مذکورہ صدر ۔ قید سادہ ۔ جرمانہ ۔

۲ ۔ دفعہ ہذا اور دفعہ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے اون اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑیگا جو التوار تعمیل یا منسوخی یا تبدیل یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہوں ۔

حصہ ششم

مرافعہ استصواب اور نگرانی

باب ۳۶

مرافعہ

دفعہ ۳۳۲ ۔ بجز اوس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہوسکیگا ۔	کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جسکی اجازت ہے دائر نہ ہوسکیگا ۔
دفعہ ۳۳۳ ۔ جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زرِ ثمن نیلام حسب دفعہ (۸۱) کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو وہ عدالت مجازمیں مرافعہ کر سکیگا ۔	مرافعہ بنارِ انی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ (۸۱)
دفعہ ۳۳۴ ۔ [1] جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ ۱۱۷ مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دے وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکیگا ۔	مرافعہ بنارِ انی حکم مشعر داخل ضمانت نیک چلنی ۔
دفعہ ۳۳۵ ۔ اجس شخص پر کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا درجہ سوم نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کر سکے گا ۔	مرافعہ بنارِ انی حکم سزا صادرہ ناظم فوجداری درجہ دوم و سوم ۔

[1] مجموعہ [illegible] ۱۳۲۳ ف [illegible] دفعہ ہذا [illegible] گیا ۔

بعض مقدمات سرسری مین عدم جواز مرافعہ - بابت تجویز پا تکمیل سرسری مین مرافعہ -

دفعہ ۳۴۰ - جس مقدمہ مین حسب دفعہ ۳۳۸ - تجویز سرسری صرف سزائے قید جو ایک مہینے سے زائد نہو - یا صرف سزائے جرمانہ جسکی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہو - یا صرف سزائے تازیانہ - یا صرف مچلکہ داخل کرنیکا حکم صادر ہو مرافعہ نہو سکیگا -

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط -

دفعہ ۳۴۱ - کسی حکم سزائے متذکرہ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جس کی روسے دو یا چند سزائین مفصلہ دفعات مذکور شامل کئے جائین مرافعہ کیا جا سکیگا لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کیلئے حکم سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہین سمجھا جائیگا جس مین دو سزائین شامل ہیں -

حکم برارت کی ناراضی سے مرافعہ

دفعہ ۳۴۲ - وکیل سرکار حسب ہدایت یا منظوری سرکار تجویز برارت ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ کر سکیگا

مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا

دفعہ ۳۴۳ - مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جا سکیگا -

تشریح - بعذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے -

درخواست مرافعہ -

دفعہ ۳۴۴ - ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اوسکو خود مرافع یا اوسکا وکیل پیش کریگا اور بجز اسکے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اوسکے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو منسلک رہیگی -

ضابطہ جب مرافع محبس مین ہو

دفعہ ۳۴۵ - ۱ - اگر مرافع محبس ہو تو وہ اپنی درخواست مرافع معہ نقول منسلکہ مہتمم محبس کے پاس داخل کریگا - جو اوسکو عدالت مرافعہ مین بھیجدیگا -

۲ - مہتمم محبس کے پاس درخواست مرافعہ کا پیش ہونا حفظ تمادی کیلئے ایک وجہ موجہ ہے

مرافعہ کی اطلاع

دفعہ ۳۴۶ - مرافعہ اولی مین یا جب حسب دفعہ ۳۴۷ مرافعہ نامنظور نہو تو بہ تقرر تاریخ مرافعہ یا اوس کے تعین کو اوپر وکیل سرکار کو اگر کوئی ہو، وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دیجائے گی اور پیروکار

سرکار کی درخواست پر نقل عدالت مرافعہ اسکے حوالہ کیجائیگی اگر مرافعہ حسب دفعہ ۴۴۳ رجوع ہوا تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائے گی۔

مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا

دفعہ ۴۴۷ - ۱۔ بلاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرفثانی مرافعہ نامنظور کرسکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ ۴۴۳ رجوع کیا جائے اس طرح نامنظور کیا جائیگا بجز اسکے کہ مرافع یا اسکے وکیل کو مرافع کی تائید مین بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو تو

۲۔ کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کرسکے گی

عدالت مرافعہ کے اختیارات

دفعہ ۴۴۸ - عدالت مرافعہ کو بعد طلبی و ملاحظہ مثل مقدمہ و سماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کرے گی۔

یا وہ مجاز ہوگی۔ کہ

(الف) اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اوسے منسوخ کرکے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بغرض تجویز عدالت ثلاث سشن کیا جائے یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اوسکی نسبت حکم سزا حسب منشاء قانون صادر کرے۔

(ب) جب مرافعہ بناراضی تجویز سزا دائر ہو تو۔

(۱) اُس تجویز کو منسوخ کرکے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرے یا بغرض تجویز یا عدالت ثلاث سشن مین سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اوسکے ماتحت ہو حکم دے۔ یا

(۲) جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اوسکی کوئی اور نوعیت قرار دیکر حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کردے۔ یا۔

(۳) بعد یا بلا کمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم لیکن باتباع احکام دفعہ ۱۰۳ سزا کی قسم اسطرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے۔

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اوسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بربنا و واقعات مقدمہ

تدوین الزامات متعلق احکام باب ۲۲ متعلق عدالت مرافعہ سے۔

دفعہ ۳۴۹ – احکام مندرجہ باب ۲۲ جہاں تک ممکن ہو ہر عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائینگے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا۔

عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۵۰ – عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجے گی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائے گی اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اوسکے احکام صادر کرے گی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئداد کی اصلاح کرے گی۔

مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التوا۔

دفعہ ۳۵۱ – ۱۔ عدالت مرافعہ بہ تحریر وجوہ حکم دیسکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اس میں یا اوسکے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم سزا یا اوس حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافع محبوس ہو تو اوسکو ضمانت پر یا خود اوس کے مچلکہ پر رہا کیا جائے۔

۲۔ جب بالآخر مرافع کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جن میں وہ ضمانت پر یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا میں محسوب نہوں گے۔

حکم برات کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

دفعہ ۳۵۲ – جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۲ رجوع کیا جائے تو مجلس عدالت حکم دیسکیگی کہ ملزم گرفتار ہوکر خود اوس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جب عدالت میں وہ حاضر لایا جائے تو تا انفصال مرافعہ اوسکو حبس میں رکھنے کا حکم دیسکیگی یا ضمانت پر رہا کرسکیگی۔

عدالت مرافعہ شہادت مزید لے سکیگی یا لئے جانیکی ہدایت کرسکے گی۔

دفعہ ۳۵۳ – ۱۔ عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بہ تحریر وجوہ شہادت مزید بمواجہہ ملزم یا وکیل ملزم بپابندی احکام مندرجہ

باب ۲۱ کے سکیگی یا اپنی کسی ماتحت عدالت کے ذریعہ سے قلمبند کرائے گی

۲- بصورت ثانی عدالت ماتحت ایسی شہادت قلمبند شدہ اپنی تصدیق کے ساتھ عدالت مرافعہ میں بھیجیگی

۳- بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ اسکے خلاف حکم دے ملزم یا اسکا وکیل ایسی شہادت قلمبند ہونے وقت حاضر رہیگا -

کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہوں

دفعہ ۳۵۴ - جب عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہوں تو مقدمہ مع آراء حکام مذکور اسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا اور وہ اسکے سماعت کے بعد جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور بلحاظ اوس کے تجویز یا حکم صادر کیا جائیگا -

عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا

دفعہ ۳۵۵ - تمام فیصلے اور احکام جو بصیغہ مرافعہ جلسہ مقننہ مجلس عالیہ عدالت سے اور بصیغہ مرافعہ ثانیہ کسی ماتحت عدالت مجاز سماعت مرافعہ سے صادر ہوں قطعی ہونگے بجز ان مقدمات کے جن کی بابت دفعہ ۳۴۴ - ۳۴۸ اور باب نمبر ۲۸ میں احکام درج ہیں -

مرافعہ کا ساقط ہونا -

دفعہ ۳۵۶ - ہر مرافعہ حسب دفعہ ۳۴۳ - دائرہ شدہ ملزم کی وفات پر اور ہر دوسری قسم کا مرافعہ حسب باب ہذا (سوائے ایسے مرافعہ کے جو حکم سزا جرمانہ کی ناراضی سے ہو) مرافع کی وفات پر ساقط ہو جائیگا -

باب ۲۷

استصواب و نگرانی

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

دفعہ ۳۵۷ - ناظم عدالت نظامت ضلع یا عدالت نظامت سشن اگر وہ مناسب سمجھے کسی قانونی بحث کے متعلق جو کسی مقدمہ میں پیدا ہو مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کر سکیگا یا مقدمہ کا فیصلہ اس شرط پر کر دیگا کہ اسکا نفاذ مجلس عالیہ عدالت کے تصفیہ پر منحصر ہے اور عدالت تک ملزم کو محبس میں بھیجدیگا یا اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کریگا کہ وہ عند الطلب حکم اخیر سننے کیلئے حاضر ہو

مجلس عالیہ عدالت کے تجویز کے مطابق فیصلہ -

دفعہ ۳۵۸ - (۱) جب کسی امر کی نسبت حسب دفعہ بالا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت بعد تصفیہ اپنی تجویز کی نقل اس عدالت میں بھیجیگی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور بمطابقت اوسکے مقدمہ کو فیصل کریگی۔

خرچہ کی بابت حکم -

۲- مجلس عالیہ عدالت خرچہ استصواب کے متعلق حکم مناسب صادر کر سکیگی

حاکم جلسۂ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔

دفعہ ۳۵۹ - ۱- جب کسی حاکم مجلس عالیہ عدالت کے روبرو جبکہ وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتا ہو کسی شخص کو کوئی جرم ثابت قرار پائے تو حاکم مذکور اگر مناسب سمجھے کسی ایسی بحث قانونی کا تصفیہ جو اس مقدمہ میں پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر مؤثر ہو ایسے جلسہ سے کرا سکیگا جس میں دو یا زیادہ حکام مجلس عالیہ شریک ہوں۔ اور تا تصفیہ ملزم کو محبس میں رکھنے کا حکم دیگا یا اوسکو ضمانت پر رہا کریگا۔

کارروائی جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے۔

۲- مجلس عالیہ عدالت کے اُس جلسہ کو جس سے استصواب ہوا اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ کی یا اُس کے اُسقدر جزو کی جسکی ضرورت پائی جائے نظر ثانی کرے اور اُس بحث کی تجویز ختم کردے اور جو حکم سزا عدالت ابتدائی سے صادر ہوا ہو اُسکو تبدیل کرکے ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

ماتحت عدالتوں سے مثلوں کے طلب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۰ - ۱- مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی مقدمہ کی مثل اس غرض سے طلب کرکے اُسکا معائنہ کرسکیگی کہ اُس کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ میں صادر کیا گیا وہ صحیح اور مطابق قانون و انصاف اور اُس عدالت کی کارروائی باضابطہ ہے یا نہیں۔

۲- احکام جو حسب دفعات ۱۴۳ و ۱۴۵ و باب ۱۱ و دفعہ ۱۷۹ صادر کئے جائیں اُن سے دفعہ ہذا متعلق نہ ہوگی۔

حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۶۱ - ۱- جب کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ بالا یا اور طور پر معائنہ کرنیکے بعد ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہے اور ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا ہوا ہے تو وہ ملزم کو گرفتار کرا کے بجائے حکم تحقیقات جدید کے یہ حکم دیگا کہ وہ اسی الزام کی بنا پر بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے لیکن ایسا حکم دینے کے قبل ملزم کو اسبات کی وجہ ظاہر کرنیکا موقع دیا جائیگا کہ وہ کیوں اسطرح سپرد نہ کیا جائے۔

۲- اگر شہادت سے یہ معلوم ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ناظم مذکور اس عدالت کو جس نے رہا کیا یا کسی اور عدالت کو یہ حکم دیگا کہ اُس جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۶۲ - مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن

حسب دفعہ ۳۶۰ یا اور طور پر کسی مسل کا معائنہ کرنے کے بعد کسی ایسے استغاثہ کی نسبت جو حسب دفعہ ۲۰۸ و ۲۰۹ ضمن ۳ خارج ہوا ہو یا کسی ایسے ملزم کے مقدمہ کی نسبت جسکو رہائی ملی ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام یہہ حکم صادر کرسکے گی کہ وہ خود یا معرفت کسی عدالت ماتحت کے مزید تحقیقات کرے اور ایسی مزید تحقیقات ناظم عدالت ضلع خود کرسکیگا یا اس کی ہدایت کسی ناظم ماتحت کو کرسکیگا۔

دفعہ ۳۶۳ - مجلس عالیہ عدالت میں تحریک - ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع اگر وہ مناسب سمجھے تو حسب دفعہ ۳۶۰ یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد اسکے نتیجہ کی اطلاع بغرض صدور حکم مجلس عالیہ عدالت کو کرے اور اگر اس اطلاع میں اس نے حکم سزا کی تنسیخ یا تبدیل کی تحریک کی ہو تو تعمیل حکم سزا ملتوی رکھکر اگر ملزم قید میں ہو تو اسکو ضمانت یا مچلکہ پر رہا کردے۔

دفعہ ۳۶۴ - مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی - ۱- کسی مقدمہ کی نسبت جسکی مثل خود مجلس عالیہ عدالت نے طلب کی ہو یا جس میں صدور احکام کے لئے حسب دفعہ ۳۶۳ کوئی تحریک ہوئی ہو یا جسکی کارروائی کا علم اوسکو اور طور پر ہوا ہو۔ عدالت مذکورہ اختیارات نافذ کرسکیگی جو حسب دفعات ۱۹۵ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۲ و ۳۴۳ - عدالت مرافعہ کو یا بموجب دفعہ ۳۶۹ کسی عدالت کو حاصل ہیں اور کسی سزا کو بڑھا سکیگی۔

۲- اگر حکام نگرانی بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ کا تصفیہ حسب طریقہ مندرجہ دفعہ ۴۲۵ کیا جائیگا۔

۳- ملزم کے خلاف کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا تاوقتیکہ اس کو اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو۔

۴- جب حکم زیر نگرانی کسی ناظم فوجداری نے صادر کیا ہو تو عدالت نگرانی اس جرم کی بابت جو اوسکی رائے میں ملزم پر ثابت قرار پائے اس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرسکے گی جو اس جرم کے لئے کوئی ناظم فوجداری درجہ اول صادر کرسکتا ہو۔

۵- اس دفعہ کی کوئی عبارت اس اندراج سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۴۲۵ کیا جائے اور نہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ تجویز برات کے عوض تجویز اثبات جرم صادر کرے۔

(۷) اگر جب مجموعہ ہذا مرافعہ ہو سکتا ہو اور کوئی مرافعہ دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب منشا اس فریق کے جو مرافعہ کر سکتا تھا بصیغہ نگرانی نہ کیجائیگی۔

فریقین کے عدالت کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے

دفعہ ۳۶۵ ـ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کسی فریق کو اصالتاً یا وکالتاً بحث کرنیکا حق نہ ہوگا مگر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی فریق کی بحث سماعت کرے۔

کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۳۴۳ کی ضمن ۲ کے نقیض نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی۔

دفعہ ۳۶۶ ـ جب مجلس عالیہ عدالت اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نگرانی کرے تو وہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ روبکار اس عدالت میں بھیجیگی جس نے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم صادر کیا ہو ۔ اور وہ عدالت جسکے پاس فیصلہ یا حکم اس طرح پہونچے اسکے مطابق احکام صادر کریگی اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کی انہی کے مطابق ترمیم کیجائے گی۔

حصہ ۸

خاص طریقہ کارروائی

باب ۲۸

کارروائی بمقابلہ اہل یورپ امریکہ

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی نہ ہوں۔

دفعہ ۳۶۷ ـ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی نہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ مطابق اس قرارداد کے جو مابین سرکار عالی و سرکار عظمت مدار اس امر میں ہوئی ہو اس ناظم خاص کے روبرو عمل میں آئے گی جسکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں۔

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی ہوں۔

دفعہ ۳۶۸ ـ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو (باستثنائے ایسے شخص کے جسکی ملازمت سرکار عظمت مدار سے مستعار لی گئی ہو) کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ حسب مجموعہ ہذا بمتابعت احکام ذیل عمل میں آئے گی۔

اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کریگا۔

دفعہ ۳۶۹ - جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکی تحقیقات یا تجویز وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کریگا جسکے اختیار سماعت کے حدود اراضی میں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

ہر ناظم فوجداری حکمنامہ جاری کرسکیگا۔

دفعہ ۳۷۰ - دفعہ بالا اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی اطلاع یا استغاثہ پر جسکا مرتکب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کوئی شخص ہو حکمنامہ اس صورت میں جاری کرے جبکہ وہ جرم کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر ناظم مذکور کو قانوناً مجاز سماعت ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا ناظم فوجداری کسی ایسے شخص کے جبراً حاضر کرانے کے لئے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حکمنامہ جاری کرے تو اس میں یہ ہدایت ہوگی کہ حکمنامہ بعد تعمیل اس ناظم کے پاس واپس ہوگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو۔

حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کرسکیگا۔

دفعہ ۳۷۱ - کسی شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی ایسا حکم سزا صادر نہ کرسکیگا جسکی میعاد قید چھ ماہ اور جسکی مقدار جرمانہ دو ہزار روپیہ سے زاید ہو۔

مقدمہ کس حالت میں عدالت نظامت سشن اور کس حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۷۲ - ۱ - جب کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکے لئے ناظم عدالت نظامت ضلع اپنی اختیاری سزا سے زیادہ سزا دیجانی مناسب خیال کرے تو اس مقدمہ کو تجویز کے لئے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کرسکیگا اگر وہ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام نہ ہو۔

۲ - جب جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو تو مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

کارروائی جب ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرائم ویسے نہ ہوں۔

دفعہ ۳۷۳ - جب کسی مقدمہ میں جو حسب دفعہ ۳۷۲ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرائم کا الزام ملزم پر ہو اور ان میں سے ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرائم اس سے کم سزا کے قابل ہوں اور مجلس عالیہ عدالت خیال کرے کہ اس جرم کی بابت جسکی سزا موت یا حبس دوام مقرر ہے ملزم کی نسبت تجویز نہ کیجانی چاہئے تو عدالت مذکور منسوخ

اُس جرم کے بقیہ جرائم کی عدالت میں اُسکی نسبت تجویز کریگی ۔

حکم سزا جو عدالت نظامت سشن صادر کرسکیگی ۔

دفعہ ۳۷۴ - ۱ - رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ناظم عدالت نظامت سشن ایک سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کرسکیگا ۔

کارروائی جب ناظم عدالت نظامت سشن کی اختیاری سزا کافی نہو ۔

۲ - اگر تجویز پر دستخط ہونے کے قبل کسی وقت ناظم عدالت نظامت سشن کی یہ رائے ہو کہ جس جرم کا ارتکاب ثابت ہونا پایا گیا ہے اس کے لیے اُس کے اختیاری سزا سے زیادہ سزا دی جانی چاہئے تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مجلس عالیہ عدالت میں تجدید کیا اور مستغیث اور گواہوں کو وہاں حاضر ہونیکی غرض سے مچلکہ لیگا

جوری یا اسیسر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں ۔

دفعہ ۳۷۵ - ۱ - اگر قبل اسکے کہ جوری کیلئے پہلا شخص طلب اور قبول کیا جائے یا اسیسران کا پہلا شخص مقرر ہو ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو درخواست کرے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز ایک مشترک جوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے تو لازم ہوگا کہ ایسی جوری کے ذریعہ سے تجویز کیجائے جسکا کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ یا دونوں سے مرتب ہو ۔

۲ - ان مقدمات میں جن میں عدالت نظامت سشن میں اسیسروں کی مدد سے تجویز کیجائے ملزم یا جملہ ملزمین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہوں بجائے درخواست متذکرہ ضمن (۱) دفعہ ہذا یہ درخواست کرسکینگے کہ منجملہ اسیسروں کے کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا امریکہ یا دونوں ہوں ۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ناظم ضلع کے روبرو بھی جوری کی معرفت تجویز لیجائے ۔

دفعہ ۳۷۶ - ۱ - اُن مقدمات میں جو قابل تجویز ناظم عدالت نظامت ضلع ہوں ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اس بات کا دعوی کرسکیگا کہ تجویز ایسی جوری کی معرفت کی جائے جسکا ذکر دفعہ ۳۷۵ میں درج ہے اور ایسا دعوی مقدمات طلبیہ میں قبل اس کے کہ اسکا جواب حسب دفعہ ۲۴۲ لیا جائے اور مقدمات حکمنامہ گرفتاری میں قبل اس کے کہ وہ صفائی پیش کرنے میں حسب دفعہ ۲۱۵ ضمن ۲ مصروف ہو پیش کیا جائیگا ۔

۲ - اگر حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا دعوی کیا جائے تو ناظم عدالت نظامت ضلع تجویز بذریعہ جوری کئے جانیکے متعلق ضروری احکام جاری کریگا ۔

۳ - اگر ایسی درخواست کسی نوبت ماقبل پر کیجائے تو ناظم مذکور اسوقت احکام جاری

اہل یورپ ہو اگر حسب دفعہ ۲۷۵ مشترکہ جوری یا اسیسروں کی مشترکہ جماعت کی درخواست کرے اور وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو اپنے مقدمہ کی علیحدہ تجویز چاہے تو اس کے مقدمہ کی تجویز علیحدہ حسب احکام باب ۱۹ کیجائے گی۔

کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ ہونیکا دعوی کرے۔

دفعہ ۳۷۸۔ ۱۔ جب کسی شخص کو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی ہو تو وہ اپنے دعوی کے وجوہ ناظم تحقیقات کنندہ کے روبرو پیش کریگا جو اسکے بیان کی صداقت کی تحقیقات نسبت اسکو ایک مہلت مناسب دینے کے بعد کریگا اور اسکے بعد یہ طے کریگا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں اور جو فیصلہ ہو اسکے مطابق اس کے ساتھ عمل کریگا۔

۲۔ اگر ناظم شخص مذکور کی نسبت تجویز سزا صادر کرے اور وہ اس تجویز کا مرافعہ کرے تو اس امر کا بار ثبوت کہ ناظم مذکور کا فیصلہ اس بارہ میں غلط تھا اس شخص کے ذمہ ہوگا۔

۳۔ جب کوئی عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ تصفیہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو اس ناظم کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کیلئے ایک وجہ ہو سکے گی۔

ایسا دعوی نہ کرنا یا کرنے کے بعد ترک کرنا۔

دفعہ ۳۷۹ اگر کوئی شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے ہو تو ناظم مجوز یا سپرد کنندہ کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی نہ کرے یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ ناظم سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہوکر نامنظور ہوجائے اور دوبارہ اس عدالت میں پیش کیا جائے جس میں مقدمہ سپرد ہوا ہو تو یہ سمجھا جائیگا کہ شخص مذکور نے اپنا حق رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا ترک کردیا اور وہ اس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوی پیش نہ کرسکیگا۔

۲۔ بجز اس کے کہ ناظم کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اسکے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے ناظم مذکور اس شخص سے دریافت کریگا کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں۔

اس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہیں ہے حسب باب ہذا عمل کرنیکا اثر

دفعہ ۳۸۰۔ جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے اس باب کے بموجب مثل رعیت برطانیہ اہل یورپ کے عمل کیا جائے اور وہ اسپر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز اس عمل کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگی۔

جب رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنیکا حق۔

دفعہ ۳۸۱ - جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو وہ یا اُسکی طرف سے کوئی اور شخص مجلس عالیہ عدالت میں یہ درخواست کرسکیگا کہ اس شخص کے نام جس نے اوس کو حراست میں رکھا ہو اس مضمون کا حکم جاری کیا جائے کہ وہ اُسے مجلس میں صدور حکم کے لئے حاضر کرے۔

کارروائی ایسی درخواست کے متعلق

دفعہ ۳۸۲ - مجلس عالیہ عدالت اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی سے یا اور طور پر یہ دریافت کرسکے گی کہ درخواست کس وجہ پر مبنی ہے اور اُسکے بعد وہ درخواست کو منظور یا نامنظور کرسکے گی۔ یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو پہلے ہی حکم مذکور صادر کریگی اور جب وہ شخص اُسکے روبرو حاضر کیا جائے تو بعد اسقدر تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ میں ایسا حکم صادر کریگی جو وہ ضروری خیال کرے۔

مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی حصہ ملک میں صادر کرسکتی ہے

دفعہ ۳۸۳ - مجلس عالیہ عدالت تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں حکم بتذکرۂ دفعہ بالا جاری کرسکے گی۔

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین کا تعلق رعیت برطانیہ اہل یورپ سے

دفعہ ۳۸۴ - بجز اسکے کہ سیاق عبارت اسکے خلاف ہو تمام قوانین مصدرۂ مجلس وضع قوانین سرکار عالی جو آجتک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہوں جنکی رو سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کو جرائم کی نسبت اختیار سماعت عطا ہوا ایسے اشخاص سے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہوں متعلق سمجھے جائینگے گو انکا ذکر بصراحت اُن قوانین میں نہ ہو۔

۲- دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے اختیارات سزا میں جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت اُنکو حسب باب ہذا دیے گئے ہیں کوئی توسیع نہ ہوگی۔

جوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ کے مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت برطانیہ نہ ہو۔

دفعہ ۳۸۵ - ہر مقدمہ میں جس میں تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے اگر کوئی اہل یورپ جو رعیت برطانیہ نہ ہو یا کوئی اہل امریکہ ملزم یا منجملہ ملزمین کے ہو تو اُسکی درخواست پر جوری میں کم از کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ شریک کیے جائینگے۔

جوری اُن مقدمات میں جنمیں اہل یورپ یا امریکہ بشرکت کسی اور قوم کے شخص کے ملزم ہوں۔

دفعہ ۳۸۶ - جب کوئی اہل یورپ یا امریکہ عدالت نظامت سشن کے روبرو بہ شرکت کسی ایسے شخص کے جو

اہل یورپ نہ ہو ملزم ہو اور اُسکی درخواست متذکرۂ دفعہ بالا کے لحاظ سے تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ یا اسیسر ونکی ایسی جماعت کی مدد سے جس میں کم ازکم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں عمل میں آئے تو اُس ملزم کی درخواست پر جو اہل یورپ یا امریکہ نہ ہو اُسکے مقدمہ کی تحقیقات علحدہ کیجا سکیگی

اہل جوری کی طلبی اور ان کا انتخاب حسب دفعات ۲۰۵ و ۳۷۶ و ۳۸۵ ۔

دفعہ ۳۸۷ ۔ ۱ ۔ جب کسی عدالت نظامت سشن میں جو حسب دفعہ ۳۷۶ عمل کرتی ہو کوئی ایسا مقدمہ پیش ہو جسمیں ملزم یا ملزمین سے کسی کی نسبت بمتابعت احکام دفعات ۲۷۵ و ۳۸۵ بذریعہ جوری تجویز کیجانی ضرور ہو تو عدالت تاریخ پیشی سے کم ازکم تین روز قبل اسقدر اشخاص اہل یورپ امریکہ کو جو مقدمہ کی تجویز کیلئے ضرور ہوں بموجب طریقہ معینہ مجموعہ ہذا طلب کریگی ۔

۲ ۔ اور اُسکے ساتھ ہی بموجب طریقہ مذکورۂ بالا اسی تعداد کے دوسرے اشخاص جنکے نام فہرست مصححہ میں درج ہوں طلب کئے جائینگے بجز اسکے کہ وہ پہلے سے اُسی اجلاس کے دوسرے مقدمات کے لئے جو قابل تجویز جوری ہوں طلب کرلئے گئے ہوں ۔

۳ ۔ منجملہ اُن اشخاص کے جو طلب اور حاضر کئے گئے ہوں جوری کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی حسب طریقہ متذکرۂ دفعہ ۲۷۴ انتخاب کیا جائیگا تا وقتیکہ ایسی جوری مکمل ہو جائے جس میں اہل یورپ و امریکہ کی مطلوبہ یا اُسکے قریب تعداد موجود ہو لیکن اہل یورپ امریکہ کی کافی تعداد بطور مذکور حاصل نہو سکنے کی صورت میں عدالت کسی ایسے شخص کو جوری کی تکمیل کی غرض سے طلب کرسکیگی جو فہرست سے اسوجہ سے خارج کیا گیا تھا کہ وہ حسب دفعہ ۳۲۶ مستثنیٰ ہے ۔

باب ۲۹

اشخاص فاترالعقل

کارروائی جس صورت میں ملزم فاترالعقل ہے ۔

دفعہ ۳۸۸ ۔ ۱ ۔ جب کسی ناظم فوجداری کو کسی مقدمہ میں اسبات کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ ملزم فاترالعقل ہے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کی قابلیت نہیں رکھتا تو وہ اسکے فاترالعقل ہونیکی نسبت تحقیقات کریگا اور اُسکا معائنہ طبیب ضلع یا کسی اور عہدہ دار صیغہ طبابت سے جسطرح سرکار کی ہدایت ہو کرائیگے بعد اُس طبیب یا دیگر عہدہ دار کا اظہار بطور گواہ قلمبند کریگا

۲ ۔ ناظم مذکور کی رائے میں ملزم فاترالعقل قرار پائے اور اس وجہ سے جوابدہی کرنے کے قابل نہ ہو تو وہ اس مقدمہ میں مزید کارروائی ملتوی رکھے گا ۔

کارروائی جبکہ ملزم فاترالعقل عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو۔

دفعہ ۳۸۹ - ۱ - اگر کسی مقدمہ سپرد شدہ میں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہو کہ ملزم فاترالعقل اور نا قابل جوابدہی ہے، تو عدالت مذکور اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ تک اصل مقدمہ کی تجویز ملتوی رکھیگی اور ایسی تحقیقات و تصفیہ اصل مقدمہ کی کارروائی کا ایک جزو متصور ہوگا۔

۲ - اگر مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے ہونیوالی ہو تو ملزم کے فاترالعقل ہونیکی تحقیقات و تجویز جوری یا اسیسروں کی مدد سے عدالت کریگی۔

رہائی فاترالعقل دوران تفتیش یا تحقیقات میں۔

دفعہ ۳۹۰ - ۱ - جب کوئی ملزم فاترالعقل اور نا قابل جوابدہی پایا جائے اور مقدمہ قابل ضمانت ہو اور کافی ضمانت اس امر کی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری بطور مناسب کیجائیگی۔ اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہونچانے پائیگا اور بوقت طلب عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جسکو عدالت اس غرض سے مقرر کرے حاضر کیا جائیگا تو عدالت اس کو ضمانت پر رہا کر سکے گی۔

فاترالعقل کی حراست۔

۲ - اگر مقدمہ قابل ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نکیجائے تو ملزم کو تا صدور احکام حراست میں رکھنے کا حکم دیکر عدالت اس مقدمہ کی کیفیت سرکار میں لکھ بھیجے گی۔ اور سرکار جو حکم صادر کر سکیگی کہ ملزم دارالمجانین یا محبس یا کسی مناسب مقام حراست میں محفوظ رکھا جائے اور عدالت اس حکم کی تعمیل کریگی۔

تحقیقات کا پھر شروع ہونا۔

دفعہ ۳۹۱ - ۱ - جب کارروائی مقدمہ حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ ملتوی کیجائے تو عدالت اسکو کسی وقت پھر شروع کر سکیگی اور ملزم کی حاضری کا حکم صادر کر سکیگی۔

۲ - جب ملزم حسب دفعہ ۳۹۰ رہا کیا گیا ہو اور اسکا ضامن یا ضامنان اسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کردے جسکو عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو تو عہدہ دار مذکور کا صداقتنامہ اس مضمون کا کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنیکے لائق ہے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو پھر حاضر کیا جائے۔

دفعہ ۳۹۲ - جب ملزم عدالت کے روبرو پھر حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور عدالت کی رائے میں جوابدہی کے قابل ہو تو کارروائی مقدمہ جاری کیجائیگی اور اگر نا قابل جوابدہی معلوم ہو تو پھر حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ عمل کیا جائیگا۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل تھا۔

دفعہ ۳۹۳ - جب ملزم تحقیقات کے وقت بظاہر صحیح العقل معلوم ہو اور عدالت کو شہادت سے اس بات کی باور کرنے کی کافی وجہ معلوم ہو کہ اس سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو اسکے

صحیح العقل ہونیکی صورت میں جرم ہوتا نیز یہ کہ بوقت ارتکاب وہ غیر صحیح العقل ہونیکی وجہ سے اُس فعل کی نوعیت یا اس بات کے جاننے کی قابلیت نہیں رکھتا تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو کارروائی مقدمہ جاری رکھی جائیگی اور اگر مقدمہ قابل سپردگی ہو تو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیا جائیگا۔

برارت بوجہ فتور عقل۔

دفعہ ۳۹۴ - جب کوئی شخص اس بناء پر بری کیا جائے کہ بوقت ارتکاب فعل مبینہ فتور عقل کیوجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت یا اسکا بیجا یا خلاف قانون ہونا نہیں جان سکتا تھا تو تجویز میں بصراحت لکھا جائیگا کہ آیا اُسنے اُس فعل کا ارتکاب کیا یا نہیں۔

جو شخص بوجہ فتور العقل بری کیا جائے اسکا حراست میں محفوظ رکھا جانا

دفعہ ۳۹۵ - اگر تجویز میں یہ لکھا جائے کہ ملزم نے فعل مبینہ کا ارتکاب کیا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ نا قابلیت مذکورہ دفعہ ماسبق نہ ہوتی تو جرم کی حد تک پہونچتا تو عدالت ملزم کو ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب معلوم ہو حراست میں محفوظ رکھنے کا حکم دیکر کیفیت مقدمہ بغرض صدور حکم سرکار میں بھیجدیگی اور سرکار حکم دیگی کہ ملزم دارالمجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محفوظ رکھا جائے۔

سرکار کا اختیار مجرمان فاترالعقل کو ایک ضلع یا صوبے سے دوسرے میں تبدیل کریگا۔

دفعہ ۳۹۶ - ۱ - سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرسکیگی کہ کوئی شخص جو حسب باب ہذا کسی دارالمجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محبوس ہو اُس مقام سے ممالک محروسہ کے کسی اور ضلع یا صوبجہ دارالمجانین یا محبس یا اور مقام حراست میں تبدیل کیا جائے۔

۲ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُس محبس کے مہتمم کو جسمیں کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا دفعہ ہذا محبوس ہو۔ مجاز کرے کہ وہ ناظم محابس کے تمام فرائض مصرحہ دفعات ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ کو یا ان میں سے کسیکو انجام دے۔

فاترالعقل قید ہو تو ناظم محابس معائنہ کریگا۔

دفعہ ۳۹۷ جب کوئی شخص حسب دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو تو ناظم محابس یا وہ عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اُس کے دماغ کی حالت دریافت کرنیکے لئے اُسکا معائنہ ہر ششماہی میں کم سے کم ایکمرتبہ کریگا اور اسکی کیفیت سرکار میں بھیجیگا۔

کارروائی جبکہ تصدیق کیجاے کہ فاترالعقل قیدی جوابدہی کے قابل ہے۔

دفعہ ۳۹۸ اگر ایسا شخص حسب دفعہ ۳۹۰ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ اپنی جوابدہی کرنے کے قابل معلوم ہوتا ہے تو وہ عدالت کے روبرو اُس وقت پر جو عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا

اور عدالت اُسکے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۳۹۲ عمل کریگی اور اس ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ کا تصدیقنامہ شہادت میں لیا جائیگا -

ضابطہ جبکہ اُس فاتر العقل کی نسبت جو حسب دفعات ۳۹۰ و ۳۹۵ و ۳۹۶ محبوس ہو یہ تصدیق کیجائے کہ وہ رہائی پانیکے قابل ہے -

دفعہ ۳۹۹ - اگر ایسا شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ و ۳۹۶ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ تصدیق کرے کہ اُسکی حالت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ رہا کیا جاے تو اپنے آپکو یا کسی اور کو ضرر نہیں پہونچائیگا تو سرکار اُسکی رہائی یا اُسکے حراست میں رکھنے جانیکا یا اگر وہ پہلے سے دار المجانین سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو وہاں بھیجے جانیکا حکم دیسکیگی اور بصورت آخر الذکر سرکار کو یہ بھی اختیار رہوگا کہ ایک کمیشن مقرر کرین جس میں کہ عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو طبیب شریک ہوں اور اُس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ اُس شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرے اور بقدر ضرورت شہادت لے اور سرکار میں کیفیت پیش کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس بنا پر اُسکی رہائی یا اُس کے حراست میں جانیکا حکم جو مناسب معلوم ہو صادر کریں

فاتر العقل کا کسی قرابتدار کی حفاظت میں دیا جانا -

دفعہ ۴۰۰ - ۱ - جب کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ و ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو اور اُسکا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبر گیری اور حفاظت کے لئے اُسکے حوالہ کیا جائے تو سرکار اس درخواست کے اطمینان کے لئے ضمانت لینے کے بعد کہ شخص حوالہ شدہ کی مناسب خبر گیری کی جائیگی اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور کو نقصان پہونچانے پائیگا یہ حکم دیسکیگی کہ شخص مذکور اپنے قرابتدار یا وارث کے حوالہ اس شرط پر کیا جائے کہ وہ اُسکو ایسے عہدہ دار کے روبرو ایسے اوقات پر معائنہ کیلئے حاضر کیا کرے جنکی سرکار سے ہدایت ہو -

۲ - احکام دفعات ۳۹۷ و ۳۹۹ بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا حوالہ کئے جائیں اور ضمانتنامہ اوس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے قابل ادخال شہادت ہوگا -

باب ۳۰

تحقیر عدالت

کارروائی اُن صورتوں میں جنکی تشریح دفعہ ۱۹۹ میں کیگئی ہے -

دفعہ ۴۰۱ - ۱ - جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی بیرائے ہو کہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تحقیقات کی جسکا ارتکاب اُس کے

مواجہ میں یا جسکی اطلاع اسکو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو وجہ موجود ہے تو وہ بعد اسقدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو مقدمہ معہ ملزم تحقیقات یا تجویز کے لئے قریب تر ناظم فوجداری درجۂ اول کے پاس بھیج سکیگی یا اوسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت کافی لیگی اور اس مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے کسی شخص سے مچلکہ حاضری لے سکیگی۔

۲- وہ ناظم فوجداری جسکے پاس مقدمہ اسطرح بھیجا جائے اسیطرح عمل کریگا کہ گویا استغاثہ حسب دفعہ ۲۰۵ رجوع ہوا اور اگر وہ حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو تو اس مقدمہ کو کسی اور ناظم فوجداری مجاز کے پاس منتقل کرسکیگا۔

اختیار عدالت نظامت سشن ان جرایم کے متعلق جو اس کے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۲۰۲ - ۱- عدالت نظامت سشن کسی شخص کی نسبت کسی ایسے جرم کی فرد قرارداد جرم مرتب کرسکیگی جسکا ذکر دفعہ ۱۹۹ میں ہے اور جسکا ارتکاب اس کے مواجہ میں کیا گیا ہو یا جسکی اطلاع اسکو کسی عدالتی کارروائی میں ہو اور ملزم کو اس الزام کی تیاری بغرض تجویز سپرد کریگی یا اسکو ضمانت پر رہا کرکے خود اسکی نسبت تجویز صادر کریگی

۲- ایسی عدالت ناظم فوجداری کو ہدایت کرسکے گی کہ جسقدر گواہ تجویز مقدمہ کے لئے ضرور ہوں ان کو حاضر کرائے۔

ضابطہ بعض مقدمات میں تعزیر

دفعہ ۲۰۳ [ا] - جب کسی جرم کا منجملہ جرایم متذکرہ دفعہ ۱۵۱ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۲۰۵ مجموعہ تعزیرات کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کے مواجہ میں ارتکاب ہو تو وہ عدالت مجرم کو اگرچہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حراست میں رکھ سکیگی اور اگر مناسب سمجھے اوسی روز کسی وقت قبل برخاست اس جرم کی سماعت کرکے مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہو صادر کرسکیگی اور درصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا جو ایک مہینے سے زیادہ نہو حکم دیسکیگی۔

ایسے مقدمات میں کارروائی

دفعہ ۲۰۴ [ا] - ۱- ایسے ہر مقدمہ میں عدالت وہ تمام واقعات جن سے جرم بنتا ہو اور اوسکی نسبت مجرم کا جواب قلمبند کرکے تجویز صادر کریگی۔

۲- اگر وہ جرم حسب دفعہ ۲۰۵ مجموعہ تعزیرات ہو تو اس عدالتی کارروائی کی نوعیت اور بابت جسکی روئداد میں لکھی جائے گی جس میں عدالت کی مزاحمت یا توہین کیگئی۔

ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے ہو کہ حسب دفعہ ۲۰۳ کارروائی نہونی چاہئے

دفعہ ۲۰۵ - اگر وہ شخص جسپر جرایم منفصلہ دفعہ ۲۰۳ میں سے کسی جرم کا جسکا ارتکاب عدالت کے مواجہ میں ہوا ہو الزام قایم کیا جائے

[ا] بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۳ بابت ۱۳۲۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

عدالت کی رائے میں قید کا (بجز بعوض عدم ادائی جرمانہ نہ ہو) یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا مستوجب ہے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۰۳ اسی روز قبل برخاست فیصل نہ ہونا چاہیئے تو عدالت وہ واقعات جن سے وہ جرم بنتا ہو اور اسکی بابت ملزم کا جواب قلمبند کر کے مقدمہ ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج دیگی اور اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت طلب کریگی یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو اُسے زیر حراست وہاں بھیج دیگی۔

تعمیل حکم یا معذرت پر مجرم کی رہائی۔

دفعہ ۴۰۶ — جب کسی ایسے شخص سے جسکا قانوناً حکم بجا لانا یا انکار یا نہ کرنے کی یا عدالت کی بالارادہ توہین یا مزاحمت کی علت میں حسب دفعہ ۴۰۳ سزا تجویز کیجائے اور مجرم اُس حکم کی تعمیل کر دے یا حسب اطمینان عدالت معذرت کرے تو اگر عدالت مناسب سمجھے اُسکی رہائی یا معافی سزا کا حکم دیگی۔

کارروائی جب کوئی شاہد جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے

دفعہ ۴۰۷ — اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا اور شے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اُس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شے کے حاضر کرنے سے جو اُسکے قبضہ یا اختیار میں ہو اور عدالت نے اُس سے طلب کی ہو انکار کرے اور انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے تو عدالت بہ تحریر وجوہ اُسکو کسی میعاد تک جو سات روز سے زاید نہو قید بلامشقت یا حراست میں رکھنے کا حکم دیگی اور اگر وہ اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو اُسکی نسبت حسب احکام دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۵ کارروائی کر سکیگی۔

مرافعہ۔

دفعہ ۴۰۸ — جس شخص کی بابت کسی عدالت حسب دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۷ حکم سزا صادر کیا جائے وہ اُسی عدالت میں مرافعہ کر سکیگا جس میں ڈگری یا احکام مصدرہ عدالت مذکور کی ناراضی سے علی العموم مرافعہ ہوتا ہو اور ایسے مرافعہ سے احکام باب ۲۶ متعلق ہونگے۔

بعض حکام جرایم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تجویز نکر سکینگے جبکہ وہ اُنکے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۴۰۹ — ۱۔ بجز صورتہائے متذکرہ دفعات ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۷ کسی اور صورت میں کوئی ناظم عدالت فوجداری جو رکن مجلس عالیہ عدالت نہو کسی شخص کی بابت کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی بنا پر تجویز صادر نہ کر سکیگا جب اُس جرم کا ارتکاب خود اُسکے روبرو یا اسکے اختیار کی توہین میں کیا گیا ہو یا اُسکی اطلاع کسی عدالتی کارروائی میں اُسکو بحیثیت ناظم عدالت پہنچی ہو۔

۲۔ کوئی عبارت مندرجہ دفعات ۴۰۱ یا ۴۰۵ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری جو

الت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہو خود کسی مقدمہ کو عدالت مذکور میں سپرد کرے۔

کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا

دفعہ ۴۱۰ - اگر سرکار ایسا حکم دیں تو ہر رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کی اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اُسکی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۸ - اور باقی صورتون میں عدالت نظامت ضلع میں اور بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہو سکیگا۔

باب ۴۱

زوجہ اور طفل وغیرہ کی پرورش

پرورش کا حکم -

دفعہ ۴۱۱ - ۱- اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کرسکتے ہوں پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اُس شخص کو حکم دیسکیگا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کے لئے ماہانہ اُسقدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فی ماہ سے زاید نہ ہو مقرر کرے اور ایسی اوقات میں ایسے شخص کو دے جسکے دینے کی ناظم ہدایت کرے۔

۲- ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے۔

۳- اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے اُسکی تعمیل میں عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کیلئے اُس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکمنامہ اگر کسی مہینے کی کل رقم یا اُسکا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایکماہ سے زاید نہ ہو یا تا ادائی اگر وہ اسکے قبل ہو اُس شخص کے قید بامشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اسکے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا اگر شخص مذکور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اسکے ساتھ رہے اور زوجہ اسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اُن وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہوں غور کرسکیگا اور باوجود پیشکش مذکور شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگا۔ اگر اسکو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنیکی معقول وجہ

۴۔ زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مد خرچ نہیں دلایا جائیگا۔ اگر وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مد خرچ کا حکم صادر ہونے کے بعد ان میں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

۵۔ بارہ ہذا کی کارروائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہہ میں لیجائیگی یا جب اُسکی حاضری معاف کیجائے تو اُسکے وکیل کے مواجہہ میں اور اُس طریقہ سے قلمبند کیجائیگی جو مقدمات اجرائی طلبنا کیلئے مقرر کیا گیا ہے لیکن جب معلوم ہو کہ وہ شخص طلبنامہ کی تعمیل نہیں ہونے دیتا یا عمداً حاضر نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ یکطرفہ کارروائی کرے جو حکم اسطرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکیگا۔

۶۔ وہ شخص جسکے مقابلہ میں کارروائی کیجائے خود کو بہ حیثیت گواہ پیش کر سکیگا اور ایسی حالت میں اسکا اظہار بطور گواہ لیا جا سکیگا۔

۷۔ جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرے۔

۸۔ حسب دفعہ ہذا کارروائی اُس ضلع میں کیجائیگی جس میں ملزم رہتا ہو یا جہاں وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا۔

توضیح ۔ بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔

مد خرچ میں کمی بیشی

دفعہ ۱۲۹ ۔ جب یہ ثابت ہو کہ اُس شخص کے معاملات میں جس کو حسب دفعہ بالا مد خرچ دلایا گیا ہو یا اُس شخص کے حالات میں جس پر اُسکا بار عائد کیا گیا ہو تبدیل واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کر سکیگی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زائد نہ ہو۔

تعمیل حکم مد خرچ

دفعہ ۱۳۰ ۔ مد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اُسکی ایک نقل بلا اجرت اُس شخص کو دی جائیگی جسکے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو یا اُسکے ولی کو (اگر کوئی ہو) یا اُس شخص کو جسکے پاس رقم دینے کی ہدایت ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جسکے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اُس مقام کی عدالت کر سکیگی اگر اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی

باب ۳۲

تجویز بذریعۂ جوری یا اسیسروں کی مدد سے

۱- ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جوری وغیرہ

دفعہ ۲۱۴ - ۱- سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار حکم دیں کہ کسی خاص قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے۔

۲- جہاں تجویز بذریعہ جوری کیجا سکے سرکار حکم دیسکینگے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اس کی ایسی درخواست کیجائے تو اہل جوری خاص جوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کرسکینگے۔

طریقہ جب ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام ہو۔

دفعہ ۲۱۵ - جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جنمیں سے چند قابل تجویز جوری ہوں تو ایسے جرائم کی نسبت تجویز بذریعہ جوری اور باقی جرائم کی نسبت تجویز اہل جوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کیجائیگی۔

۲- اہل جوری کا انتخاب

جوری کی تعداد۔

دفعہ ۲۱۶ - عدالت نظامت سشن میں اہل جوری بہ عدد طاق پانچ سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کیلئے ہدایت کریں) ہونگے اور مجلس عالیہ عدالت میں انکی تعداد نو ہوگی۔

جوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی۔

دفعہ ۲۱۷ - اہل جوری کا انتخاب بذریعۂ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذہ مجلس عالیہ عدالت اُن اشخاص سے کیا جائیگا جو اس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں بشرطیکہ:-

۱- طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونیکی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اس وقت حاضر عدالت ہوں بہ اجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا۔

۲- بلحاظ ہیں:-

الف- اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہے۔ یا۔

ب- کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔

اہل جوریکا انتخاب خاص جوری کی فہرست سے ہوگا جکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔

۳۔ اُس عدالت سشن میں جبکے لیئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعۂ خاص جوری کیجائے کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جوریکا انتخاب خاص جوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ ۴۵۱ میں کیا گیا ہے۔

اہالی جوری کے نام پکارے جائینگے

دفعہ ۴۱۸ ۔ ہر اہل جوری کے انتخاب پر اسکا نام بہ آواز بلند پکارا جائیگا اور اُسکے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اُسکے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کیے جانیکے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

۲۔ تب ملزم یا پیرو کار مقدمہ اُس اہل جوری کی نسبت اعتراض کر سکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کیے جائینگے۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کرنیکا موقع پیرو کار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

اعتراض کے وجوہ۔

دفعہ ۴۱۹ ۔ منجملہ وجوہ مندرجۂ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

۱۔ قیاسی یا واقعی طرفداری۔

۲۔ کوئی شخصی وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اُس قابلیت کی جو کسی قانون یا کسی قاعدہ کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہے ضروری ہو یا اکیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

۳۔ دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

۴۔ ملازمت اُسی عدالت میں یا اُس عدالت کے ماتحت۔

۵۔ فرایض کوتوالی کی انجام دہی یا ایسے فرایض کا اُسکے سپرد کیا جانا۔

۶۔ سزایابی ایسے جرم کی بابت جسکی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جوری کے لئے غیر موزون ہو۔

۷۔ ناقابلیت اُس زبان کے سمجھنے کی جس میں شہادت ادا کیجائے یا جس میں اسکا ترجمہ کیا جائے

۸۔ کوئی اور وجہ جس سے عدالت کی رائے میں جوری کے غیر موزون ہو۔

اعتراضات کا تصفیہ۔

دفعہ ۴۲۰ ۔ ۱۔ تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا گیا ہو عدالت کریگی اور وہ قلمبند کیا جائیگا اور قطعی ہوگا۔

۲۔ اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اُسکے دوسرا اہل جوری جو بہ تعمیل طلبنامہ حاضر ہو اور جسکا انتخاب حسب دفعہ ۴۱۷ کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص

حاضر عدالت جسکا نام جوری کی فہرست میں درج ہو یا جسکو عدالت جوری کی شرکت کے قابل سمجھے مامور کیا جائیگا بشرطیکہ اسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ ۴۱۹ پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

ایک شخص جوری کا صدر مقرر کیا جائے۔

دفعہ ۴۲۱ جب کل اہل جوری کا انتخاب ہو جائے تو وہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے۔

۲- ایسے شخص کی جوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جوری کی رائے ظاہر کریگا اور اگر اہل جوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کریگا

۳- اگر اسوقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو بہ غلبۂ آرا صدر کا انتخاب کیا جائے تو اُن میں سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی۔

اہل جوری کو حلف۔

دفعہ ۴۲۲ جب صدر مقرر ہو جائے تو اہل جوری کو حلف دیا جائیگا

کارروائی جبکہ اہل جوری ناحاضر ہو

دفعہ ۴۲۳ اگر کسی مقدمہ میں جوری کی رائے ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جوری کسی کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو۔ یا

یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اُس زبان کو نہیں سمجھہ سکتا جسمیں شہادت دیجائے یا جس میں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

تو اُس کے بجائے کوئی دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جوری کو برخاست کرکے دوسری منتخب کیجائیگی۔

ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

ملزم کے معذور ہونے پر جوری برخاست ہوگی۔

دفعہ ۴۲۴ عدالت اس حالت میں بھی جوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

۳- جوری کے فرائض

جوری کا فرض۔

دفعہ ۴۲۵ جوری کا فرض ہے کہ

الف اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات مبینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قایم ہوگی اور اسکے بعد وہ رائے ظاہر کرے جو اس لحاظ سے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کیجانی چاہیے۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو غیر متعارف معنی میں مستعمل ہوں

اور جسکے معنی کے تعین کی ضرورت ہو اسکے معنی کا تعین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہوں ۔

(ج) اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کیے جائیں ۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جسکے معنی غیر معین ہوں خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں بجز اسکے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اسکے معنی قانون میں معین ہوں کہ ان صورتوں میں عدالت خود طے کریگی کہ کیا معنی ہونے چاہئیں ۔

تمثیلات

الف زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے ۔

عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھا دے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں ہے اور انکو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پایگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برات ہوگا ۔

یہاں اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا فرض ہے کہ بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کریں خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ ان کو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف ۔

(ب) یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلاں شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہیں ۔ ہر دو امر کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے ۔

طریقہ کارروائی

دفعہ ۳۰۱ - مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی ہدایت سن لینے کے بعد اہل جوری غور کرکے اپنی رائے قائم کرنے کے علحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہیں بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جوری نہو کسی اہل جوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نکر سکیگا ۔	رائے قائم کرنے کے لئے علحدہ مقام پر بیٹھنا ۔
دفعہ ۳۰۲ - جب اہل جوری اپنی رائے پر غور کرلیں تو انکا صدر انکی رائے یا غلبہ آراء سے عدالت کو مطلع کریگا ۔	رائے کا اظہار ۔
دفعہ ۳۰۳ - اگر اہل جوری متفق الرائے نہوں تو عدالت ان کو مزید غور کے لئے ہدایت کریگی اور اسقدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کر سکینگے گو متفق الرائے نہوں ۔	اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی ۔

ہر الزام کے متعلق جوری کی رائے لیجائے گی۔

دفعہ ۴۲۹ ۔ بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جوری تمام الزامات زیر تجویز کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرینگے اور عدالت انکی رائے دریافت کرنے کی غرض سے ضروری سوالات کرسکے گی جو مع جوابات قلمبند کئے جائیں گے ۔

رائے کی ترمیم۔

دفعہ ۴۳۰ ۔ جب اتفاقاً یا سہواً غلط رائے ظاہر کیجائے تو جوری اس کے قلمبند ہونے سے پہلے یا بفور قلم بند ہونے کے اُسکی ترمیم کرسکیگی اور جو رائے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قایم رہے گی ۔

مجلس عالیہ عدالت میں جوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۱ ۔ ۱۔ مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جوری متفق الرائے ہوں یا اُن میں سے چھ شخص متفق الرائے ہوں اور عدالت انکی رائے سے اتفاق کرے تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائے گی ۔

۲۔ جب اہل جوری کو اس بات کا اطمینان ہوجائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہوں گے لیکن ان میں سے چھ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو انکا صدر اسکی اطلاع دیگا ۔

۳۔ اگر عدالت کو جوری کی غلبہ آرا سے اختلاف ہو تو جوری برخواست کردیجائیگی ۔

۴۔ اگر ان میں سے کم سے کم چھ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اُسقدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جوری کو برخواست کردے گی ۔

عدالت نظامت سشن میں جوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۲ ۔ جب عدالت نظامت سشن کو جوری کی کل آرا یا غلبہ آرا سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائے گی ۔

عدالت مذکور کا اختلاف جوری کی رائے سے۔

دفعہ ۴۳۳ ۔ ۱۔ اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جوری کی کل آرا یا غلبہ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بغرض انصاف مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مقدمہ وہاں بھیجیگی اور جب جوری کی رائے برات کی ہو تو یہ ظاہر کریگی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے ۔

۲۔ جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت اسکی جرم زیر تجویز کی نسبت بنا پر تجویز برات یا سزا قلمبند نہ کریگی لیکن ملزم کو حراست میں بھیجا جاسکیگا یا اُس سے ضمانت لیجاسکے گی ۔

۳۔ جب مقدمہ اسطرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت اُن اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لاسکیگی جو

بجنسہ واقعہ عمل میں لاسکتی اور بمطابقت اُسکے شہادت پر بغور در عدالت انفصال سشن اور جوری کی رائے کا لحاظ کرنے کے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دیگی جس سے بری یا جسکا مجرم جوری بھی بربنا فرد قرار داد جرم اسکو قرار دے سکتی اور اگر مجرم قرار دے تو اسکو ایسی سزا دیگی جو عدالت عالیہ سشن دے سکتی۔

۵۔ برخاست جوری بعد کارروائی

برخاست جوری و کارروائی تجویز۔

دفعہ ۲۳۴۔ جب کبھی جوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز دوسری جوری کے ذریعہ سے عمل میں آئیگی بجز اسکے کہ عدالت کی رائے میں تجویز کی ضرورت نہ ہو۔ صورت آخرالذکر میں عدالت اپنی رائے کے بموجب ملزم پر فرد قرار داد جرم پیش کریگی اور ایسی تحریر برات کا اثر رکھیگی۔

۶۔ فہرست اہل جوری جو مجلس عدالت میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی

خاص جوری کی تعداد۔

دفعہ ۲۳۵۔ خاص جوری کی فہرست میں کسی وقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کئے جائیں گے۔

عام اور خاص جوری کی فہرست

دفعہ ۲۳۶۔ ۱۔ ہر سال یکم آبان کے قبل بمطابقت اُن قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

الف۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن سے عام جوری کا کام لیا جائیگا۔

(ب)۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن سے خاص جوری کا کام لیا جائیگا مرتب کیجائے گی۔

۲۔ فہرست دوم کی ترتیب میں اُن اشخاص کی جن کے نام اُس میں داخل ہوں حیثیت مالی چال چلن اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

۳۔ کسی شخص کو اپنا نام خاص جوری کی فہرست میں داخل کرانیکا استحقاق محض اس وجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جوری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دیں۔

فہرست کی اشاعت۔

دفعہ ۲۳۷۔ فہرست ہائے متذکرۂ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ میں قبل یکم آذر شایع کیجائیں گی اور اُنکی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر لگی رہینگی۔

تعداد اہل جوری جو ہر سشن میں طلب کیے جائیں۔

دفعہ ۳۳۸ - ۱- فہرست ہائے متذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کیلئے کم سے کم ۱۸ شخص خاص جوری کے اور ۳۶ عام جوری کے کام کے لیے طلب کیے جائیں گے
۲- کوئی شخص چہ ماہہ میں ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ الا اس صورت میں کہ بغیر اسکی طلبی کے تعداد مکمل نہ ہو سکے۔
۳- اگر کسی سہ ماہی میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد ناکافی پائی جاسے تو بہ قدر ضرورت زائد اشخاص مندرجہ فہرست طلب کیے جا سکیں گے۔

اہل جوری کی طلبی جب مجلس عالیہ عدالت العالیہ کے باہر اجلاس کرے

دفعہ ۳۳۹ - جب کبھی مجلس عالیہ عدالت العالیہ بغرض نفاذ اختیارات اصیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام پر بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت انتظام سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت العالیہ اپنی مرتبہ فہرست اہل جوری کو بہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو اس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی۔

فوجی افسروں سے جوری کی تکمیل

دفعہ ۳۴۰ - ۱- علاوہ ان اشخاص کے جو اسطرح طلب کیے جائیں اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جسقدر اشخاص تکمیل جوری کیلئے مطلوب ہوں اسقدر کمیشنڈ و نان کمیشنڈ افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت سے دس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کریگی۔
۲- باوجودیکہ اس کے خلاف مجموعہ ہذا میں کوئی حکم ہو ان افسروں کو جو اسطرح طلب کیے جائیں لازم ہوگا کہ جوری کا کام انجام دیں لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائیگا جسکی بابت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے۔

بلا وجہ کافی غیر حاضر ہونے کی سزا

دفعہ ۳۴۱ - جو شخص حسب دفعات ۳۳۸ یا ۳۳۹ یا ۳۴۰ طلب کیا جائے اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التوائے مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر عدالت اسقدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائی جرمانہ محبس دیوانی میں تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چہ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائیگا۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

۷- اسیسروں کا انتخاب

اسیسر بذریعہ انتخاب۔

دفعہ ۴۴۲ ۔ جب مقدمہ کی تجویز اسیسرونکی مدد سے ہونیوالی ہو تو دو یا زیادہ اسیسر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے اُن اشخاص سے منتخب کیجائینگے جو اسیسرونکا کام دینے کے لئے طلب ہوئے ہوں۔

کارروائی جب کوئی اسیسر غیر حاضر ہو۔

دفعہ ۴۴۳ ۔ ۱۔ اگر کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسرونکی مدد سے کیجائے کسیوقت کوئی اسیسر کسیوجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہوجائے یا غیر حاضر ہوجائے اور اُسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیسرونکی حاضری میں جاری رہے گی۔

۲۔ اگر تمام اسیسر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہوجائیں کارروائی ملتوی کرکے جدید اسیسرونکی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۸۔ طریقہ کارروائی

اسیسرونکی مدد سے تجویز۔

دفعہ ۴۴۴ ۔ ۱۔ جن مقدمات میں تجویز اسیسرونکی مدد سے کیجائے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب اگر کوئی ہو ختم ہونیکے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کریگی اور اسیسرونکو ہدایت کریگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کیجائے گی۔

۲۔ تب عدالت اپنی تجویز صادر کریگی لیکن اس میں اسیسرونکی رائے کی پابند نہوگی۔

۳۔ اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کرے گی۔

۹۔ فہرست اہل جوری اور اسیسرون کی جو عدالت ہائے سشن میں طلب کئے جائین اور طریقہ طلبی

اہل جوری یا اسیسرکا کام کرنیکی ذمہ داری۔

دفعہ ۴۴۵ ۔ جن ذکور کی عمر ۲۱ ۔ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو اونپر واجب ہوگا کہ اُس ضلع میں جہان وہ سکونت رکھتے ہون بصورت طلبی جوری یا اسیسرونکا کام انجام دیں۔

اشخاص مستثنیٰ۔

دفعہ ۴۴۶ ۔ اشخاص ذیل سے جوری یا اسیسرونکا کام نہین لیا جائیگا

۱۔ معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

۲۔ نظمائے عدالت فوجداری و نظما عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اُس سے بڑھکر ہو۔

۳۔ صوبہ داران و اول تعلقداران۔

۴۔ کمشنر کروڑگیری و کمشنر انعام و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

۵۔ عہدہ داران و ملازمین کوتوالی۔

۶۔ عہدہ داران و ملازمین پٹہ۔

۷۔ وہ اشخاص جو تحصیل مالگذاری کے کام پر مامور ہوں اور جن کو تعلقدار ضلع بلحاظ کار سرکار مستثنیٰ کرنا مناسب خیال کرے۔

۸۔ اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف (قانون وکلا و نشانات ۹ بابتہ ۱۳۰۴ف میں کیگئی ہے) جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔

۹۔ وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں کرہے ہوں بجز اس کے کہ کسی قانون نافذالوقت کی رو سے جوری یا اسیسر کا کام دینا انپر لازم ہو۔

۱۰۔ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور معاودۃً مطب کرتے ہوں۔

۱۱۔ وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمت پر مامور ہوں۔

۱۲۔ وہ اشخاص جنکو سرکار جوری یا اسیسر کے کام کی انجام دہی سے مستثنیٰ کرے۔

ترتیب فہرست۔

دفعہ ۳۴۷۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جنکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں ان اشخاص کی جن سے جوری اور اسیسر دونکا کام لیا جاسکے اور جو حسب دفعہ ۳۴۶۔ فقرہ ۲ تا ۸ قابل اعتراض نہ ہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب کریگا جس میں ہر ایک کا نام۔ قوم مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا

فہرست منظر عام پر لگائی جائیگی۔

دفعہ ۳۴۸۔ ایسی فہرست کی نقل عہدہ داران مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اسکا اقتباس اُس قصبہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جنکے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔

فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ

دفعہ ۳۴۹۔ ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہے گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور اونکا تصفیہ کرینگے۔

فہرست کی تصحیح۔

دفعہ ۳۵۰۔ ۱۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کرینگے اور ان اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں سماعت کرینگے اور ان اشخاص کے نام جو جوری یا

مستثنیٰ جیوری کے کام کے لئے موزون نہون یا جو حسب دفعہ ۴۴۴ مستثنیٰ ہوں خارج اور موزون اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہوں فہرست میں داخل کرینگے۔

۲۔ ناظم اور تعلقدار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست میں داخل نہ کیا جائیگا۔

۳۔ فہرست مصححہ کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت سشن میں بھیجدی جائیگی

۴۔ ناظم و تعلقدار کا حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی مستثنیٰ شخص استثنا کا دعوی نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اُس نے استثنا سے تا تصحیح آیندہ دستبرداری کی۔

۶۔ فہرست مصححہ کی ہر سال ایک بار پھر تصحیح کیجائے گی۔

۷۔ ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کیجائے گی اور اُس سے وہ سب قواعد متعلق ہونگے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔

خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب

دفعہ ۴۵۱۔ اُس سشن میں جسکے لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص جرایم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے تو بذریعہ خاص جوری کیجائے۔

علاوہ فہرست مصححہ مذکورہ صدر کے ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب کرینگے جس میں اُن اشخاص کے نام درج کئے جائینگے۔ جو فہرست مصححہ میں درج ہوں اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے میں لحاظ مالی و علمی حالت و چال چلن کے خاص جوری کے کام کیلئے موزون ہوں۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ اُن اشخاص کے نام فہرست مصححہ سے خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جوری کا کام کرنے کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونگے۔

اہل جوری کسطرح طلب کئے جائیں گے۔

دفعہ ۴۵۲۔ ۱۔ ناظم عدالت نظامت سشن اُس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کے لئے مقرر ہو ناظم ضلع کو اُن اشخاص کی تعداد لکھ بھیجے گا جنکا فہرست مصححہ اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو یہ تعداد اُس تعداد کے دو چند ہوگی جسکی واقعی ضرورت ہو۔

۲۔ عدالت نظامت سشن مین بذریعہ قرعہ اندازی اون اشخاص کے نامون کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائیں گے اُن اشخاص کے نام جنہون نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر جوری کا کام انجام

دیا ہو خارج کئے جائینگے بجز اس کے کہ بلا شرکت انکے تعمیل نہو سکے اور روبکار موسومہ ناظم عدالت ضلع میں مطلوبہ اشخاص کے نام بتا دیے جائینگے۔

مزید جوری یا اسیسر کی طلبی۔

دفعہ ۴۵۳ ۔ عدالت نظامت سشن اہل جوری یا اسیسر کو طلب کرنیکی ہدایت علاوہ اسوقت کے جسکا ذکر دفعہ ۴۵۲ میں کیا گیا ہے اور اوقات میں بھی کر سکیگی جبکہ بوجہ کثرت مقدمات اس سہ ماہی کا پورا کام جوری یا اسیسر کی ایک ہی تعداد سے لینا دقت یا تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے انکی طلبی کی ضرورت ہو۔

طلبنامہ کا مضمون۔

دفعہ ۴۵۴ ۔ ہر اہل جوری یا اسیسر کے نام تحریری طلبنامہ جو بھیجا جائیگا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری معاف ہو سکیگا۔

دفعہ ۴۵۵ ۔ اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جوری یا اسیسر طلب کیا جائے سرکاری یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اُس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو یہ ظاہر کرے کہ اُس کے بھیجنے سے کام میں خلل واقع ہوگا جس سے عوام کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جس میں اوسکی طلبی ہوئی ہو اسکو حاضری سے معاف کر سکے گی۔

عدالت اہل جوری یا اسیسر کو حاضری سے معاف کر سکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۶ ۔ ۱۔ عدالت نظامت سشن کسی اہل جوری یا اسیسر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کر سکیگی۔

۲۔ جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جوری کے ختم ہو جائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کر سکیگی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اُس جوری میں کام کیا ہو پھر ایکسال تک بحیثیت اہل جوری طلب نہ کئے جائیں۔

فہرست اُن اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

دفعہ ۴۵۷ ۔ ۱۔ ہر سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن اُن اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائے گی جنہوں نے بحیثیت اہل جوری یا اسیسر اُس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

۲۔ یہ فہرست اُس فہرست کے ساتھ رکھی جائے گی جسکی تصحیح حسب دفعہ ۴۵۰ ہوئی ہو۔

۳۔ فہرست مصححہ مذکورہ بالا کے حاشیہ پر اُن ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کئے گئے ہوں۔

حاضر نہ ہونے کی سزا۔

دفعہ ۴۵۸ ۔ ۱۔ اگر کوئی شخص بحیثیت اہل جوری یا اسیسر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جائز بہ تعمیل طلبنامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے

یا التوا مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکسو روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

۲- ایسا جرمانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع اُس شخص کی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے اختیارات کے حدود اراضی میں واقع ہو۔

۳- وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا اُسکی مقدار میں کمی کرسکیگی۔

۴- جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن محبس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا جاسکیگا بجز اس کے کہ جرمانہ اُس مدت کے اندر ہی وصول ہو جائے۔

۱۰- متفرق

اہل جوری یا اسیسر معائنہ مقام کرسکتے ہیں۔	**دفعہ ۴۵۹**- جب کبھی عدالت کو یہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جوری یا اسیسر کو اُس مقام کو [illegible] جہاں جرم زیر تجویز کا ارتکاب یا کسی اور معاملہ متعلقہ مقدمہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی اور

اہل جوری یا اسیسر ایک ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی [illegible] میں اُس مقام پر پہنچائے جائینگے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو اُنکو مقام مذکور [illegible] کرائیگا۔

۲- عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جوری یا اسیسر وغیرہ میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دیگا اور جب معائنہ ختم ہو جائے تو اہل جوری یا اسیسر بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائینگے۔

اہل جوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے۔	**دفعہ ۴۶۰**- اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اُسکو لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اسکو حلف

دیکر بطور گواہ اُسکا اظہار لیا جاسکیگا اور اُس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کئے جاسکینگے۔

پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر جوری یا اسیسر کی حاضری۔	**دفعہ ۴۶۱**- اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہینگے۔
جوری کو ایک ساتھ رکھنے کی متعلق قواعد۔	**دفعہ ۴۶۲**- مجلس عالیہ عدالت اہل جوری کو اُس حالت میں جبکہ کسی مقدمہ رجوعہ عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے ایک ساتھ رکھنے کے[1] متعلق قواعد جاری کرسکیگی

[1] جریدہ میں اسقدر عبارت کے "کے متعلق قواعد جاری" کے ایکساتھ رکھنے سے صحیح کی غلطی کیوجہ سے کم رہ گئی تھی۔ لہذا ایماءً خارج کردی گئی

اور بمتابعت اُن کے حاکم اجلاس ہدایت کر سکیگا کہ اہل جوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جایئں یا آنکہ وہ اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔

حصہ ۹

باب ۳۳

پیروکار سرکار

منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۶۳ - ۱- سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار بحیثیت پیروکار سرکار کیلئے کسی قبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر کریں۔

۲- جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا باتباع اسکے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپردشدہ عدالت نظامت سیشن کی پیروی کیلئے کسی شخص کو مقرر کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ مقدمات میں پیروی کر سکیگا۔

دفعہ ۴۶۴ - پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیروی کر سکیگا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایت پیروکار سرکار اسمقدمہ میں عمل کریگا۔

دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اسکا اثر۔

دفعہ ۴۶۵ - پیروکار سرکار جو حسب دفعہ ۴۶۳ ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کیوقت قبل فیصلہ برضامندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکیگا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرار داد جرم مرتب ہونیکے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائیگا۔

پیروی کی اجازت۔

دفعہ ۴۶۶ - ۱- ہر ناظم فوجداری کسی مقدمہ میں پیروی کی اجازت کسی شخص کو دیسکیگا جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اس سے کم درجہ کا نہو جو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کیطرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کر سکیگا۔

۲- کل احکام دفعہ ۴۶۵ - ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

۳- ایسا پیروکار سرکار پیروی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کر سکیگا

عہدہ دارکوتوالی کو جسنے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی۔

دفعہ ۴۶۷ ۔ کسی عہدہ دارکوتوالی کو جسنے کسی جرم کی کلاً یا جزاً تفتیش کی ہو اُس مقدمہ میں پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی ۔

باب ۳۴

مچلکہ اور ضمانت

کن مقدمون میں ضمانت لیجاسکے گی۔

دفعہ ۴۶۸[ل] ۔ جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھا جائے یا عدالت میں لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہوجائے ۔

(الف) اگر اُسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت جیسا کہ اُس سے طلب کیا جائے داخل کردے تو وہ فوراً رہا کردیا جائیگا۔

(ب) اگر اُسپر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے لیکن اسکی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہیے تو با خذ مچلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جاسکیگا لیکن کسی نوبت مابعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکہ اُسکو حراست میں رکھنیکا حکم دیسکیگی ۔

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔

دفعہ ۴۶۹ ۔ جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جائے اُسکی تعداد تاوان بلحاظ حالات مقدمہ مقرر کیجائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہوگی مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن ہر مقدمہ میں خواہ اُس میں تجویز سزا واقعہ ہوسکتا ہو یا نہیں ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنیکا یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکیگی ۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا۔

دفعہ ۴۷۰ ۔ ۱ ۔ مچلکہ میں تعداد تاوان جو عہدہ دارکوتوالی یا عدالت (جیسی صورت ہو) مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا ۔ اور اگر ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنون کیطرف سے باندراج تعداد تاوان جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائیگا کہ ملزم بوقت و مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا ۔ اور جبتک کوئی اور حکم نہ دیا جائے حاضر رہیگا ۔

۲ ۔ بشرط ضرورت مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ مقر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہوگا ۔

ل بموجب دفعہ ۴ قانون نشان (۶) ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا نئین ترمیم کی گئی۔

۳- اگر گواہ خود اُس عدالت کے اختیار کی حدود اراضی میں رہتا ہو تو کمیشن اُس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جسکی اختیار کی حدود اراضی میں گواہ رہتا ہو۔

۴- اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر مطابقت اُن قواعد کے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کیجائے گی۔

۵- وہ ناظم یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن جاری ہوا ہو اُس مقام پر جہاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائیگا یا اُسکو اپنے روبرو طلب کریگا اور اگر کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لیے مقرر کرے۔

فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں

دفعہ ۴۷۸- ۱- فریقین سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکینگے اور وہ ناظم یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن بھیجا جاوے گواہ سے اُن سوالات کا جواب لیگا۔

۲- ایسے ناظم یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر گواہ سے سوال کر سکیگا۔

اظہار جو کمیشن قلمبند کریگا وہ عدالت میں بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۴۷۹- بعد تکمیل کارروائی کمیشن اظہار قلمبند شدہ مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ میں بھیجا جائیگا اور فریقین باوقات مناسب کمیشن کی کل کارروائی کا معائنہ کر سکینگے اور وہ کسی فریق کے طرف سے بعد تصفیہ کسی اعتراض معقول کے جو اسبارہ میں کیا جائے شہادت میں پیش کیجا سکیگی اور جزو روئداد ہوگی۔

التوار مقدمہ تا تکمیل اظہار۔

دفعہ ۴۸۰- جب کمیشن جاری کیا جائے تو کارروائی مقدمہ اُس کی تکمیل تک ملتوی رکھی جا سکیگی۔

باب ۴۶

شہادت کے خاص قواعد

طبی گواہ کا اظہار۔

دفعہ ۴۸۱- ۱- طبیب کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۳۵) لیا گیا ہو یا جسکو عدالت نے بمواجہ ملزم قلمبند کرکے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور اسکو اُسپر جرح کا موقع دیا گیا کسی مقدمہ میں بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار۔

۲- عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کرکے اُس کے اظہار کے متعلق اُس سے استفسار کر سکے گی۔

ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر۔

دفعہ ۴۸۲- کسی سرکاری ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے

متعلق جو کسی عدالت نے اُس کے پاس بغرضِ امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کیجاسکے گی۔

ثبوت سزایابی یا براءت سابقہ

دفعہ ۴۸۳ ۔ کسی مقدمہ میں سزایابی یا براءت سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بطریق ذیل پیش ہوسکیگا۔

(الف) اُس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرنے سے جیپر اوس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہوں جسکی تحویل میں عدالت صادرکنندہ کی امثلہ رہتی ہوں۔

(ب) بصورت سزایابی اُس محبس کے مہتمم کے دستخطی صداقتنامہ پیش کرنے سے جس میں یا اُس کی نگرانی میں سزا بھگتی گئی یا وارنٹ سپردگی پیش کرنے سے جسکے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی اور ان دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت پیش کرنے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزا یا براءت کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کی غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔

دفعہ ۴۸۴ ۔ ۱۔ اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہوگیا ہے اور اُس کی گرفتاری کی صورت کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اُس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اسکو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری میں گواہان تائید الزام کا (اگر کوئی پیش ہوں) اظہار قلمبند کرسکیگی تاکہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہوگیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہیں رہا یا اُسکی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہیں ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ میں داخل شہادت ہوسکے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو۔

۲۔ اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزائے موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دے سکیگی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کے اظہار قلمبند کرے جو اُسکے متعلق شہادت دے سکیں اور جو اظہار کہ اسطرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جسپر بعد کو اُس جرم کا الزام قایم کیا جائے بطور شہادت پیش کیا جاسکیگا۔

اگر اظہار دینے والا فوت ہوجائے یا شہادت دینے کے لایق نہ رہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہاں سے اُسکا طلب کرانا یا اظہار دلانا دقت سے خالی نہ ہو۔

باب ۳۷

مال کی بنسبت کارروائی

اس مال کے متعلق حکم جسکی بابتہ جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۴۸۵ - ۱ - بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اسکے روبرو پیش ہو یا جو اسکی حفاظت میں ہو یا جسکی بابتہ کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو حکم مناسب صادر کرسکتی ہے۔

۲ - جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جسکا مرافعہ ہوسکتا ہو تو بجز اس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اس حکم کی تعمیل اسوقت تک نہ کیجائیگی جبتک کہ مرافعہ کی میعاد ختم ہوجائے یا اگر مرافعہ دائر ہوا ہو تو اسکا تصفیہ ہوجائے۔

توضیح - اس دفعہ کے منشاء میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اس کے معاوضہ میں یا اسکی قیمت سے براست یا بعد کچھ مدارج طے کرنیکے حاصل کیا جائے۔

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اسکی تعمیل۔

دفعہ ۴۸۶ - ۱ - جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بغرض رعایت اظہار وغیرہ مال مذکور بانی شخص مستحق کو نہ پہونچایا جاسکے تو وہ یہ حکم دیسکیگی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کرے۔

۲ - حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دیسکیگی کہ مال ناظم عدالت ضلع یا صدر ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت میں مال کی نسبت اس طریقہ سے کارروائی کریگا جو دفعات ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ میں بتایا گیا ہے۔

ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار نیک نیت کو دیا جائیگا

دفعہ ۴۸۷ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس میں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو ان جرایم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ وہ مسروقہ ہے خریدا ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو تو عدالت مال مسروقہ شخص مستحق کو واپس لاتے وقت ایسے خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیسکیگی کہ اس روپیہ سے جو ملزم سے لیا گیا اسقدر رقم خریدار مذکور کو دلایا جائے جسقدر اس نے مال کی قیمت دی ہو۔

التوائے حکم حسب دفعہ ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷۔

دفعہ ۴۸۸ - ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جاسکے کسی حکم کی جو حسب دفعات ۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷ اس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کرا سکیگی اور اسپر غور کرسکے گی اور اسکو منسوخ یا اس میں تبدیل

یا ترمیم کر سکے گی اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کر سکے گی۔

تہمت آمیز مضامین وغیرہ کا اتلاف۔

دفعہ ۴۸۹ الف - ۱ - جب کسی مقدمہ میں جرائم متذکرۂ دفعات ۲۳۳ و ۲۲۷ و ۲۸۶ مجموعہ تعزیرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ اُس شئے کے جسکی بابت جرم ثابت ہوا تمام شئی یا نقول جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا مجرم کے قبضہ یا اختیار میں باقی ہوں تلف کر دئے جائیں۔

۲ - اسیطرح عدالت مجاز ہوگی کہ بصورت ثبوت جرم حسب دفعات ۲۱۲ و ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ مجموعہ تعزیرات یہ حکم دے کر وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا مفرد یا مرکب جسکی بابت جرم ثابت ہوا ہو تلف کردیجائے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

بازیافت جائداد غیر منقولہ پر بجبر قبضہ یا بیدخلی اختیار۔

دفعہ ۴۹۰ - ۱ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمیں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ اسکو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے۔

۲ - ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مراتب پر جو اُس جائداد غیر منقولہ میں حاصل ہوں اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کر سکے موثر نہوگا۔

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۵۰ لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو۔

دفعہ ۴۹۱ - ۱ - جب کوئی مال حسب دفعہ ۳۷ یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جسکی بابت مسروقہ ہونیکا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوالی اپنے قبضہ میں لے تو اُسکی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دیجائے گی۔

کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک معلوم نہ ہو۔

۲ - اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اسکا قبضہ پانیکا مستحق ہے تو ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ مال مذکور بشرائط مناسب اُسکے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اسکو عدالت میں پیش کرنے کی بابت حکم مناسب صادر کرکے ایک اشتہار جاری کریگا جس میں مال کی مفصل فہرست اور یہ ہدایت ہوگی کہ ہر شخص جو اُس مال کی بابت کوئی دعویٰ رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

کارروائی جبکہ دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہو۔

دفعہ ۴۹۲ - ۱ - اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اُس مال کی بابت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ اسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لایق تصرف سرکار ہوگا۔

[1] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان د ۳۱ ف ۱۳۳۵ دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی۔

اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اس بارہ میں خاص اختیار سرکار عالی سے عطا کیا ہو نیلام کیا جاسکیگا۔

۲- ہر حکم کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اس عدالت میں مرافعہ ہوسکیگا جہاں اُس عدالت کے صادر کردہ احکام سے اکثر مرافعہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونیوالے مال کے فروخت کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۹۳- اگر شخص مستحق نامعلوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہوجانیوالا ہو یا ناظم کی رائے میں اُسکے نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو تو وہ اُس کے نیلام کا حکم دیسکیگا اور احکام دفعات ۴۹۱ و ۴۹۲ جہانتک متعلق ہوسکیں ایسے نیلام کے زرثمن سے متعلق ہونگے۔

باب ۳۸

انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اُسکی تحقیقات کرسکتی ہے۔

دفعہ ۴۹۴- ۱- جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جائے کہ

الف- کسی خاص عدالت ماتحت میں کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہیں ہوسکتی۔

ب- کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونیکا قیاس غالب ہے۔ یا

ج- کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اُس مقام کا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معاینہ ضرور ہوگا۔ یا

(د) صدور حکم حسب دفعہ ہذا باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا۔ یا

ہ- ایسا حکم اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا تو مجلس عالیہ عدالت حکم دیسکیگی۔ کہ

اول- بلا لحاظ دفعات ۱۸۰ لغایت ۱۹۰ کوئی اور عدالت جو بلحاظ حالات مجاز سماعت ہو اُس مقدمہ کی سماعت کرے۔ یا

دوم- کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اُسکے مساوی یا اُس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں یا

سوم- کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت میں منتقل کیا جائے۔ یا

چہارم - کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت اجلاسات سشن میں سپرد کیا جائے ۔

۲ - جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہئے کہ اس مقدمہ کی کارروائی بموجب اسی ضابطہ کے ہو جسکی عدالت ماتحت پابند ہوتی ۔

۳ - مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کرسکے گی ۔

۴ - ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار مندرجہ دفعہ ہذا کے نفاذ کی غرض سے پیش کیجائے بجز اس صورت کے کہ وہ منجانب سرکار پیش ہو - بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا ۔

۵ - جب ملزم حسب دفعہ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کریگی کہ وہ اس امر کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پائے تو سرکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا ۔

سپردکار سرکار کو درخواست انتقال مقدمہ کی اطلاع ۔

۶ - جو ملزم ایسی درخواست دے اسکو لازم ہوگا کہ اسکی تحریری اطلاع معہ نقل عذرات جنپر وہ درخواست مبنی ہو سپردکار سرکار کو دے اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہوگا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گزر جائے ۔

۷ - کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر مؤثر نہوگی جو حسب دفعہ ۲۰۱ صادر کیا جائے ۔

ایسی درخواست کی بنا پر التوا

۸ - اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے سپردکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۷۵ مقدمہ اسطرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی کے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اسپر حکم حاصل کرنے کیلئے اسکو معقول مہلت ملے ۔

اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی و مرافعہ ۔

دفعہ ۲۹۵ - ۱ - جب اغراض معدلت یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسایش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دیسکینگے کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اسکے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں ۔

۲ - وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے اسیطرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدًا اسی میں دائر ہوا تھا ۔

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کر سکتا ہے	دفعہ ۴۹۶ - ۱ - ہر ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اسنے کسی ناظم ماتحت کے پاس بھیجا ہو واپس لیکر خود اسکی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجدے۔
ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال مقدمہ کا اختیار دیسکتے ہیں۔	۲ - سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار دیسکیں گے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اٹھا لے۔
	۳ - ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کرے گا۔

باب ۳۹

احکام نسبت کارروائی بیضابطہ

دفعہ ۴۹۷ - اگر کوئی ناظم فوجداری جسکو افعال مفصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اسکی کارروائی محض اسوجہ سے کہ اسکو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں قرار دیجائیگی

(حاشیہ: وہ بیضابطگیاں جنسے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی۔)

الف - اجراء حکمنامہ تلاشی حسب دفعہ ۹۱۔

ب - صدور حکم تفتیش کوتوالی حسب دفعہ ۱۵۶۔

ج - تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ ۱۷۹۔

د - حسب دفعہ ۱۹۲ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرنا جو اس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

ھ - سماعت مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۵ ضمن فقرۂ الف یا ب - یا

و - انتقال مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۷ - یا

ز - وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ - یا

ح - نیلام مال کا حسب دفعہ ۴۹۲ یا دفعہ ۴۹۳ -

دفعہ ۴۹۸ - اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جنکے کرنیکا اسے قانوناً اختیار نہو کوئی امر کرے تو اسکی کارروائی کالعدم سمجھی جائیگی

(حاشیہ: وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہوتی ہے۔)

(الف) قرقی مال اور نیلام حسب دفعہ ۷۷ و ۷۸ -

یہ ہدایت کریگی کہ کوئی ناظم مجاز اس مقدمہ کی ازسرنو تحقیقات کرے۔

دفعات ۱۶۰ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل۔

دفعہ ۵۰۱ — ۱۔ اگر کسی عدالت کو جسکے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب دفعات ۱۶۰ یا ۱۶۹ یا ۲۹۳ قلمبند ہوا ہو یا جسکی نسبت اسیطرح قلمبند ہوا بیان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکور کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اس بات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اسکی جوابدہی میں وقت اور اسوجہ سے مضرت کا احتمال نہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری رہیگا۔

۲۔ دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے مرافعہ و استصواب و نگرانی سے متعلق ہونگے۔

اس امر کا استفسار نکرنا جو فقرہ ۳۷۹ کی ضمن ۲ کے رو سے مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۰۲ — کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۳۷۹ ضمن (۲) متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہوگا۔

فرد قرارداد جرم کو مرتب نہ کرنیکا اثر

دفعہ ۵۰۳ — ۱۔ کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ فرد قرارداد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی بجز اسکے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے میں اسکے مرتب نہونیسے انصاف میں حقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

۲۔ اگر عدالت مرافعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرارداد جرم کے مرتب نہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ فرد قرارداد جرم مرتب ہو اور اسکے بعد کی کارروائی ازسرنو کیجائے۔

فرد قرارداد جرم یا دیگر کارروائی میں غلطی یا فروگذاشت کا اثر

دفعہ ۵۰۴ — بمتابعت احکام مندرجہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجاز سے صادر کیا ہو حسب باب ۴۴ یا مرافعہ یا نگرانی میں منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا۔

(الف) کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی کیوجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرارداد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اسکے دوران میں کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو۔ یا

(ب) حسب دفعہ ۱۹۹ منظوری حاصل نہونے سے یا اس میں یا اسکی کارروائی میں جو حسب دفعہ ۱۰۴ کیجائے کسی بیضابطگی کیوجہ سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے

درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح ۔ اسکا تصفیہ کرنے میں کہ آیا مجموعۂ ہذا کی رو سے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بےضابطگی سے انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں۔ عدالت اس بات کا لحاظ رکھیگی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرۂ الف یا فقرۂ ب کیا جاسکتا تھا یا کیا جانا چاہیے تھا یا نہیں۔

قرقی کسی نقص کیوجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جاوے گی۔

دفعہ ۵۰۵ ۔ کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکم نامۂ قرقی یا اور کارروائی کے جو اسکے متعلق ہو ناجائز نہ سمجھی جاوے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۴۰
متفرقات

بیان حلفی یا اقرار صالح کیسکے روبرو کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۰۶ ۔ جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اسکی بابت حلف یا اقرار اس عدالت کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جسکو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو کرایا جاسکیگا۔

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۵۰۷ ۔ ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کرسکیگی یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکیگی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کرکے اُسکا اظہار لے سکیگی اور ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت معلوم ہو کہ اوسکی شہادت مقدمہ کے صحیح فیصلہ کیلئے ضروری ہے طلب کرکے اسکا اظہار یا مکرر طلب کرکے ازسرنو اظہار لے گی۔

مقام قید تجویز کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۰۸ ۔ ۱ ۔ بجز اسکے کہ کسی قانون میں اور کوئی حکم ہو سرکار حکم دے سکیگی کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جاوے جسکو حسب مجموعۂ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو۔

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس میں منتقل کرنیکا اختیار۔

۲ ۔ اگر کوئی شخص جسکو مجموعۂ ہذا کی رو سے قید

حراست میں رکھنا ہو کہ جو محبس دیوانی میں ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے یہ ہدایت کر سکیگی کہ شخص مذکور کسی فوجداری محبس میں بھیجدیا جائے ۔

۳ - جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب ضمن ۲ بھیجدیا جائے تو وہ اُس سے رہائی پانے کے بعد پھر دیوانی محبس میں بھیجا جائیگا بجز اسکے کہ ۔

(الف) اُس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کو وہ فوجداری محبس میں بھیجا گیا تھا کہ اس صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اُس نے دیوانی محبس سے بھی رہائی پالی تھی

(ب) وہ عدالت جس نے اُسکے دیوانی محبس میں قید کئے جانیکا حکم دیا ہو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقتنامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے ۔

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۵۰۹ - ۱ - باوجودیکہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول اگر کسی مقدمہ متدائرہ میں ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا ملزم اظہار لیا جانا چاہتا ہو جو اسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس میں محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام حکم جاری کر سکیگا کہ وہ شخص مذکور کو اس وقت جو حکم میں مندرج ہو بحراست مناسب اسکی عدالت میں اظہار کے لئے حاضر کرے ۔

۲ - مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اُس مدت کے لئے کریگا جس میں کہ وہ محبس سے باہر رہے ۔

مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے

دفعہ ۵۱۰ - جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنے کے لئے مقرر کرے اسکو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے ۔

مستغیث اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۱۱ - با پابندی قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکیگی کہ وہ معقول اخراجات کسی مستغیث یا گواہ کے جو اُس کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کئے جائیں ۔

جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار ۔

دفعہ ۵۱۲ - ۱ - جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عائد کرے یا مرافعہ یا نگرانی میں یا اور طور پر حکم سزائے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس میں جرمانہ شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکیگی کہ کل جرمانہ یا اُسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے ۔

(الف) - اُن اخراجات کی ادائی میں جو پیروی میں واجبی طور پر عائد ہوئے ہوں ۔

(ب) اُس نقصان کے معاوضہ میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں
... دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو۔
۲- اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عائد کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضاء میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ
پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ وہ اسطرح صرف نہیں کیا جائیگا۔

جو رقم ادا کیجائے اُس کا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائے گا۔

دفعہ ۵۱۳ - جب اُسی معاملہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اس رقم کا لحاظ رکھیگی جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔

رقم جس کے ادا کرنیکا حکم ہو تحت جرمانہ کے وصول کیجائے گی۔

دفعہ ۵۱۴ - ہر رقم (علاوہ جرمانہ) کی جو حسب مجموعہ ہذا کسی حکم کی رو سے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی۔

روئداد مقدمہ کی نقول۔

دفعہ ۵۱۵ - اگر کوئی شخص جسکو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مسل کے کسی جزء کے نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کسی وجہ سے اُجرت معاف کیجائے بلا اخذ اُجرت نقل دیجائے گی۔

اُن اشخاص کا حکام فوجی کے حوالہ کیا جانا جنکی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہئے۔

دفعہ ۵۱۶ - ۱- سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعہ اور قانون افواج نشان (۱) ۱۳۱۹ ف کے نقیض نہوں اُن مقدمات کی بابت وضع کرسکیگی جن میں اُن اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوجی ہوں تجویز اس مجموعہ کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آئے گی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے اور اُسپر ایسے جرم کا الزام ہو جسکی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ ہونی چاہیئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کہ کس جرم کا الزام اوس پر عائد ہے اُس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اوسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاؤنی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کرے گا تا کہ کورٹ مارشل سے اُس کی تجویز عمل میں آئے۔

اشخاص مذکور کی گرفتاری۔

۲- ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کی طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کیجائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اوس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو۔

دفعہ ۵۱۷ - ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ میں

دیسکیگا جسکی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالت مین پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا۔

اعلی عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات۔

دفعہ ۵۱۸ — وہ عہدہ داران کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلی درجہ رکھتے ہون اُس قدر اراضی کے اندر جس میں وہ متعین ہون وہ اختیارات عمل میں لاسکینگے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کے حدود کے اندر عمل مین لاسکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورتون کو جبراً واپس دلانے یا حوالہ کرانیکا اختیار۔

دفعہ ۵۱۹ — جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بحلف یہ بیان کرے کہ کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجایز کے لئے بھگایا یا بطور ناجایز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا توقف غیر ضروری اُسقدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقعہ کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اُسکے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر کریگا اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کرا سکیگا۔

بلاوجہ یا براہ شرارت یا بغرض ایذارسانی الزام لگانا۔

دفعہ ۵۲۰ — ۱ — اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے ملزم کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اسبات کا اطمینان ہوجائے کہ وہ بلاوجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذارسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دیسکیگا کہ مستغیث اطلاع دہندہ اُسقدر معاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کرکے اُن پر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کیے جائیں۔

۲ — ادائی زرمعاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب ضمن ۱ دفعہ ہذا یا دفعہ ۱۲۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اُس کی نا راضی سے اسیطرح مرافعہ کرسکیگا جیسا کہ کسی مقدمہ میں تجویز قرار دے جانے پر کرسکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اُس کے انفصال تک ملزم کو زرمعاوضہ نہ دیا جائیگا۔

۳ ۔ اگر اُسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلایا پانیکا دعوی کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز اوس زرمعاوضہ پر لحاظ کریگی جو از روئے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو ۔
۴ ۔ دفعہ ہذا اُس صورت سے متعلق ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۹ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے ۔

معاوضہ ان اشخاص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں ۔

دفعہ ۵۲۱ ۔ اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی سے گرفتار کرایا گیا تو وہ اُسکو اُس شخص سے جس نے اوسے گرفتار کرایا اسقدر زرمعاوضہ دلا سکیگا جو مناسب ہو ۔

معاوضہ کے متعلق شرائط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے ۔

دفعہ ۵۲۲ ۔ زرمعاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے ۔
الف کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہوگا ۔
(ب) ۔ اگر ایک مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہو تو ہر ایک شخص کو دلایا جا سکیگا ۔
(ج) ۔ بطور جرمانہ وصول کیا جائیگا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزائے قید تجویز کیجائے وہ بلا مشقت ہوگی اور تیس روز سے زائد نہوگی ۔

مجلس عالیہ عدالت کا اختیار درباب ترتیب قواعد ۔

دفعہ ۵۲۳ ۔ مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً منظوری سرکار امور ذیل کی نسبت قواعد نافذ کرسکیگی ۔
(الف) ۔ ماتحت عدالتہائے فوجداری کے امثلہ اور کتابوں اور دیگر کاغذات کے معاینہ کے متعلق ۔
(ب) ۔ اُن کتابوں اور اندراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالتہائے ماتحت میں مرتب کئے جائینگے اور اُن تختہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں ۔
(ج) ۔ اُن کارروائیوں کے نمونہ جات کے بارہ میں جن کے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو ۔
(د) ۔ خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے اور ۔
(ھ) ۔ جو حکم اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہو اسکی تعمیل کے انتظام کیلئے مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہونگے اور جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کئے جائینگے ۔

نمونہ جات ۔

دفعہ ۵۲۴ ۔ بمتابعت اُس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور از روئے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ چہارم میں مندرج ہیں

بعد اُس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو اُن اغراض کے لئے جو اُن میں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جا سکینگے ۔

دفعہ ۵۲۵ ۔ کوئی حاکم یا ناظم فوجداری بلا اجازت اُس عدالت کے جس میں اُسکے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد نہ کر سکیگا جس میں وہ فریق ہو یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو اور نہ اُسکے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کر سکیگا جو اُسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو ۔

(حاشیہ: مقدمات [illegible] متعلق [illegible])

توضیح ۱ ۔ کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب منشاء دفعہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اُس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ پایا جائیگا کہ وہ مجلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اس سے تعلق رکھتا ہے یا اُس نے اُس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب ہونا یا کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اُس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے ۔

توضیح ۲ ۔ دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں مرافعہ داخل ہے ۔

دفعہ ۵۲۶ ۔ کوئی وکیل جو ناظم فوجداری ہو کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت میں وکالت کرتا ہو ایسی عدالت میں یا اُس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کر سکیگا ۔

(حاشیہ: وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کر سکیگا ۔)

دفعہ ۵۲۷ ۔ کوئی سرکاری ملازم جس کو [illegible] نیلام کسی جائداد کے متعلق کوئی کام کرنا ہو وہ اُس جائداد کو خرید نہ سکیگا اور نہ اُس کے لئے بولی بول سکیگا ۔

(حاشیہ: سرکاری ملازم کو نیلام شدہ جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت ۔)

دفعہ ۵۲۸ ۔ اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اُسکا معائنہ کر سکیگا ۔

(حاشیہ: معائنہ موقع کا اختیار ۔)

دفعہ ۵۲۹ ۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص [illegible] علاقہ سرکار عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محبوس ہے تو وہ اُس شخص کے فوراً پیش کئے جانے کا حکم صادر کر سکیگی اور اگر اُسکے پیش ہونے کے بعد

(حاشیہ: ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو ۔)

مجلس کی رائے ہو کہ اُسکے حبس میں رکھے جانے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ اُسکی رہائی کا فوراً حکم صادر کرسکتی ہے۔

۲- مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے متعلق قواعد مرتب کرے۔

۳- اس دفعہ کے احکام اُس صورت سے متعلق نہوں گے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

دفعہ ۳۱۵ [1] — جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا یا جرم دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ مجموعہ تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہو۔ اول مرتبہ مجرم قرار پائے

> سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنیکا اختیار۔

اور عدالت کو مجرم کی کمسنی یا اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہو کہ اُس کو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے تو بجائے اس کے کہ اُسکی نسبت اُسی وقت سزا تجویز کیجائے عدالت یہ ہدایت کرسکے گی کہ اگر وہ ایک میعاد کیلئے جو ایک سال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکا مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اُس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایک سال سے زیادہ نہو وہ امن عامہ میں مخل نہوگا اور نیک چلن رہیگا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جائے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کی جسے سرکار سے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرنیکا اختیار عطا کیا گیا ہو یہ رائے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اُسکے روبرو مجرم قرار پایا ہے حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو وہ اپنی رائے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم فوجداری صدر ضلع کے پاس مع ملزم بھیجیگا یا ملزم سے اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ضمانت لیگا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

دفعہ ۳۱۵ — ۱- اگر اُس عدالت کو جس نے حسب فقرہ بالا مچلکہ لکھوا کر ملزم کو رہا کیا ہو اُس ناظم فوجداری کو جس نے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہوجائے کہ مجرم مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اوس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرسکتا ہے۔

> کارروائی جب مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل میں قاصر رہے

۲- جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جائے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اسکو زیر حوالات

[1] سوحب دفعہ [illegible] ۲۵ [illegible]

رکھ سکیگی یا اس وعدہ پر باخذ ضمانت رہا کر سکیگی کہ وہ حکم سزا سننے کیلئے حاضر ہوگا عدالت مذکور عدم کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کر سکیگی۔

مجرم کی جائے سکونت کی نسبت شرائط۔

دفعہ ۳۲ ھ ۔ حسب دفعہ ۳۰ ھ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنے کے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ مجرم یا اسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اُسکے اختیار کی حدود ارضی میں یا اُس مقام میں جہاں مجرم اُس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کیلئے مقرر کیگئی ہو غالباً رہیگا معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔

دفعہ ۳۳ ھ [۱] ۔ ۱۔ جب کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجۂ اول جنکو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز سناتے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہ بھی حکم دیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچسال سے زیادہ نہو۔

۲۔ اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا حکم بھی کالعدم ہوجائیگا۔

۳۔ ایسے مجرموں کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بمنظوری سرکار قواعد وضع کر سکیگی۔

۴۔ جو شخص اُن قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اُس سے غفلت کرے وہ اسی طرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا۔

نظام الدین احمد

معتمد

---

[۱] بموجب دفعہ ۳ قانون نمبر ۲ ۱۳۲۵ف یہ دفعہ ترمیم کی گئی۔

ضمیمۂ اول

تختۂ جرائم

نوٹ۔ خانہ ۲ و ۸ کے اندراجات محض بطور حوالہ کئے گئے ہیں اور وہ جرائم کی تعریفات اور سزا دہی پر مؤثر نہ ہونگے جو مجموعۂ تعزیرات میں درج ہیں۔

باب چہارم

اعانت

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ [illegible]	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۶	اعانت اگر اس جرم کا ارتکاب جسکی اعانت کیگئی ہے اس اعانت کے باعث کیا جائے اور اس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صراحۃً حکم نہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں اگر اس جرم کے لئے جس میں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہو سکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کردہ ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔	وہی سزا دیجائے گی جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے۔	اسی عدالت سے جس سے وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو۔

دفعات مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	آیا کوتوال بلا حکم گرفتاری گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۰	اعانت جبکہ شخص معان اس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتا ہے اگر اس جرم کے لیے جسمیں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جس میں اعانت کیگئی قابل اجراء حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں	وہی سزا جو اس جرم کی بابت مقرر ہے جسمیں اعانت کی گئی ہو۔	اسی عدالت سے جس میں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔
۱۱۱	جبکہ ایک جرم کی اعانت ہو اور کوئی دوسرا جرم کیا جائے بمتابعت شرط متذکرہ دفعہ ہذا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کی اعانت کیلئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو	ایضاً
۱۱۳	معین کی ذمہ داری اس نتیجہ کے لیے جو اس فعل سے پیدا ہو جس میں اعانت کیگئی اور جو نتیجہ معین کی نیت سے مختلف ہو۔	"	"	"	"	وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو۔	"
۱۱۴	اعانت جبکہ معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو۔	"	"	"	"	"	"

۷۲	اعانت کسی جرم کی جسکی سزا موت قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے۔	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	״
״	اگر فعل موجب نقصان اعانت کے باعث کیا جائے۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	״
۷۳	اعانت اُس جرم کی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہو۔	״	״	״	״	اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں۔	״
	اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اس جرم کا روکنا لازم ہے۔	״	״	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہا کیا جائیگا ورنہ نہیں	״	اُس قسم کے قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	״
۷۴	اعانت اس جرم کے ارتکاب کی جسکو عام خلائق یا دس سے زیادہ اشخاص کریں	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	״
۷۵	اُس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب ہو جائے تو	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	״

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہلِ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۵	اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں اگر اُس جرم کے لئے جسمیں اعانت کی گئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	قابل ضمانت نہیں ہے۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضینامہ ہو تو راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	قید تین سال تک اور جرمانہ	اُسی عدالت سے جس میں وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔
۶۶	سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اسپر لازم ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	"	"	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	"	اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	"

	اگر اس جرم کے لئے سزا موت یا قید دوام دیجا سکتی ہو جسکا ارتکاب ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید دس سال تک۔	″
	اگر اس جرم کا ارتکاب نہو۔	″	″	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	″	اسی قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	″
″	اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا قید ہو اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	″	″	″	″	″	″
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔	″	″	″	″	اسی قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے آٹھویں حصہ تک جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونوں۔	″
				باب پنجم جرائم خلاف سرکار			

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کرسکتی ہے یا نہیں۔	ابتداءً اطلاعنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۷۸	اعلیحضرت یا ہز میجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اُس کا اقدام یا اعانت	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	موت یا قید دوام اور کل جائداد کی ضبطی۔	عدالت نظامت سشن۔
۷۹	اس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ ۷۸ قابل سزا ہے۔	״	״	״	״	قید دوام یا قید ۱۴ سال تک	״
۸۰	جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور کل جائداد کی ضبطی۔	״
۸۱	جنگ سہل کرنے کی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	״
۸۲	خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
۸۳	رعایا کے مختلف فرقوں میں عداوت پیدا کرنا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۸۴	بیانات جو عامۂ خلایق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کرتے ہیں۔	״	״	״	״	״	״

٨٥	ممنوعہ کتب وغیرہ درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنا۔	″	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	″	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ ایک سو روپیہ تک یا دونوں	″

باب ششم
جرایم متعلقہ فوج

٨٧	بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام دہی کے اغوا کا اقدام	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
٨٨	بغاوت کی اعانت جبکہ اسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو۔	″	″	″	″	موت یا قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔	″
٨٩	اعانت اُس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جب وہ اپنے فرائض میں مصروف ہو۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
٩٠	ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
٩١	کسی افسر یا سپاہی کے فرار ہونے میں اعانت کرنا۔	″	″	قابل ضمانت ہے۔	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں ۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی ۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹۲	مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا ۔	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے ۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۹۳	کسی افسر یا سپاہی کی عدول حکمی میں اعانت کرنا	”	”	”	”	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	”
۹۵	سرکاری فوج کے سپاہی کا لباس پہننا ۔	”	طلب نامہ	”	”	قید تین مہینے تک یا (۵۰۰) تک جرمانہ یا دونوں ۔	ہر ناظم فوجداری

باب ہفتم
جرائم متعلقہ سکہ و اسٹامپ

دفعہ	جرم	بلاحکمنامہ	طلبنامہ / حکمنامہ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۹۷	تلبیس سکہ ۔	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے ۔	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن ۔
۹۸	ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ	”	”	”	”	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔

۹۹	ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک مذکور کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت۔	"	"	"	"	وہی سزا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اوس سکہ کی تلبیس کی اعانت کے لئے مقرر ہے۔	عدالت نظامت سشن۔
۱۰۰	تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا۔	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۰۱	تلبیس سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم تھا	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	"
۱۰۲	ملتبس سکہ جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہوا اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا	"	"	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ جسکی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کے دس گنے تک ہوسکیگی یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۱۰۳	اس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جو اس کو اپنے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانتا تھا۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک اور جرمانہ	"
۱۰۴	اس شخص کا جو دار الضرب میں ملازم ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے مغائر وزن یا عیار کا کر دینا۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔

دفعہ مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	اہلی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰۵	آلۂ ضرب سکہ دار الضرب سے بلا اختیار لیجانا	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۱۰۶	ضرب یا بد دیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکا اعیار بدلنا۔	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	،،
۱۰۷	سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔	،،	،،	،،	،،	،،	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۰۸	اس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جو اسے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ مبتدل ہے۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
،،	ایسے مبتدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۱۰۹	مبتدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے کے قبضہ میں لینے کے وقت مبتدل نہ جانتا ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید ایکسال تک یا جرمانہ اس سکہ کی مالیت کو دس گنے تک	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

۱۱۰	جب جرائم دفعات ۹۷ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ اسکہ سرکار عالی کے متعلق سرزد ہون ۔	"	"	"	"	دفعات ۹۷، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا الیہ عوض بجائیگی	عدالت نظامت سشن ۔
۱۱۱	تلبیس اشٹامپ سرکاری ۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"
۱۱۲	تلبیس اشٹامپ سرکاری کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ مین رکھنا ۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	"
۱۱۳	سرکاری اشٹامپ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کی ساخت یا فروخت ۔	"	"	"	"	"	"
۱۱۴	تلبیس سرکاری اشٹامپ کی فروخت ۔	"	"	"	"	قید پانچسال تک اور جرمانہ	"
۱۱۵	تلبیس سرکاری اشٹامپ کو بکار مین لانا یا پاس رکھنا ۔	"	"	"	"	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دو نون ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۱۱۶	سرکار عالی کو نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی شئے سے جسپر سرکاری اشٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اشٹامپ جو اس کیلئے کام مین لایا گیا ہو علیحدہ کرنا ۔	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دو نون ۔	"
۱۱۷	سرکاری اشٹامپ کو مستعمل جانکر کام مین لانا ۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دو نون ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ ع	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ ع	اہل کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں۔	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۸	اس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

باب ہشتم

جرایم خلاف امن عامۂ خلایق

۱۲۱	کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	ہر ناظم فوجداری۔
”	صلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	”	حکمنامہ گرفتاری	”	”	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	”
۱۲۲	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکے منتشر ہو جانے کا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔	”	”	”	”	”	”

۱۲۳	بلوہ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۲۴	صلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت انظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۲۵	مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اوس جرم کا مجرم ہوگا جسکا ارتکاب بغرض مشترک کے حاصل کرنے میں کیا جائے۔	اگر اصل جرم کیلئے گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہے تو ہر شریک مجمع کی بلا حکمنامہ گرفتاری ہوسکتی ہے ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ گرفتاری ورنہ طلبنامہ۔	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہے تو ہر شریک ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہیں	〃	جو سزا اصل مجرم کو دیجاسکتی وہی شریک کو بھی دیجاسکیگی	جس عدالت میں اصل جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱۲۶	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے کیلئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا انکے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اوس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جسکی اجرت پر رکھے جانے میں مدد دی گئی۔	〃	〃	وہی سزا جو اوس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اوس جرم کی بابت ہوسکتی ہے جس کا ارتکاب مجمع مذکور کا شریک کرے۔	〃
۱۲۷	پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں بعد اسکے کہ اسکو منتشر ہونیکا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۸	کسی سرکاری ملازم پر اس وقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا یا اسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۲۹	بلوہ کی نیت اور شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
〃	اگر بلوہ کا ارتکاب نہو۔	〃	طلبنامہ	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۳۰	اس زمین کا مالک یا دخیل جس پر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو حسب اطلاع نہ دے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	〃	〃	〃	جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۳۱	اس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	〃	〃	〃	〃	جرمانہ	〃
۱۳۲	اس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جس کے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃

۱۳۲	اُن اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کیلئے اجرت پر رکھے گئے ہوں پناہ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۳۳	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا جانا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	یا مسلح ہو کر پھرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۳۵	ہنگامہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ ایک سو روپیہ تک یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
۱۳۶	بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق میں مخل ہو۔	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	قابل راضینامہ ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۳۷	نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں مداخلت بیجا کرکے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچانا	〃	〃	〃	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃

باب ۹ نہم

جرائم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہوں یا جو ان سے متعلق ہوں

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف	اعلیٰ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴				
۱۲۸	سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوائے اور بابۃ الاحتفاظ لے۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۲۹	سرکاری ملازم پر ناجائز ذرائع سے اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لئے ابۃ الاحتفاظ لینا۔	״	״	״	״	״	״
۱۳۰	اعانت جو سرکاری ملازم اس جرم میں کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۲۹ میں کی گئی ہے۔	״	״	״	״	״	״
۱۳۱	سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے	״	״	״	״	قید بامشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۳۲	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہونچانے کی نیت سے قانون سے انحراف کرے۔	״	״	״	״	قید بامشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۱۳۳	سرکاری ملازم کو جو کسی شخص کو مضرت پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

۱۶۸	سرکاری ملازم جو ناجایز طور پر تجارت کرے	"	"	"	"	قید بلا مشقت یکسال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۶۹	سرکاری ملازم جو ناجایز طور پر کوئی جائداد خرید کرے یا اُسکے لیے بولی بولے۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی اس جائداد کی اگر خرید کی گئی ہو	"
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون	ہر ناظم فوجداری
۱۷۱	بدنیتی سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	"	طلب نامہ	"	"	قید تین مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونون۔	"

باب دہم
ملازمان سرکاری کے جایز اختیارات کی تحقیر

۱۷۲	اطلاعنامہ وغیرہ کی اپنے اوپر تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا صا تک جرمانہ یا دونون	ہر ناظم فوجداری۔
"	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت کا یا دستاویز وغیرہ پیش کرنے کا حکم ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونون	"
۱۷۳	طلبنامہ وغیرہ کے اپنی یا اوروں کے پاس تک پہنچنے کو یا اسکے مشتہر کیے جانیکو روکنا۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا صا تک جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
"	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونون۔	"

دفعہ مجموعہ تعزیرات [illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵۰	عدم حاضری بمتابعت حکم سرکاری ملازم۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید بلا مشقت ایک مہینہ تک یا عہ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
"	اگر حکم مذکور عدالت میں حاضر ہونے کے لئے جاری کیا گیا ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الہ تک جرمانہ یا دونوں	"
۱۵۱	وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اور شئے کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اوسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا عہ تک جرمانہ یا دونوں۔	بمتابعت احکام باب ۳ اس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہ ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
"	اگر دستاویز یا شئے مذکور کسی عدالت میں پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانے کو ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا الہ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۵۲	وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	"	"	"	"	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا عہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

"	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	"	"	"	"	قید بلامشقت چھہ مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونون	"
۱۵۳	جھوٹی خبر دینا۔	"	"	"	"	"	"
"	اگر خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک جرمانہ یا دونون	"
۱۵۴	حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم مجاز حکم دے۔	"	"	"	"	قید بلامشقت چھہ مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونون	بمتابعت احکام باب ۳۶ عدالت لشین جرم کی تجویز ہوگی جہان جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۱۵۵	سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۵۶	بیان پر دستخط کرنیسے انکار کرنا۔	"	"	"	"	قید بلامشقت تین مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونون۔	"
۱۵۷	سرکاری ملازم یا ایسی شخص سے جو حلف دینے کا مجاز ہو بحلف جھوٹ بیان کرنا	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔

دفعات مجموعۂ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵۸	کسی سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جایز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکے واسطے استعمال کرانے کی نیت سے جھوٹ اطلاع دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چھ مہینے تک یا ا؎ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۱۵۹	کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی روسے جائداد کیلئے جانے میں مزاحمت کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۶۰	جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کی اختیار جایز کی روسے نیلام پر چڑھائی گئی ہو مزاحم ہونا۔	"	"	"	"	قید ایک مہینے تک یا ۱۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۶۱	جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی روسے نیلام کی جاری ہو خلاف قانون خریدنا یا اس کیلئے بولی بولنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۶۲	لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔	"	"	"	"	قید تین مہینے تک یا ۱۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	"

۱۶۳	سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ تک جرمانہ یا دونوں	〃
〃	ایضاً بہ تعمیل حکمنامہ یا بغرض انسداد جرائم	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ۵۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	〃
۱۶۴	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	〃
〃	اگر ایسا عمل انسان کی جان یا صحت یا عافیت کو خطرہ پہونچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا ۱۰۰۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۶۵	سرکاری ملازم کو مضرت پہونچانیکی دھمکی دینا	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۶۶	کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے مضرت پہونچانیکی دھمکی دینا۔	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃

باب یازدہم

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۱۲ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً حکمنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۹	کسی عدالتی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
"	بالارادہ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	"	"	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۷۰	جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرنیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
"	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے سے کوئی بیگناہ شخص مجرم ثابت ہوکر سزائے موت پا جائے	"	"	"	"	سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مذکورۂ صدر۔	"
۱۷۱	جرم قابل سزائے قید دوام یا قید زائد از سات سال کو ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	"	"	"	"	جرم جسکے ثابت کرانے کی نیت ہو اس کی نصف سزا تک۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔

١٦٢	شہادت کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو کام میں لانا۔	//	//	اگر وہ جھوٹی گواہی بلزوم شہادت کے قابل ہو تو ایسی شہادت کو کام میں لانیوالا [illegible] قابل ضمانت نہیں ہے	//	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	عدالت قضاۃ: سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
١٦٣	جھوٹا صداقت نامہ جاری کرنا یا اسپر دستخط کرنا	//	//	//	//	//	//
١٦٤	کسی صداقت نامہ کو جسکا جھوٹا ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	//	//	//	//	//	//
١٦٥	کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جاسکتا ہو جھوٹ بیان کرنا۔	//	//	//	//	//	//
١٦٦	ایسے بیان کو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	//	//	//	//	//	//
١٦٧	مجرم کو بچانیکے لئے جرم کی شہادت کو غائب کرنا یا جھوٹی خبر دینا اگر وہ مستوجب سزائے موت ہو۔	//	//	//	//	قید معیادی سات سال تک اور جرمانہ	عدالت قضاۃ سشن
//	اگر مستوجب سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔	//	//	//	//	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت قضاۃ سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نظام سنہ ۱۳۲۴ف	اعلیٰ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نظام سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
〃	اگر مستوجب قید زائد از دس سال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	اس قید کی ایک چوتھائی تک جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہے
۱۶۸	جرم کی اطلاع دینا وہ شخص عمداً ترک کرے جسپر اطلاع دینا لازم ہو۔	〃	طلب نامہ	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۶۹	کسی جرم کے متعلق جسکا ارتکاب ہوا ہو جھوٹی اطلاع دینا۔	〃	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۷۰	شہادت کے طور پر کسی دستاویز یا اور شئے کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اسکو تلف یا مخفی کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۷۱	دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بننا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۷۲	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کیلئے اسکو فریب سے منتقل یا مخفی کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

۱۸۳	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل مین کسی جائداد کا فرق کیا جانا روکنے کے لئے جھوٹا دعوی کرنا۔	〃	〃	ـــ	〃	〃	〃	〃
۱۸۴	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا	〃	〃	〃	〃	〃	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۸۵	عدالت مین بد دیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک اور جرمانہ	〃
۱۸۶	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	〃
۱۸۷	مضرت پہونچانیکی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
〃	اگر وہ کارروائی یا الزام نسبت جرم قابل سزائے موت یا قید دوام یا زائد از سات سال کے ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۱۸۸	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بلا حکم گرفتار کر سکتے ہین	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا زائد از دس سال ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
〃	اگر جرم قابل سزائے قید زائد از دو سال و کم از دس سال ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	اوسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اوس قید کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی یا جرمانہ یا دونون۔	ناظم فوجداری درجۂ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کار پولیس بلا حکم نامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبی کا حکم جاری ہوگا یا حکم نامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکتی ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸۹	مجرم کو سزا سے بچانے کیلئے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو -	بلا حکم نامہ گرفتار نہیں کر سکتے -	حکم نامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے -	قابل راضی نامہ نہیں ہے -	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
،،	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال ہو یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہو -	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول -
،،	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو -	،،	،،	،،	،،	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں	ناظم فوجداری درجۂ اول یا جس عدالت سے جرم کی تجویز کر سکتی ہو -
۱۹۰	مجرم کو سزا سے بچانیکے لئے صلہ وغیرہ دینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو -	،،	،،	،،	،،	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
،،	اگر قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے یا اس سے زیادہ ہو -	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول -

״	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
۱۹۱	بالمسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے صلہ لینا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۱۹۲	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
״	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہے	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
״	اگر جرم قابل سزائے قید زیادہ از ایک سال اور کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اُسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
۱۹۳	ڈکیتوں کو پناہ دینا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۵	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کی ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۹۶	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا جائداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط تحریر یا مثل مرتب کرے	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۱۹۷	سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔	"	"	"	"	"	"
۱۹۸	شخص مجاز کا تجویز یا حراست کے لئے کسی کو سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے۔	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۹۹	ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی جانب سے جس پر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
"	بل اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے موت کا ملزم ہو۔	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

〃	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا اس سے زیادہ قید کا ملزم ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت نہین ہے	〃	〃	〃
〃	اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید کم از دس سال کا ملزم ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۰	بالارادہ ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کیجانب سے جبکہ کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو اگر حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید چودہ سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	عدالت نظامت سشن
〃	اگر حکم سزائے قید دوام یا دس سال یا اس سے زاید قید کا صادر ہو چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	〃
〃	اگر دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جایز طور پر حراست مین بھیجا جا چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۲۰۱	کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کر سکتے۔	طلبنامہ	〃	〃	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۲	مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جایز مین کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین۔	حکمنامہ گرفتاری	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دو نون۔	〃

نشان دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	آیا کوتوال بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۰۳	کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا تغافل یا اسکو حراست جائز سے چھوڑ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
،،	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا قید ہے یا قید کا حکم صادر ہو چکا ہو	،،	،،	قابل ضمانت نہیں ہے	،،	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
،،	اگر اس جرم کیلیے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے	،،	،،	،،	،،	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
،،	اگر اس جرم کیواسطے سزائے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۲۰۴	معافی سزا کی شرط کی خلاف ورزی	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	،،	،،	وہی سزا جسکا حکم ابتداً نسبت صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اس عدالت میں ہوگی جس میں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو
۲۰۵	بالارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اسکا حارج ہونا جبکہ وہ سرکاری کارروائی کر رہا ہو۔	،،	،،	قابل ضمانت ہے	،،	قید چھ مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں	تابعیت احکام دفعہ ۴۸۰ اس عدالت میں تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو

باب دوازدہم
جرائم متعلق اوزان و پیمانہ جات

دفعہ	جرم	گرفتاری	طلب نامہ یا وارنٹ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۲۰۶	وزن کرنے کے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا	بلاحکم گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے -	قید ایک سال تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں -	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۰۷	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریب سے استعمال کرنا	"	"	"	"	"	"
۲۰۸	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس رکھنا -	"	"	"	"	"	"
۲۰۹	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کا بنانا یا بیچنا -	"	"	"	"	"	"

باب سیزدہم
جرائم موثر صحت - عافیت - آسائش حیا - و اخلاق

دفعہ	جرم	گرفتاری	طلب نامہ یا وارنٹ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۲۱۱	وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہنچانے والے کسی مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو	بلاحکم گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے -	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
"	اگر وہ فعل خباثت سے کیا جائے -	"	"	"	"	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۲۱۲	عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ	بلاحکم گرفتار نہیں کرسکتے	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۲۱۳	کھانے یا پینے کی شے میں جسے فروخت کرنے کی نیت ہو آمیزش کرنا -	"	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا الٹ تک جرمانہ یا دونوں	"

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات قانون ۶ سنہ ۱۳۲۴ ف	ادنیٰ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات قانون ۶ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۱۴	کھانے یا پینے کی مضر شے کا فروخت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۲۱۵	دواؤں میں آمیزش کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۱۶	آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۱۷	کسی دوا کو کسی اور دوا کے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۱۸	عام تالاب یا کنڈ یا حوض۔ باؤلی یا چشمہ کے پانی کو گدلا کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	قید ایک مہینے تک یا پانچسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
۲۱۹	ہوا کو مضر صحت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	"	"	"	پانچسو روپیہ تک جرمانہ	"
۲۲۰	کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	"
۲۲۱	مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔	"	"	"	"	"	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔

۲۲۲	کسی شخص کو پانی کی راہ سے اجرہ پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدی ہوئی مرکب تری میں لیجانا	"	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا صما تک جرمانہ یا دونوں	"
۲۲۳	شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا ۔	"	"	"	"	ما تک جرمانہ	"
۲۲۴	کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں ۔	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا الـ تک جرمانہ یا دونوں ۔	"
۲۲۵	آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	"	"	"	"	"	"
۲۲۶	کسی بھک سے اڑ جانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا ۔	"	"	"	"	"	"
۲۲۷	کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو ملزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو ۔	"	"	"	"	"	"
۲۲۸	کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنیکی نسبت تغافل کرنا ۔	"	"	"	"	"	"
۲۲۹	کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا ۔	"	"	"	"	"	"
۲۳۰	امر باعث تکلیف عام ان صورتوں میں کہ جن میں اور طرح حکم نہیں ہے ۔	"	"	"	"	ما تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری ۔
۲۳۱	امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں ۔	....	"	"	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت ہائے صاحب مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات قانون ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات قانون (۵) سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلب نامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضنامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات قانون ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۳۲	فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضنامہ نہیں ہے	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۳۳	کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اوس کے تخلیہ میں مخل ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۳۴	فحش افعال اور گیت	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	"	"	"	قید ایک مہینے تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۳۵	چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	"	"	قید تین مہینے تک جرمانہ یا دونوں	"
"	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویز مشتہر کرنا۔	"	"	"	"	جرمانہ الف تک	"
باب چہاردہم **جرائم متعلق مذہب**							
۲۳۶	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادتگاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضنامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ	جرم	گرفتاری	حکم نامہ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۲۹۶	مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا۔	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	″
۲۹۷	قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا۔	″	″	″	″	″	″
۲۹۸	عمداً مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	بلا حکم نامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں		″	قابل راضینامہ ہے۔	″	″

باب ۱۶

جرائم متعلق جسم و جان انسان

جرائم جو انسان کی جان پر مؤثر ہوں

دفعہ	جرم	گرفتاری	حکم نامہ	ضمانت	راضینامہ	سزا	عدالت
۳۰۲	قتل عمد۔	بلا حکم نامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکم نامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	موت یا قید دوام اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔	″	″	″	″	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	″
″	لیکن اگر فعل باعث ہلاکت ایسا ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔	″	″	″	″	سزائے قید یا بعبور دریائے شور جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے	″

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۴۵	بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۲۴۶	کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۴۷	خودکشی میں اعانت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	〃
۲۴۸	قتل عمد کا اقدام۔	〃	〃	〃	〃	قید دس سال تک اور جرمانہ	〃
〃	اگر اس اقدام سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	〃	〃	〃	〃	سزائے متذکرہ صدر یا قید دوام	〃
۲۴۹	قتل انسان مستلزم سزا کا اقدام۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
〃	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	〃	〃	〃	〃	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۲۵۰	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا عدالت فوجداری درجہ اول و دوم
۲۵۱	ٹھگ ہونا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید دوام اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہونچانا اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے متعلق جرائم

۲۵۳	اسقاط حمل -	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے -	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دو نوں -	عدالت نظامت سشن -
"	اگر جنین میں جان پڑ گئی ہو -	"	"	"	"	قید پانچسال تک اور جرمانہ	"
"	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	"
۲۵۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو -	"	"	"	"	"	"
"	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جائے	"	"	"	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	"
۲۵۵	فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہو چکنے کے بعد اسکی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا جائے -	"	"	"	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دو نوں -	"
۲۵۶	ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو کسی جنین کی جس میں جان پڑ گئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا -	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے -	"	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دو نوں -	"
۲۵۷	باپ یا محافظ کا سات سال سے کم عمر بچے کو ڈالدینا یا چھوڑ دینا -	"	"	"	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دو نوں -	"

دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵۸	لاش کو چھپکے سے دفن کردینے سے اخفائے ولادت۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت مجسٹریٹ سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
	ضرر						
۲۶۳	عمداً ضرر پہونچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے بشرطیکہ [illegible]	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۶۴	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر پہونچانا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	″	″	حسب اجازت عدالت قابل راضینامہ ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	عدالت مجسٹریٹ سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۶۵	عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	″
۲۶۶	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	″

۲۶۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید ہفت سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۶۸	ضرر پہونچانے کی نیت سے بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۲۶۹	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی ناجائز فعل پر مجبور کرنے کے لیے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	،،
۲۷۰	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید پانچسال تک اور جرمانہ	،،
۲۷۱	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید دس سال تک اور جرمانہ	،،
۲۷۲	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہونچانا۔	،،	،،	قابل ضمانت ہے	،،	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ملحقہ یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۲۷۳	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	،،	،،	،،	،،	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۷۴	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہونچانا۔	بلا حکم گرفتار نہیں کر سکتی	طلب نامہ	،،	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ تا پانسو [illegible]	ہر ناظم فوجداری
۲۷۵	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	بلا حکم گرفتار کر سکتے ہیں۔	،،	،،	قابل راضینامہ حسب اجازت عدالت	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ملحقہ یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۳ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۳ف	اہل پولیس بلا حکم گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۳ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷۶	وہ فعل جو انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ میں ڈالے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید ایک مہینے تک یا ۱۲۵ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
۲۷۷	کسی ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	”	”	”	قابل راضینامہ حسب اجازت عدالت	قید تین مہینے تک یا ۲۵۰ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۷۸	کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	”	”	”	”	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	”

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

۲۸۱	مزاحمت بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید بلامشقت ایک مہینے تک یا الت تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
۲۸۲	حبس بیجا۔	”	”	”	”	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری اول یا دوم

۳۴۳	تین یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	〃	〃	〃	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۴۴	دس یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۴۵	ایسے شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کا حکم جاری ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو مجموعہ تعزیرات کی کسی اور دفعہ کی رو سے مقرر ہے۔	〃
۳۴۶	مخفی حبس بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	〃	〃	〃	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو حبس بیجا کے لئے مقرر ہے۔	〃
۳۴۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک اور جرمانہ	〃
۳۴۸	اقبال جرم کرانے یا جائداد کو واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا	〃	〃	〃	〃	〃	〃

جبر مجرمانہ اور حملہ

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں۔	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۲	باعث اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا پچاس روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
۲۹۳	سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہے۔	حکمنامہ گرفتاری	”	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت مہتمم ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۲۹۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔	”	”	”	”	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	
۲۹۵	سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح کسی شخص کو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	”		”	”
۲۹۶	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ۔	”	”	”	”	پچاس روپیہ تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری۔
	انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیانمین						

۳۰۰	انسان کو لے بھاگنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید یا پنجسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۱	انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس نیت سے کہ وہ مار ڈالا جائے یا مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۳۰۲	کسی شخص کو خفیہ بیجا طور پر حبس میں رکھنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۳	عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۰۴	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	״	״	״	״	״	״
۳۰۵	لے بھاگے ہوئے یا بھگا لے گئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا۔	״	״	״	״	وہی سزا جو کسی شخص کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہے	״
۳۰۶	دس سال سے کم عمر کے بچے کو اس کے بدن پر سے کوئی شے اڑا لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا ئً طلبیہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۷	غلام بنانے کے لئے خریدنا یا بیچنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۰۸	۱۶ سال سے کم عمر لڑکی کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا۔	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۳۰۹	کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا۔	"	"	"	"	"	"
۳۱۰	محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا۔	"	"	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
زنا بالجبر							
۳۱۲	زنا بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن

جرایم خلاف وضع فطری

٣١٣	جرایم خلاف وضع فطری -	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں -	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

باب شانزدہم - جرایم خلاف جائداد سرقہ

٣١٥	سرقہ -	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں	قابل راضینامہ نہیں	قید سہ سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری -
٣١٦	مکان حکومت وغیرہ میں سرقہ	″	″	″	″	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول و دوم
٣١٧	ملازم کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو -	″	″	″	″	قید ہفت سال تک اور جرمانہ	
٣١٨	سرقہ کی ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنے کے بعد سرقہ -	″	″	″	″	قید با مشقت دہ سال تک اور جرمانہ -	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول -

استحصال بالجبر

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ش ن ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلاحکم مجسٹریٹ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدائً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ش ن ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۲۰	استحصال بالجبر ــــ	بلاحکم مجسٹریٹ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۲۱	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۳۲۲	کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف سے استحصال بالجبر۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۲۳	استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف۔	"	"	"	"	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	"
۳۲۴	کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جس کی علت میں موت یا قید دوام یا دس سال کی قید کی سزا مقرر ہے	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	"

۳۲۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کیلئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف ۔	//	//	//	//	//	//
	سرقہ بالجبر و ڈکیتی						
۳۲۸	سرقہ بالجبر ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل مصالحت نہیں ہے	قابل ضمانت نہیں ہے ۔	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
//	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر بعد غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہونچانا ۔	//	//	//	//	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	//
۳۳۰	ڈکیتی ۔	//	//	//	//	قید دوام یا قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔
۳۳۱	ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ ۔	//	//	//	//	موت یا قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ ۔	//

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ء	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا اطلاعنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید با مشقت دس سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع
۴۰۰	ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔	"	"	"	"	قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"
۴۰۱	چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔	"	"	"	"	قید بامشقت سات سال تک اور جرمانہ۔	"
۴۰۲	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا۔	"	"	"		"	"

مال کا تصرف بیجا مجرمانہ

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ء	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا اطلاعنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۴۰۳	بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتی	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ	ہر ناظم فوجداری
۴۰۴	بددیانتی سے اس مال کا تصرف بیجا جو مرنے کے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھا۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

"	اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	"
	خیانت مجرمانہ						
۳۳۹	خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۴۰	برندہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۳۴۱	ملازم کیجانب سے خیانت مجرمانہ	"	"	"	"	"	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۴۲	سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔

نمبر دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۴۴ ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا بہ موجب مجموعہ تعزیرات نشان ۱۳۴۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	مال مسروقہ لینا یا رکھنا						
۳۴۴	مال مسروقہ بد دیانتی سے لینا۔	بلاحکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۴۵	بد دیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو۔	"	"	"	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۴۶	مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۳۴۷	مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

دغا

۳۵۰	دغا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۱	دغا اس علم کے ساتھ کہ اس سے نقصان ناجائز کسی ایسے شخص کو پہونچے جسکے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے	″	″	″	″	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت انتظامات سیشن یا عدالت انتظامات ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۲	بذریعہ تلبیس شخصی دغا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	″	″	″	″	″
۳۵۳	دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنیکی بددیانتی ترغیب دینا	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	″
	فریب آمیز وثیقوں اور جائداد کو تصرفاً یا قبضہ سے علیحدہ کرنا						
۳۵۴	قرضخواہوں میں تقسیم کو روکنے کیلئے بددیانتی یا فریب سے جائداد کو علیحدہ کرنا یا چھپانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت انتظامات ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۵	قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانے سے بددیانتی یا فریب سے روکنا۔	″	″	″	″	″	″
۳۵۶	کسی ایسی دستاویز انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جس میں بدل کا خلاف واقعہ بیان لکھا ہو۔	″	″	″	″	″	″
۳۵۷	مال کو بددیانتی یا فریب سے چھپانا یا اور مقام پر بھجوانا	″	″	″	″	″	″

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ق ۵ ۱۳۲۲ف	آیا پولیس کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ق ۵ ۱۳۲۲ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	نقصان رسانی						
۳۵۹	نقصان رسانی۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے جبکہ نقصان زیان جو پہونچا یا گیا ہے کسی شخص خانگی کا ہو۔	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۳۶۰	نقصان رسانی کا ارتکاب اور اسکے ذریعہ سے ۵۰ یا زیادہ کا نقصان پہونچانا۔	"	حکمنامہ گرفتاری	"	"	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت معتمد ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۶۱	دس روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	"	"	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	"	"

۳۶۲	ہاتھی گھوڑے وغیرہ یاصد یا اُس سے زیادہ کی مالیت کے حیوان کو مار ڈالنے یا اُس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون ۔	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم ۔
۳۶۳	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہونے سے نقصان رسانی جو زراعت کے کامون کیلیے ہو ۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونون ۔	״
۳۶۴	شارع عام یا پل یا دریا کو ضرر پہنچانیسے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	״	״
۳۶۵	سیلاب پھیلانے یا بدرو عام کے روکنے سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	״	״
۳۶۶	نشان زمین جو بحکم کسی سرکاری ملازم کے قایم ہوا ہو مٹانے یا اسکی تبدیل جا سے وغیرہ سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونون ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم ۔
۳۶۷	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالے مادہ کے سو روپیہ سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی ۔	״	״	״	״	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول ۔

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات ن ق ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ن ق ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہین یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ن ق ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئیگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۶۸	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑجانیوالے مادہ کی عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی -	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہین ہے -	قید سات سال تک اور جرمانہ -	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل -
۳۶۹	سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب کی کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر عمداً لگانا -	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن -
۳۷۰	ہلاکت یا ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی -	״	״	״	״	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول -

مداخلت بیجا مجرمانہ

۳۷۱	مداخلت بیجا مجرمانہ -	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین -	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے -	قید تین مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ -	ہر ناظم فوجداری

۳۷۷	مداخلت بیجا بجانہ ۔	،	ممکنا نہ گرفتاری	،،	،،	قید ایکسال تک یا ایکہزار تک جرمانہ یا دونوں ۔	،،
۳۷۸	جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بجانہ ۔	،،	،،	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضینامہ نہین ہے	قید باشقت چودہ سال تک اور جرمانہ ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔
۳۷۹	جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بجانہ ۔	،،	،،	،،	،،	قید دس سال تک اور جرمانہ	،،
۳۸۰	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیلئے مداخلت بیجا بجانہ ۔	،،	،،	قابل ضمانت ہے	،،	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	ہر ناظم فوجداری ۔
،،	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو ۔	،،	،،	قابل ضمانت نہین ہے	،،	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۸۱	ضرر پہونچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنیکی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بجانہ ۔	،،	،،	،،	،،	قید یا پنجسال تک اور جرمانہ	،،
۳۸۲	مخفی مداخلت بیجا بجانہ یا نقب زنی ۔	،،	،،	،،	،،	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۸۳	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بجانہ یا نقب زنی ۔	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند ۱۸۶۰ع	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ع	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
"	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۸۴	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	"	"	"	"	"	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اوّل۔
۳۸۵	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۳۸۶	جرم قابل سزا قید کے ارتکاب کیلئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید پانچسال تک اور جرمانہ	"
"	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	"	"	"	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"

۳۸۷	ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ۔	"	"	"	"	"	"
۳۸۸	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب میں ضرر شدید پہونچانا ۔	"	"	"	"	قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔
۳۸۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کل شرکاء مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا ان میں سے کوئی باعث ہو ۔	"	"	"	"	"	"
۳۹۰	کوئی ظرف بددیانتی سے کھولنا جس میں مال ہو ۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۳۹۱	کوئی ظرف بددیانتی سے کھولنا جس میں مال ہو جبکہ وہ ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو ۔	"	"	"	"	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

باب ہفدہم جرائم متعلق دستاویزات و نشانات تجارت یا ملکیت

دفعہ مجموعہ تعزیرات [illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات تن ن ہ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات تن ن ہ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۴	جعلسازی۔	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دو سال تک اور جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۹۵	عدالتی دستاویز یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	”	قابل ضمانت نہیں ہے۔	”	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۲۹۶	کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا	”	”	”	”	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۲۹۷	دغا کی غرض سے جعلسازی	”	”	قابل ضمانت ہے	”	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۲۹۸	کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے جعلسازی۔	”	”	”	”	قید تین سال تک اور جرمانہ	
۴۰۰	جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا	”	”	”	”	وہی سزا جو جعلی دستاویز بنانے کی مقرر ہے۔	اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔
۴۰۱	جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے جعلی نقش مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔	”	”	”	”	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔

″	اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنیکی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۰ میں ہے۔	″	″	″	″	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۲	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی جانکر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اسکو بطور اصلی کام میں لایا جائے اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۴۰۳ میں کیا گیا ہے۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
″	اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ میں کیا گیا ہے۔	″	″	″	″	قید دس سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۳	کسی علامت کی تلبیس جو دستاویزات کی تصدیق کیلئے کام میں آتی ہو یا ملتبس نشان کی ہوئی شئے کو اپنے پاس رکھنا۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
″	اگر دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۹۶ و ۴۰۰ ہو	″	″	″	″	قید دس سال تک اور جرمانہ	″
۴۰۴	وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔	″	″	″	″	″	″
۴۰۵	جھوٹا حساب بنانا۔	″	″	″	″	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

تجارت اور ملکیت کے نشانات

دفعہ مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدءً اطلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آسکے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۱۰	تجارت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال کرنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامۂ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم
۴۱۱	ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۴۱۲	ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	״	طلب نامہ	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول۔
۴۱۳	تجارت یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کے لیے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۴۱۴	ایسے اسباب کے بیچنے کی سزا جسپر تجارت یا ملکیت کا ملتبس نشان ہو۔	״	״	״	״	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم۔
۴۱۵	کسی ظرف پرجسمیں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا	״	״	״	״	قید ایکسال تک جرمانہ یا دونوں	״
״	اگر وہ شخص جسکو باور کرانیکی نیت ہو ملازم سرکاری ہو	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	״
۴۱۶	کسی ملکیت کے نشان کو مضرت پہنچانیکی نیت سے بگاڑنا	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	״

باب ہیجدہم ۔ ملازمت کے معاہدونکا نقض مجرمانہ

۴۱۷	خدمت کے معاہدہ کا نقض۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۴۱۸	معذور کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے بہم پہونچانیکے معاہدہ کا نقض۔	〃	〃	〃	〃	قید تین مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	〃
۴۱۹	اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام میں کام کرنیکے معاہدہ کا نقض جہاں نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ جسکی مقدار اس خرچ کے دو چند سے زیادہ نہو جو اسکے پہونچانے میں ہوا ہو یا دونوں۔	〃

باب نوزدہم ۔ جرائم متعلقہ ازدواج

۴۲۰	کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ دھوکا دیکر یہ سمجھانا کہ اسکا ازدواج انکے ساتھ ہو چکا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے۔	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۴۲۱	شوہر یا زوجہ کی حین حیات مکرر ازدواج۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید سات سال تک اور جرمانہ	〃
۴۲۲	بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بد دیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے۔	〃	〃	〃

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۲۲ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۲۲ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۵	زنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں ۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے ۔	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع ۔
۴۲۴	مجرمانہ نیت سے کسی عورت منکوحہ کو بہلا لیجانا یا روک رکھنا یا چھپانا ۔	=	=	=	=	=	=
باب بستم ۔ ازالہ حیثیت عرفی							
۴۲۶	ازالہ حیثیت عرفی ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید بامشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۴۲۷	کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرنا ۔	=	=	=	=	=	=
۴۲۸	کسی شے کو جسپر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہو یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا ۔	=	=	=	=	=	=
باب بست ویکم ۔ تخویف مجرمانہ							

۴۳۰	تخویف مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضینامہ ہے۔	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
״	اگر تخویف ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ کی کیجائے	״	״	״	״	قید یا پنجسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول
۴۳۱	گمنام تحریر سے یا اپنا نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ۔	״	״	״	״	علاوہ سزا مندرجۂ دفعہ ۴۳۰ دو سال تک کی قید۔	״
۴۳۲	کسی شخص کا اسکے مبتلائے غضب الٰہی ہونیکا یقین دلا کے کسی فعل کے کرنے یا اسکے ترک کرنیکا باعث ہونا	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول یا دوم

باب بست و دوم ۔ اقدام جرم

۴۳۳	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام۔	اگر اصل جرم کی بابت بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں تو اقدام کی بابت بھی گرفتار کرسکتے ہیں ورنہ نہیں۔	اگر اصل جرم کی بابت ابتداً حکمنامہ گرفتاری جاری ہوسکتا ہو اقدام کی بابت بھی حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر اصل جرم میں ضمانت ہوسکتی ہو تو اقدام بھی ضمانتی ہوگی ورنہ نہیں	اگر اصل جرم قابل راضینامہ ہو تو اقدام میں بھی راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہیں۔	اگر اس اقدام کیلئے کوئی خاص سزا معین ہو تو اسی قسم کی اور اسی میعاد کے نصف تک کی قید یا اس جرمانہ کی سزا جو اصل جرم کے لئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں۔	اصل جرم کی تحقیقات جس عدالت سے ہوسکتی ہے اسی عدالت کی تجویز کے لائق اقدام کا جرم بھی ہے (جی گشتہ جاری)

ضمیمہ دوم

(دفعہ ۳۵ - ملاحظہ طلب)

ناظمان فوجداری کے معمولی اختیارات

(۱) اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم

۱- ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اسکے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ ۶۴ -

۲- مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اُسکی گرفتاری کا حکم دینیکا اختیار دفعہ ۶۵ -

۳- حکمنامہ گرفتاری پر عبارت ظہری لکھنے یا ملزم کو جو حکمنامہ کی بنا پر گرفتار ہوا ہو منتقل کرنیکا اختیار دفعات ۷۳ و ۷۴ -

۴- مفرور اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۷۵ -

۵- مفرور اشخاص کے مال کی قرقی و نیلام کا اختیار دفعہ ۷۷ -

۶- جائداد مقروقہ کی واپسی کا اختیار - دفعہ ۸۱ -

۷- خطوط وغیرہ کی تلاشی کا اختیار دفعہ ۸۸ -

۸- حکمنامہ تلاشی کا اختیار دفعہ ۸۹ -

۹- حکمنامہ تلاشی پر عبارت ظہری تحریر کرنے اور شئے دستیاب شدہ کی حوالگی کے حکم کا اختیار دفعہ ۹۲ -

۱۰- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کے لئے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۲۶ -

۱۱- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۷ -

۱۲- مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کے لئے فوجی امداد طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۸ -

۱۳- اثنا تفتیش میں اقبال جرم یا بیانات قلمبند کرنیکا اختیار دفعہ ۱۶۸ -

۱۴- کسی شخص کو اثنا تفتیش کو توالی حراست مزید میں رکھنے کیلئے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۶۸ -

۱۵- کسی ملزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار دفعہ ۲۸۲ -

۱۶- بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ حکمنامہ کے اجراء کا اختیار دفعہ ۳۷۰ -

۱۷- عدالت نظامت ضلع سے اجراء کمیشن کی درخواست کا اختیار دفعہ ۴۰۴ -

۱۸- مچلکہ حاضری کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۵ -

۱۹- مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۴۸۵ -

۲۰۔ جلد خراب ہو جانیوالی اشیاء کے فروخت کا اختیار دفعہ ۵۲۵۔

(۲) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔

۲۔ ایسے مقدمات میں جنہیں وہ تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینیکا اختیار دفعہ ۱۵۷۔

۳۔ اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ ۲۰۷۔

۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ ۹۹۔

(۳) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔

۲۔ اجرائے حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ ۹۱۔

۳۔ محبوس اشخاص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۸۵۔

۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۴۔

۵۔ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۵۔

۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۲۴۔

۷۔ قبضہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹۔

۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ ۱۹۸۔

۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ ۲۲۰۔

۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۷۔

۱۱۔ تاوان محلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۵۔

۱۲۔ بجائے سزا محلکہ لینے کا اختیار۔ دفعہ ۵۳۰۔

(۴) معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع۔

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول کے۔

۲۔ زمینداروں کے نام حکمنامہ گرفتاری بتعمیل کے لئے بھیجنے کا اختیار دفعہ ۷۸۔

۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ ۱۰۶۔

۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۳۲۔

۵ - امر باعث تخفیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴ -
۶ - امر باعث تخفیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵ -
۷ - تحقیقات مقامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۵۰ -
۸ - عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۷۵ -
۹ - وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۷۷ -
۱۰ - ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود ارضی وقوع میں آیا ہو دفعہ ۱۹۲ -
۱۱ - حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار -
۱۲ - مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۲۸۰ -
۱۳ - مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ ۴۹۲ -
۱۴ - رہا شدہ مجرمون کو جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ ۳۳۵ حکم دینے کا اختیار -

(۵) ناظم عدالت نظامت ضلع کے معمولی اختیارات

۱ - کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے -
۲ - خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ ۸۸ -
۳ - دستاویزات مقبوضہ حکام ٹپہ خانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۸۹ -
۴ - ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ ۱۰۷ -
۵ - نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ ۱۱۷ -
۶ - انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۷ -
۷ - بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تنسیخ کا اختیار دفعہ ۲۸۱ -
۸ - ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ ۳۳۴ -
۹ - تجویز سزا صادرہ ناظم فوجداری درجۂ دوم وسوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ ۳۳۵ -
۱۰ - مثل طلب کرنیکا اختیار دفعہ ۳۶۰ -
۱۱ - سپردگی مقدمہ کے حکم دینیکا اختیار دفعہ ۳۶۱ -
۱۲ - خارج شدہ استغاثہ یا رہا شدہ ملزم کی تحقیقات کے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۳۶۲ -
۱۳ - مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ ۳۶۳ -
۱۴ - رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ ۳۶۹ -

۱۵۔ خاص مقدمات میں پیروکار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ ۴۹۲۔

۱۶۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۴۷۷۔

۱۷۔ مقدمات اٹھا لینے اور اُن کی تجویز کرنے یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار دفعہ ۴۹۶۔

۱۸۔ احکام صادرہ حسب دفعہ ۴۷۵ کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار۔

۱۹۔ بھگائی ہوئی عورت کے متعلق حسب دفعہ ۵۱۹ کارروائی کرنیکا اختیار۔

ضمیمہ سوم

دفعہ ۳۶ ملاحظہ طلب

اختیارات مزید جو ناظمان کو عطا ہو سکتی ہیں

اختیارات	بحکم	
اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ اول کو عطا ہو سکتے ہیں	بحکم سرکار	۱۔ ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار حسب دفعات ۱۰۶ و ۱۰۷
		۲۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ ۳۲
		۳۔ امر باعث تکلیف عام کے تکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۳
		۴۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵۔
		۵۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۷۷۔
		۶۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ ۱۹۲۔
		۷۔ حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار۔
		۸۔ سماعت مرافعہ کا اختیار حسب دفعہ ۳۳۵۔
		۹۔ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ ۴۹۲۔
		۱۰۔ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ ۵۶۵ حکم دینے کا اختیار۔
	بحکم عدالت مہتمم انتظام ضلع۔	۱۔ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار حسب دفعہ ۱۹۵۔
		۲۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۔
اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔	بحکم سرکار۔	۱۔ سزا تازیانہ کا اختیار دفعہ ۳۲۔

۲- امر باعث تکلیف عام کے تکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴
۳- امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵-
۴- حسب دفعہ ۱۹۵ کارروائی کرنیکا اختیار -
۵- سپردگی کا اختیار دفعہ ۱۹۸-
۶- بجائے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ ۵۳۰

بحکم عدالت نظامت ضلع -

۱- استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵ -

اختیارات جو ناظم فوجداری درجۂ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں بحکم سرکار

۱- امر باعث تکلیف عام کے تکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ ۱۴۴ -
۲- امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ ۱۴۵ -
۳- استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵ -

بحکم عدالت نظامت ضلع -

۱- استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ ۱۹۵ -

ضمیمۂ چہارم

نمونہ جات

۱- طلبنامہ بنام ملزم - دیکھو دفعہ ۵۲ -

طلبنامہ حاضری ملزم بمقدمہ فوجداری واقع ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف عدالت فوجداری
مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)
مدعی بنام ملزم علت -

ہرگاہ تمھارے ذمہ الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمھارا بالغرض جوابدہی الزام مذکور ضرور ہے اس لئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم وقت عدالت ہذا میں بمقام واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو

اور تا وقتیکہ اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۲

۲۔ حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمۂ فوجداری

عدالت فوجداری مقام اجلاس نشان مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

مدعی بنام مدعی علیہ علت (مہر)

بنام ولد ساکن

ہرگاہ مسمی ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہی اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ تم امر مقدمہ میں شہادت مستغیث کیطرف سے دیسکو گے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ سنہ ۱۳ ف وقت یوم اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہوکر نالش مذکور کی نسبت جو کچھ تمکو معلوم ہوا سکی نسبت شہادت ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تم کو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ موجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہو گے تو تمہاری حاضری بالجبر کیلئے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جائیگا۔ فقط تحریر ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۶۳

۳۔ حکمنامہ گرفتاری جو ابتدا واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہئے)

ہرگاہ مسمی ساکن پر ارتکاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور قرین قیاس ہے کہ مسمی ولد عمر قوم ساکن نالش مذکور کی بابتہ شہادت ادا کرسکتا ہے اور ہرگاہ ہمکو اس گمان کی وجہ کافی ہے کہ جبتک نامبردہ جبراً حاضر نہ کرایا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ کے حاضر عدالت نہوگا لہذا آپکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور گرفتار کرکے بتاریخ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف یوم اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ ارتکاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار کیا جائے فقط مورخہ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

(دیکھو دفعہ ۶۳)

حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری ملزم مقدمہ فوجداری واقع ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

بہ جی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام وعہدہ اس شخص کا لکھا جائیگا جسکو تعمیل حکمنامہ گرفتاری سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور

حاضر لایا جانا اسکا عدالت میں بغرض جوابدہی الزام ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے

تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو فقط

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۶۵)

اگر مسمی مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی مع ضمانت تعدادی اس اقرار سے لکھدے کہ وہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس میں بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

یوم حاضر ہوگا اور جبتک اجلاس سے دوسرا حکم متعلق حاضری یا غیر حاضری نامبردہ کے نہو

وہاں حاضر رہیگا تو اسکو رہائی دیجاسکتی ہے فقط (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۷۶)

مچلکہ حاضری وضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب حکمنامہ گرفتاری واقع ماہ الٰہی ۱۳ ف

میں مسمی ولد ساکن جو باجلاس مطابق اس حکمنامہ گرفتاری کے

گرفتار کیا گیا ہوں جسمیں حکم ہے کہ میں واسطے جوابدہی الزام کے جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی

رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم آیندہ کو عدالت میں حاضر

ہوکر الزام مذکورہ کی جوابدہی کرونگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری وغیر حاضری

مقر کے نہو اسی طور پر حاضر ہونگا اور درصورت خلاف ورزی اقرار بالا ذمہ دار ادائے بابت کا ہونگا کہ

سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی بطور تاوان ادا کروں فقط تحریر ماہ الٰہی ۱۳ ف

(دستخط مقر)

میں مسمی ولد ساکن کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مسمی

مذکور بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم واسطے جوابدہی اس الزام کے جس میں وہ گرفتار

ہوا ہے عدالت مقام اجلاس میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا

حکم متعلق اسکی حاضری وغیر حاضری کے نہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی مذکور حاضری میں قصور

کرے تو منفر وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ بطور معاوضہ ضمانت ادا کرونگا فقط تحریر بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ الف
تنبیہ۔ یعتبری ضمانت کیلئے جائداد غیر منقولہ کا مکفول ہونا ضامن کیلئے فی الفور ضمانت کی تصدیق داخل ہونا ضروری ہے۔

دیکھو دفعہ ۷۵

اشتہار حاضری ملزم

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ الف (مہر)

مستغیث بنام ملزم علت

ہرگاہ مسمی ولد ساکن عمر قوم پر الزام ارتکاب جرم (اس جگہ حوالہ جرم از روئے دفعہ مجموعہ تعزیرات لکھنا چاہیئے) کا لگایا گیا ہے اور از روئے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری کے جو اسکی گرفتاری کے واسطے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ساکن کو لازم ہے کہ اندرون میعاد روز کے تاریخ امروزہ سے مقام اس عدالت سے ہمارے روبرو الزام کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو فقط مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۷۵

اشتہار حکم حاضری گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ الف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

ہرگاہ مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور شہادت یعنی مسمی ساکن کی ضرورت ہے اور حکمنامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانے کے جاری ہوا تھا تعمیل نہیں پایا ہے اور از روئے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ حکمنامہ مذکور کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہوگیا ہے کہ نامبردہ گواہ فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو لازم ہے کہ بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم آئندہ بوقت فراغت روز کے مقام

عدالت فوجداری　　　مقام　　　اجلاس

بنام مہتمم محبس مقام　　　(مہر)

ہرگاہ مسمی　　ولد　　ساکن　　تاریخ　　ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو مطابق حکمنامہ ہمارے روبرو اصالتہً یا معرفت وکیل کے حاضر ہوا جس میں اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تھا کہ اس سے مچلکہ بہ تعداد مبلغ　　　کے بشمول ایک ضامن یا دو ضامنان کے باقرار ادا مبلغ　　　فی ضامن اس اقرار سے کیون نہ لکھایا جائے کہ مسمی مذکور تا میعاد　　　امن قایم رکھیگا اور ہرگاہ اسوقت حکم اس مضمون کا تحریر پایا تھا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکہ لکھدے اور ایسا ضامن حاضر کرے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل مین قاصر رہا ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور اس حکمنامہ کے ساتھ اپنی حوالگی میں لو اور میعاد مذکور کے لئے محبس مذکور مین حفاظت سے رکھو الا اوس صورت مین کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اسی طرح سے کرے جیسا کہ عدالت ہذا سے حکم ہوتا ہے کہ اوسی صورت مین وہ مچلکہ ضمانت نامہ قبول ہوگا اور مسمی　　　مذکور کو رہائی دیجائیگی اور آپ اس حکمنامہ کو بہ تصدیق وتحریر عبارت ظہری متضمن اسکے کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت میں واپس روانہ کرو فقط تحریر　　　ماہ الہی　　　سنہ ۱۳ ف　　　(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو نمبر ۱۲۲

حکمنامہ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت فوجداری　　　مقام　　　اجلاس　　　(مہر)

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بات ظاہر کیگئی ہے کہ مسمی　　ولد　　ساکن　　اندر حدود مقام　　　آوارہ اور خفیہ پھرتا رہتا ہے اور اب بھی پھرتا ہے اور وہ کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا حال لایق اطمینان بیان نہین کرتا ہے) ہرگاہ شہادت نسبت روئیہ عام مسمی　　ولد　　ساکن　　کی ہمارے روبرو گزر کر تحریر ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ نامبردہ عادتاً رہزن ہے X یا نقبزن وغیرہ ہے جیسی کہ صورت ہو) اور ہرگاہ یہ مراتب تحریر ہوکر اسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی　　　میعاد کے لئے نیک چلنی کی ضمانت بقیہ مبلغ　　　لکھدے اور مسمی مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہین کی اور عوض اس قصور کے اسکے لئے قید میعادی　　　تجویز ہوئی ہے

الا اُسصورت مین کہ وہ اثنا میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی
مذکور کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست مین لیجیے اور میعاد مذکور تک نامبردہ کو محبس
مین بحفاظت رکھیے الا اُسصورت مین کہ نامبردہ حکم عدالت کی تعمیل اوسی طرح کرے
جیساکہ تجویز ہوئی کہ اُسصورت مین وہ ضمانت وچلکہ لے لیا جائیگا اور نامبردہ کو رہائی ہوگی
اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اسکی تعمیل کیونکر کیگئی عدالت ہذا مین
واپس کیجیے۔ مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

۱۷ حکمنامہ رہائی واسطے کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ مسمی ولد ساکن بموجب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ
تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اُس نے حسب الحکم ضمانت باضابطہ دیدی ہے
پس تم فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے واسطے عدالت میں روانہ
کرو الا اُسصورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لایق ہو فقط
تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

۱۸ حکمنامہ دفعیہ امور تکلیف دہ خلایق

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم نے اُن اشخاص کے لیے جو کسی شارع عام (دریا
اور مقام عام کو استعمال کرتے ہیں) سدراہ یا شے موجب تکلیف دہ قایم کی ہے جو بوجہ
(یہان تصریح اُس سدراہ یا شے تکلیف دہ کی کرنا چاہیے) ہوئی ہے اور وہ ابتک
موجود ہے یا (یہان اور امور جو دوسرے طور پر تکلیف دہ ہون اور شکل بالا کے
علاوہ ہون لکھنا چاہیے) لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ عرصہ کے
اندر (یہان صراحت کیجائے کہ امر تکلیف دہ کے دفع کے لئے کیا کرنا چاہیے) کرو

بنام عہدہ دار پولیس

ہرگاہ ہمکو اطلاع پہونچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنیکی ہے کہ مکان المعروفہ
رکھنے یا فروخت کرنے کیلئے یا دیگر اشیا رکھنے کیلئے جو کسی جرم کے ارتکاب سے تیار ہوے ہون یا کسی
جرم کے ارتکاب کیواسطے ضروری ہون مستعمل ہوتا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم اور اختیار
دیا جاتا ہے کہ تم مکان میں مع اسقدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل ہونے کے لئے
اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور کی ہر چیز کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو
(یا دستاویزات یا کاغذ مہر یا مہر یا سکہ جات یا اور شئے کہ جسکی ضرورت ہو) جسکی بابت
وجہ معقول سے تمکو گمان ہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا اخفا کسی جرم کے رکھی گئی ہے ضبط کرکے
اپنے قبضہ میں لاؤ اور انمیں سے اسقدر اشیا جو قبضہ مین آجائین خود اس عدالت کے روبرو
بتاریخ حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس
امر کے کہ تعمیل حکمنامہ ہذا کیا کاروائی کی اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ سنہ ١٣ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ١٠٤

(١٢) مچلکہ حفظ امن

چونکہ مجھ مسمی ولد ساکن قوم عمر کو مچلکہ حفظ امن میعادی کے
لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل
جس سے نقض امن کا احتمال ہو نکرونگا اور اگر مین اس میں قصور کرون تو مین بذریعہ تحریر ہذا اقرار
کرتا ہون کہ مبلغ سکہ حالی سرکار کو ادا کرونگا تحریر ماہ الہی سنہ ١٣ ف

(دستخط مقر)

(تنبیہ) مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی
ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اسبات کے
ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال
ہو نکریگا اور اگر کریگا تو ہم مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی
تاوان دین فقط

دستخط مقران

دیکھو دفعہ ۱۰۶

۱۳ مچلکہ نیک چلنی

ہرگاہ منمقر مسمی ولد ساکن قوم عمر ساکن کو بدین مضمون مچلکہ لکھدینیکا حکم ہوا ہے کہ مین بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد تک نیک چلن رہوں لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ مین میعاد مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی و جملہ رعایائے سرکار عالی نیک چلن رہونگا اگر مین اس مین قصور کروں تو مبلغ سکہ حالی سرکار کو تاوان دونگا تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف۔

(تنبیہ) مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔

ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اسبات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کیساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ قصور کرے تو ہم مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ سکہ حالی تاوان دین فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط مقر)

دیکھو دفعہ ۱۱۱

۱۴ حکمنامہ بوقت اطلاع پابی احتمال نقض امن کے

عدالت فوجداری اجلاس (مہر)

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبر پہنچی ہے اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنے والے ہو (یا ایسا فعل کرنیوالے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا) لہذا بذریعہ اسکے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو بوقت عدالت فوجداری اجلاس مقام میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کہ کیون تم سے مچلکہ تعدادی بطور تاوان باقرار حفظ امن خلایق تا میعاد کے نہ لکھایا جائے (یا جب ضامنان بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑہائی جائے گی) اور ضمانت نامہ بقید مبلغ (ہر ایک ضامن) بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۳

۱۵ حکمنامہ جو لکھا جائے بنام مہتمم محبس جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت میں حاضر ہو کر جرم مندرجہ نالش کی نسبت شہادت دے فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ اف
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ

حکم ضبطی بغرض جبراً حاضر کرانے ملزم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ اف
(مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا لکھا جائے گا)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے گرفتاری مسمی ولد واسطے جوابدہی الزام کے جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری سے واضح ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ نامبردہ فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور نیز جو اشتہار حسب ضابطہ بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نامبردہ اندرون میعاد یوم کے حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اسکی تعمیل میں وہ باوجود انقضاء مدت حاضر نہوا لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ جائداد مفصلہ ذیل از ان مسمی مذکور جو بمقام موجود ہے بذریعہ اپنے قبضہ میں لا کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل واپس کرو۔ مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ اف (دستخط حاکم عدالت)

تفصیل جائداد و قابل ضبطی

دیکھو دفعہ ۹

حکم ضبطی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ اف
(مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام (یہاں نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعمیل ہو)

ہرگاہ بمقدمہ بالا حکمنامہ واسطے احضار بالجبر مسمی ولد ساکن قوم گواہ کے واسطے ادائی شہادت نسبت استغاثہ متذکرہ عدالت کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ مذکور سے دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے اور ہرگاہ

حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئین روپوش کرتا ہے اور اسکے بعد اشتہار بضابطہ حاضری نامبردہ کیلئے بدین حکم مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی مذکور وقت اور یوم مندرجۂ اشتہار پر حاضر ہو کر شہادت ادا کرے۔ لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی مذکور کا مالیت تخمینی روپیہ حالی کے جو مقام میں تمکو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اس عدالت میں واپس کرو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

تفصیل جائداد قابل ضبطی

دیکھو دفعہ ۸۹

حکمنامہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ اس عدالت میں اطلاع پہونچی ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے (یا اسکے سرزد ہونیکا احتمال ہے) اور ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات متدائرہ نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا بذریعہ تحریر ہذا تمکو اجازت دیجاتی ہے کہ اشیاء مذکورہ کو بمقام تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہوں تو انکو جو اس عدالت میں بتاریخ یا اُس کے قبل حاضر لاؤ اور قبل تاریخ مذکور حکمنامہ ہذا کو بہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کی کہ تم نے اسکے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۹۱

حکمنامہ تلاشی بابتہ مال رکھنے مشتبہ مقام کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

مدعی بنام ملزم علت

بوقت تاریخ ۱۳ ء عدالت ہذا میں حاضر ہو کر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کہ اس حکم کی تعمیل کیوں تم سے نہ کرائی جائے مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۱

۱۹ حکمنامہ جب حکم قطعی کر دیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام ولد ساکن قومیت

اس تحریر کی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ تمھاری اظہار کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہو کہ جو حکم بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف کو تمھاری نسبت صادر ہوا تھا (بیان حکم کی صراحت کیجائیگی) وہ قطعی کر دیا گیا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (بیان میعاد لکھی جائے گی) کے اندر کرو اگر نہ کروگے تو اس سزا کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ تعزیرات ہند میں عدول حکمی کیلئے مقرر ہے فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۴

۲۰ حکمنامہ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر کے تکلیف دہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام ولد ساکن

ہر گاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (بیان الفاظ ضروری با تباع الفاظ نمونہ نشان ۱۸) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائینگے لہذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی ہوتا ہے کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلایق کے مرتکب نہ ہو فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۵

۲۱ حکمنامہ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہہ جائداد کی صراحت کیجائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو اور اُس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمھارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اس مٹی اور پتھرون کا جو نالی سے نکلین ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے اور جس سے اون لوگون کی مزاحمت کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال میں لاتے ہیں یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (جیسی صورت ہو وہ لکھنا چاہیئے) لہذا اس تحریر کی روسے تمکو حکم ہوتا ہے کہ کسیقدر مٹی یا پتھر جو تمھاری اراضی سے برآمد ہون شارع مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو۔ یا

اس تحریر کی روسے تمکو ممانعت کیجاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام پر گذرنے نہ دو۔ اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسی مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہو (یا جو تاکید بلحاظ حالات بینہ کے لکھنی ضرور ہو) تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۵

۲۲

حکمنامہ دوران تحقیقات میں کسی خطرہ قریب الوقوع کی نسبت حکم قطعی

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام ولد ساکن قوم

ہرگاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف معقول مناسب ہے یا نہین جاری ہے اور ہمارے روبرو یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ شئے تکلیف دہ خلائق جو اُس حکم مین مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلایق کا باعث ہے کہ اُسکے اندفاع کیلئے فوراً تدابیر کرنی ضرور ہین لہذا حسب احکام دفعہ ۱۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات مذکور فلان فلان تدبیر (یعنے یہان صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع کے لئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل مین لاو فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۶

۲۳ حکمنامہ قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

ہرگاہ ہمارے روبرو بوجوہ قلمبند شدہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ تنازعہ جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہان فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائے گی یا اگر نزاع مابین جماعت ہا کہ ان دیہ کے ہو تو اون کی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) کی نسبت (یہان شئے متنازعہ کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کی حدود اراضی مین واقع ہے برپا ہوا تھا اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت استحقاق قبضہ واقعی (شئے متنازعہ مذکور) کے پیش کرین اور اسکی تحقیقات سے حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (یہان اسماء اور تفصیل ولدیت اور سکونت وقومیت لکھی جائے گی (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں ـ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اسوقت تک کہ وہ باضابطہ بیدخل کئے جائین کوئی شخص انکے یا انکے قبضہ مین مزاحم ہو ـ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ع (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۶

۲۴ حکمنامہ قرقی وقت تنازعہ قبضہ اراضی وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام منتظم تھانہ کوتوالی مقام (یا بنام اول تعلقدار ضلع)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بیان کیا گیا ہے کہ تنازعہ جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہان اُن اشخاص کے نام اور سکونت جنکہ نزاع مابین سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (یہان مختصراً حال شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے اسپر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی (شئے نزاعی) مذکور کے تحریراً پیش کریں ـ

اور ہرگاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ فریقین مین سے کوئی فریق (متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم واختیار دیا جاتا ہے کہ (شئے متنازعہ مذکور) کو اس طور سے قرق کرکے اپنے قبضہ مین رکھو اور جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کے تصفیہ حقوق فریقین یا مقابضت کے صادر نہ ہولے اسکو قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو بعد

بتصدیق و تحریر عبارت ظہری اس امر کے کہ اوسکی تعمیل کیونکر کیگئی اس عدالت بین واپس کرو فقط با صور حقہ ماہ سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۷۱

مچلکہ وضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی ربروا لیبانی کوتوالی لکھا جائیگا

چونکہ منمقر مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو عدالت فوجداری مقام اجلاس میں حاضر ہون یا (اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں لکھدون کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا) اس تحریر کی رو سے اپنے کو پابند کرتا ہون کہ مقام پر بہ عدالت بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہو کر جرم منسوبہ کی جوابدہی مزید کرونگا اور اس اقرار کی تعمیل مین قصور کرون تو مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار کو ادا کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(مین یا ہم) منفرداً یا مشترکاً اقرار کرتا ہون اکرتے ہین کہ مین یا ہم مسمی ولد ساکن کی طرف سے اسبات کا ضامن ہون یا ہین کہ مسمی مذکورہ بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم یا کسی دوسری تاریخ پر جو مقرر ہو عدالت مقام میں واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہوگا اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں یا ہم مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار مین داخل کرونگا یا کرینگے تحریر فی التاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ۔

دیکھو دفعہ ۱۷۳

مچلکہ پیروی استغاثہ فوجداری یا واسطے ادائے شہادت

میں ۔ ولد ساکن اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بوقت مقام بمقدمہ الزام بنام حاضر ہو کر وہان نالش کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائے شہادت کرونگا اور اگر اس میں قصور کرون تو میں اقرار کرتا ہون کہ مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں ادا کرون ۔ فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ۔

(دستخط مقر)

۲۷ دیکھو دفعہ ۲۲۷

حکمنامہ سپردگی مقدمہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام دکیل سرکار

ہرگاہ تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مسمی ولد کو اجلاس عدالت میں سپرد کیا گیا ہے
پس تم کو چاہئے کہ عدالت موصوفہ میں مقدمہ مذکور کی پیروی کرو فقط

مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت۔

۲۸ دیکھو دفعہ ۲۳۰

فرد قرارداد جرم مقدمات فوجداری

(مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ

میں (یہان ناظم کا نام اور عہدہ لکھا جائیگا) تم مسمی (یہان ملزم کا نام لکھا جائیگا) پر حسب
تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہون۔

کہ تم نے تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو یا اسکے قریب موقع پر فلان فعل (یہان بصراحت
جو جرم کیا گیا ہے اسکا ذکر بطرز بیان واقع لکھا جائیگا) کیا لہذا تم جرم کے مرتکب ہوئے
جسکی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ میں مقرر ہے اور عدالت کے سماعت کے قابل ہے
لہذا میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمھارے لئے تجویز بر بناء الزام مذکور عدالت
(یہان نام عدالت جو کوئی لکھا جائیگا) عمل مین آئے۔

(تنبیہ) اگر ایک سے زیادہ الزام ہون تو وہ بھی یکے بعد دیگرے حسب مندرجہ صدر
بصراحت لکھے جائینگے فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

۲۹ دیکھو دفعہ ۳۱۱

حکمنامہ نفاذ قصاص

(مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

صدرہ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری و یا مہتمم صدر محبس ضلع - اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہم العالی

ہرگاہ بتاریخ ماہ ۱۳ سنہ ف جلسہ کاملہ مجلس عالیہ عدالت سے مسمی ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جا کر ملزم مذکور کی نسبت بپاداش جرم مذکور حداً قتل کرنیکی تجویز کیگئی اور اس تجویز کی منظوری بذریعہ دیکار محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان مورخہ ماہ ۱۳ سنہ ف بربنائے فرمان واجب الاذعان صادر ہوئی ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان معمولی وقت اور مقام پر مسمی ولد ملزم حوالہ جلاد کردیا جائے تاکہ وہ ملزم کے سر کو اسکی گردن سے اسطرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلجائے اور بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجائے -

(دستخط حاکم عدالت)

حلیہ ملزم

۳۰ حکمنامہ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

دیکھو دفعہ ۳۱۲

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ الہی ۱۳ سنہ ف بمقدمہ نشان بابت سنہ ۱۳ ف مسمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف جرم ثابت قرار پا کر سزا بتجویز ہوئی تھی اور اب سزا مذکور حسب الحکم عدالت بدل دیگئی ہے اور اسکے عوض سزا قرار پائی ہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں رکھکر حسب منشاء حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل سزا قانونی کریں فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف (دستخط حاکم عدالت)

۳۱ حکمنامہ حوالگی قیدی میعادی متعلقہ عدالت فوجداری مقام

دیکھو دفعہ ۳۱۳

نشان حکمنامہ -

نشان مقدمہ - (مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام

ہرگاہ تاریخ سنہ ۱۳ ف کو مسمی ولد ساکن عمر سال پر عدالت

بذاے الزام حسب منشار دفعہ مجموعہ تعزیرات لگایا جاکر نامبردہ بہ ثبوت مجرم قرار پایا اور اسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا لہذا آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی کو تہ حکمنامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست مین لیکر وہان حکم سزا مشتہرہ کی تعمیل قانون کے مطابق کرین فقط تحریر ماہ سنہ ۱۳ ف بشام

حلیہ قیدی ( ) (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۶

۳۲ حکمنامہ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی و ہراج کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

(مہر)

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام (یہان نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جائے)

ہرگاہ بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ہمارے روبرو مسمی ولد ساکن کے ذمہ جرم ثابت قرار پاکر اس کی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی صادر ہوا تھا اور مسمی مذکور نے باوجود طلب جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لانے کسی مال منقولہ ملوکہ مسمی مذکور کے جو مقام کے اندر دستیاب ہوکر اور اندر میعاد یعد دور ضبطی تعداد جرمانہ عائدشدہ ادا نہ کیجائے یا فوراً ادا نہو جائے تعداد منقولہ ضبط شدہ کو یا اسکے اسقدر جزو کو جو واسطے بیباقی جرمانہ کے کافی ہو ہراج کرکے حکمنامہ ہذا بہ ثبت کیفیت تعمیل واپس کرو

بتحریر تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۴۸۰

۳۳ حکمنامہ جو الگی مقدمات اہانت عدالت جبرا کیا جاوے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام —

ہرگاہ عدالت کے اجلاس مین جو بتاریخ ہوا تھا مسمی نے عدالت کے روبرو یا اس کے مواجہ مین بالعمد عدالت کی اہانت کی اور اہانت کی پاداش مین یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی

جرمانہ نقدادی ادا کرے یا بصورت عدم ادائی جرمانہ میعادی قید محض میں رہے لہذا آپکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں لیکر میعاد مذکور تک محبس میں حفاظت سے رکھئے الا اُسصورت میں کہ زرجرمانہ اندر میعاد مذکور کے ادا ہوجائے کہ اس صورت میں نامبردہ کو رہا کردیا جائے اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بشرط تعمیل واپس کیجئے فقط

تحریر ماہ (دستخط حاکم عدالت)

۳۴ حکمنامہ حوالگی جبکہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

دیکھو دفعہ ۴۰۷

عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

مدعی بنام مدعی علیہ علت

بنام مہتمم محبس (یا عہدہ دار)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قومیت بطور گواہ طلب ہوکر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) آج مقدمہ کی تحقیقات کے وقت اُس سے شہادت طلب کیگئی اور اُس نے کسی خاص سوال کے کئے جانے پر جو جرم مقدمہ مذکور سے متعلق تھے جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت

حکم سزا صادر ہوا۔

لہذا آپکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی ولد کو مع حکمنامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست میں لیکر حوالات میں رکھو۔ الا اُسصورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکھوا جاوے یا سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو میعاد مذکور کے آخر روز بغیر معلوم ہوجانے اسکی ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کی ظہر پر تصدیق تعمیل لکھکر واپس کرو فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۸

(دستخط حاکم عدالت)

۳۹ مچلکہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری ونمونہ ضمانت نامہ حاضری

دیکھو دفعہ ۲۶۸

بعدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

مدعی بنام ملزم علت

مسمی ولد ساکن کہ جرم میں ماخوذ ہوکر روبرو
ناظم عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہون اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے
بعدالت طلب ہوئی ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ تحقیقات ابتدائی کے
ہر روز پر جو اس جرم کی بابت عمل میں آئے عدالت موصوفہ کے اجلاس میں حاضر ہونگا
اور اگر مقدمہ مذا انکا آخر کے واسطے عدالت میں سپرد کیا جائے گا تو عدالت مذکور مین بھی
واسطے جواب ہی الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہونگا اگر حاضری مین قصور
کرون تو مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار مین داخل کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف
(دستخط مقر)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون (یا ہم منفرداً مشترکاً اپنے طرف سے ذمہ دار ہون یا
ہوتے ہیں کہ میں یا ہم مسمی کی طرف سے (ضامن یا ضامنان) اس بات کے ہین
کہ اُس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار داد یا مبردہ کے باب میں عمل میں آوے
مسمی مذکور عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے بعدالت
تفویض ہو تو مسمی مذکور اس عدالت مین بھی واسطے جوابدہی جرم منسوبہ کے حاضر رہے گا
اور اگر وہ حاضری مین قصور کرے (تو میں) یا ہم) مبلغ سکہ حالی بطور تاوان
سرکار مین داخل کرینگے فقط
تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف
(دستخط مقر یا مقران)

دیکھو دفعہ ۴۷۱

حکمنامہ رہائی مجرم جو بہ قصور ادخال ضمانت قید ہوا ہو ۳۶ ت

عدالت فوجداری مقام اجلاس
(مہر)

بنام مہتمم محبس
ہرگاہ اس عدالت کے حکمنامہ مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کے بموجب مسمی
ولد ساکن قوم تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا اور اوس نے
بعدہ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنون کے) مچلکہ بموجب دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری

لکھدیا ہے لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی ولد کو اپنی حراست سے رہا کرو الا اس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست مین رکھے جانے کے لایق ہو فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۴ف

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۱۴

حکمنامہ قرقی وصول تاوان مچلکہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

(مہر)

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قوم

اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہین ہوا ہے اور اس قصور سے مبلغ (زر تاوان مچلکہ) بحق سرکار عالی ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگیا ہے اور ہرگاہ مسمی ولد کو اطلاع باضابطہ دیگئی تھی مگر باوجود اسکے نا ہر دہ نے مبلغ ادا نہین کیا ہے اور نہ اس کی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہے کہ اس سے زر مذکور جبراً کیون وصول نہ کیا جائے لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ جس قدر مال منقولہ مملوکہ مسمی کا ضلع کے اندر ہے اس کو فوراً قرق اور ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال منقولہ مذکور یا اس مین سے اسقدر جزو جو بغرض وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کرو۔

اور اس حکمنامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۴ف

(دستخط حاکم عدالت)